شرح

مفید الطالبین

مع حل ترکیب

(اردو)

مفتی حبیب الرحمن صاحب خیرآبادی

مکتبہ بلال دیوبند

تعلموا العربية فانها من دينكم

عربی زبان سیکھو کیونکہ وہ تمہارے دین کا جزو ہے

مفید الطالبین (اردو)

حل ترکیب

تالیف

خادم الطلاب حبیب الرحمن الخیرآبادی

ناشر

ساجد

طبع سوم ــــــــــــ ایک ہزار

بابت ماہ ــــــــــــ ذی قعدہ سنہ ۱۴۰۲ھ

ضخامت ــــــــــــ ۹۶ صفحات

مطبوعہ ــــــــــــ ربانی آفسیٹ پرنٹرس دیوبند فون۔ 23565

قیمت ــــــــــــ

ناشر

حرا بک ڈپو دیوبند (یوپی)

کاتب: ساجد الاعظمی مدرسہ امدادیہ مرادآباد

حَمْدًا لِمَنْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ. وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى أَفْصَحِ الْفُصَحَاءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِي الْمَنَاطِقِ وَالنُّهٰى۔

أَمَّا بَعْدُ! ہمارے عربی مدارس میں جہاں درس نظامی کا کورس رائج ہے. عموماً طلبہ کیلئے فن ادب میں جس قدر کتابیں داخل درس ہیں وہ زیادہ تر محض نحو وصرف کی تعلیم کیلئے مخصوص ہیں. معلمین اور مدرسین نے بھی اپنا یہی اصول بنا رکھا ہے کہ عربی زبان اور علم ادب کے سیکھنے یا تقریر وتحریر کی مشق کرنے کی طرف توجہ کم کیجائے اور عربی قواعد زیادہ سے زیادہ بتلائے جائیں. چنانچہ اسی قدامت خیالی کے پیش نظر "مُفِيْدُ الطَّالِبِيْن" بھی لکھی گئی تاکہ طلباء نحوی وصرفی تراکیب کی مشق کریں اور ساتھ ہی ساتھ اخلاقیات اور مفید ترین نصائح سے آراستہ ہوں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج علم وتحقیق کی دنیا میں عربی ادب کی عمدہ سے عمدہ اور سہل سے سہل ایسی بہت سی کتابیں اہل مغرب اور اہل جرمنی نے لکھی ہیں جن میں مناسب طور ابتداء سے انتہا تک اس امر کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ زبان عربی کے قواعد صرف ونحو سمجھ لینے کے بعد ساتھ ساتھ عربی زبان میں گفتگو اور تقریر وتحریر پر قدرت حاصل ہوجاتی ہے. اور مبتدیوں کی نفسیات کا پورا لحاظ کرتے ہوئے بتدریج آگے بڑھنے کی کوشش کی گئی ہے. لیکن بایں ہمہ جو ٹھوس استعداد قدیم کتابوں کے پڑھنے سے پیدا ہوتی ہے یا اکابر اور بزرگوں کی تصنیفات سے جو فیوض وبرکات حاصل ہوتے ہیں وہ جدید کتابوں میں ناپید ہیں۔

بہرحال. یہ کتاب مبتدیوں کیلئے لکھی گئی ہے اور عربی کے ابتدائی سال میں پڑھائی جاتی ہے۔ لیکن مبتدیوں کی استعداد کے لحاظ سے اس کا معیار اونچا ہوگیا ہے. جس کی وجہ سے زیادہ تر طلبہ کبھی لغات کی مشکلات میں پھنس جاتے ہیں. اور کبھی بڑے بڑے جملوں سے گھبراتے ہیں. کہیں پیچیدہ نحوی ترکیبوں سے بھاگتے ہیں. چنانچہ ایک عرصہ سے اس امر کا احساس تھا کہ مفید الطالبین کے لغات ایسے سہل انداز میں حل کردئے جائیں جس سے طلبہ کے لئے کتاب آسان ہوجائے۔

اللہ کے فضل وکرم سے یہ دیرینہ تمنا پوری ہوئی. حتی الامکان تحقیق کے ساتھ اس میں لغات کا حل پیش کیا گیا ہے. الفاظ کے معانی مطلوبہ اور مترادفہ دونوں ذکر کئے گئے ہیں. جو افعال مزید کے آئے ہیں. کہیں کہیں ان کے مجرد کے ابواب بھی ذکر کئے گئے ہیں تاکہ ماخذ اشتقاق معلوم ہوجائے اور مزید ومجرد کے معانی کا انطباق بھی ہوجائے. مجرد ابواب کے لئے حسب ذیل حروف کے ساتھ اشارے کئے گئے ہیں۔

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کے لئے ض

باب نَصَرَ يَنْصُرُ کے لئے ن
باب فَتَحَ يَفْتَحُ کے لئے ف
باب سَمِعَ يَسْمَعُ کے لئے س
باب كَرُمَ يَكْرُمُ کے لئے ك
باب حَسِبَ يَحْسِبُ کے لئے ح

ہم نے ابواب ذکر کرتے وقت گو ان میں صرف ماضی کا صیغہ ذکر کیا ہے اور مضارع کیلئے باب کی علامت ذکر کر دی ہے. طلبہ علامت سے اس کا مضارع خود ہی بنالیں. ماضی و مضارع کے بعد اکثر کثیر الاستعمال اور معروف مصادر ذکر کئے ہیں. تمام مصادر کا احاطہ کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے. واحد کلمات کی جمع اور جمع کے واحد کی نشاندہی اعراب کے ساتھ کی گئی ہے. اس کے علاوہ الفاظ کے دیگر مشتقات بھی افادیت اور وضاحت کی خاطر لکھدئے گئے ہیں

طلبہ کو مفید الطالبین کی ترکیب نحوی کی بڑی خواہش تھی. اس لئے کتاب کے آخر میں باب اوّل کی مکمل ترکیب بھی کی گئی ہے. ترکیب میں جو سہل سے سہل صورت ہوسکتی تھی اس کو اختیار کیا گیا ہے تاکہ طلبۃ پیچیدہ ترکیبوں سے پریشان نہ ہوجائیں. چونکہ عام طور سے مدارس میں نحوی ترکیب، باب اوّل کی کرائی جاتی ہے. اس لئے ہم نے بھی ترکیب یہیں تک لکھی - تاکہ کتاب ضخیم نہ ہوجائے. امید ہے کہ اگر ایک باب کی ترکیب طلبہ نے سمجھ کر کرلی تو پھر دوسرے باب کی ترکیب انشاءاللہ وہ از خود کرلیں گے اور شرح مائۃ عامل میں پہونچ کر ترکیب ان کے لئے بہت آسان ہوجائے گی.

زبان یا لغت

زبان یا لغت ان آوازوں کو کہتے ہیں جن سے ہر قوم اپنے اغراض و مقاصد کو دوسروں پر ظاہر کرتی ہے انسان چونکہ مدنی الطبع ہے اور دوسروں کی امداد کا محتاج ہے. اس لئے اس کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے افہام و تفہیم کی زیادہ ضرورت ہے. اسی ضرورت کے پیش نظر خدائے تعالیٰ نے اسے زبان و بیان کی مکمل صلاحیت سے نوازا.

بنی نوع انسان کی پیدائش اور اس میں لگی ہوئی قدرتی مشینری کے کل پرزوں پر نظر ڈالئے تو عقل حیران رہ جاتی ہے کہ انسان کی اس چلتی پھرتی فیکٹری میں ایک خودکار (آٹومیٹک) مشین اس کی زبان ہے. جو دل اور دماغ میں آئے ہوئے خیالات کی ترجمانی کرتی ہے. اور بلا کسی تاخیر فوراً مناسب حروف

والفاظ کا انتخاب کر کے اپنے مقصد کو دوسروں پر ظاہر کر دیتی ہے اور اس اظہار و تعبیر کے طریقے اس درجہ مختلف ہیں کہ آج اس وقت دنیا میں دو ہزار سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اور بلاشبہ زبانوں کا یہ اختلاف خدائے تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

عربی زبان کی ابتداء

کثرت روایات سے پتہ چلتا ہے کہ سیدنا حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سب سے پہلے جو زبان جنت میں سکھائی گئی تھی وہ عربی تھی۔ اور اسی زبان کو وہ آکر دنیا میں بولتے تھے۔ گویا انسان کی سب سے پہلی زبان عربی ہے اور بعض روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتوں کی بھی زبان عربی ہے۔

علامہ سیوطیؒ نے ایک روایت نقل کی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ انبیاء سابقین پر جس قدر آسمانی کتابیں نازل ہوئی تھیں وہ سب عربی زبان میں تھیں۔ ان انبیاء کرام نے ان کتابوں کا ترجمہ اپنی اپنی قوم کی زبان میں مرتب کر دیا تھا۔

لہٰذا مذکورہ بالا روایت سے ہم اس نتیجہ پر پہونچتے ہیں کہ جس طرح حکومت کی اپنی سرکاری اور دفتری زبان ہوتی ہے اور اس میں تمام فرامین جاری ہوتے ہیں۔ اسی طرح حکومت الٰہیہ کی دفتری اور سرکاری زبان عربی ہے۔ سب سے پہلے انسان کو جنت میں یہ زبان سکھائی گئی۔ دنیا میں آکر انہوں نے اسی زبان کو استعمال کیا۔ برزخ، محشر، عالم آخرت، جنت میں بھی عربی زبان ہوگی۔ اور خدا کے کلام ازلی، یعنی قرآن کریم کا عربی زبان میں ہونا اس بات کی سب سے بڑی شہادت ہے کہ عربی زبان ہی سب سے پہلے پیدا کی گئی تھی۔

دوسری زبانوں کا وجود

سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ دراز کے بعد عربی زبانوں میں تغیر آیا تو سریانی زبان وجود میں آئی۔ اور طوفان نوح کے بعد دوسری بہت سی زبانیں دنیا میں رائج ہوگئیں۔ مگر عربی زبان اس زمانے میں بھی رائج رہی۔ حضرت نوحؑ کے ساتھی جرہم اور حضرت نوحؑ کے پوتے ارم کی زبان عربی تھی۔ اور پھر ان میں باہم مناکحت کے بعد نسل چلی وہ سب عربی بولنے والی تھی۔

اسی قبیلہ جرہم میں سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی شادی ہوئی تھی۔ زمانہ دراز کے بعد جرہم کی زبان میں جو تغیر و تبدل آگیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ حضرت اسمٰعیلؑ کو خالص عربی سکھلا دی تھی بعد میں یہی قریش کی زبان بنی اور اسی میں قرآن نازل ہوا۔ (مستدرک للحاکم وسنن کبریٰ للبیہقی)

عربی کی فضیلت اور خصوصیت

عربی زبان کی فضیلت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ امام الانبیاء سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے۔
اور سب سے بڑی کتاب یعنی قرآن اسی زبان میں نازل ہوا ہے۔ اور اس کی فصاحت وبلاغت اور اس کی وسعت وسہولت کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زبان کا انتخاب اسی لئے فرمایا تھا کہ وہ دنیا کی تمام زبانوں کے مقابلے میں ہر حیثیت سے بہتر اور افضل ہے۔

عربی زبان اتنی وسیع زبان ہے کہ اس کے تمام لغات کا احاطہ نبی کے سوا عام انسان کے بس کا کام نہیں ۔ ابن درید اور خلیل نے لکھا ہے کہ عربی کے کل لغات پانچ کروڑ چھ لاکھ انسٹھ ہزار چار سو ہیں. جن میں تقریبا انتالیس ہزار چار سو متروک ہیں. باقی سب مستعمل ہیں۔ پھر ان میں دو حرفی کلمات سات سو پچاس، تین حرفی کلمات انیس ہزار چھ سو پچاس، چار حرفی کلمات تین لاکھ تین ہزار چار سو اور پانچ حرفی کلمات کی تعداد چھ کروڑ تین لاکھ پچھتر ہزار ہیں. عربی زبان میں بعض بعض چیزوں کیلئے بہت سے لغات پائے جاتے ہیں. شراب، نیزہ، تلوار، اونٹ، بکری، گھوڑے، آفات، مصائب، سانپ، صبح وشام کیلئے عربی میں اتنے الفاظ ہیں کہ عقل حیران ہو جاتی ہے۔ صرف لغت کی کتابوں کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہیں. جن میں سے بعض تیس تیس جلدوں میں ہے

صاحب ابن عباد کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ ان کو کسی بادشاہ نے اپنے یہاں طلب کیا تو انہوں نے جواب لکھا کہ مجھے یہاں سے منتقل ہونے کیلئے ساٹھ اونٹ فن لغت کی کتابیں اٹھانے کیلئے چاہئیں۔

عربی زبان کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ بڑے بڑے کلام کو ایک ہی جملہ میں ادا کیا جا سکتا ہے۔ یہ وہ صفت ہے کہ دوسری تمام زبانیں اس سے خالی ہیں۔

عربی زبان کی حفاظت

عربی زبان کا سیکھنا دین کی ضروریات میں داخل اور فرض کفایہ ہے. اور اس کی تعلیم کا سلسلہ ہمیشہ قائم رکھنا اسلام کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص عربی زبان میں اچھی طرح بات چیت کر سکتا ہو اسے عجمی زبان میں بات چیت نہ کرنی چاہئے. کیونکہ عجمی زبان نفاق پیدا کرتی ہے۔

ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم لوگ عربی زبان کو سیکھو اس لئے کہ وہ تمہارے دین اسلام میں سے ہے۔

قرآن اور دین اسلام کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اپنے سر لی ہے اور قیامت تک دونوں باقی رہیں گے۔ چونکہ قرآن وحدیث یعنی اسلام کے احکام و قوانین عربی زبان میں ہیں اس لئے دین و قرآن کے بقاء کے ساتھ عربی زبان بھی تا قیامت باقی رہے گی۔ اور آج تک سینکڑوں ذرائع اور اسباب عربی زبان کے زندہ رکھنے کے جاری رہے اور اب بھی جاری ہیں۔ اور انشاء اللہ قیامت تک جاری رہیں گے۔

علم ادب کی تعریف، موضوع و غرض و غایت

تعریف

علم ادب وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی زبان میں بولنے اور لکھنے میں آدمی ہر قسم کی غلطیوں سے محفوظ رہ سکے۔

موضوع اور غرض و غایت

اس علم کا درحقیقت کوئی موضوع نہیں ہے۔ البتہ اہل زبان کے نزدیک اس کا فائدہ یہ ہے کہ نظم و نثر دونوں فن میں مہارت اور مناسبت تامہ حاصل ہوجائے۔

مصنف کے مختصر حالات

مولانا محمد احسن نانوتویؒ

متوفی ۱۳۱۲ھ

نام نامی محمد احسنؒ والد کا نام حافظ لطف علیؒ اور دادا کا نام محمد حسنؒ تھا۔ آپ نانوتہ ضلع سہارنپور کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد حافظ لطف علی سے حاصل کی۔ پھر دہلی تشریف لے گئے اور حضرت شاہ عبد الغنی صاحب مجددیؒ، مولانا مملوک علیؒ اور مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ سے پڑھا اور ان ہی حضرات سے علوم و فنون کی تکمیل کی۔

تعلیم سے فراغت کے بعد بنارس کالج اور بریلی کالج میں عربی و فارسی کے پروفیسر رہے۔ بریلی میں مطبع صدیقی کے نام سے ایک مطبع قائم کیا۔ جس میں بہت سی دینی و علمی کتابیں شائع ہوئیں۔ نیز اپنے زمانہ قیام میں وہاں ۱۲۸۹ھ میں ایک مدرسہ مصباح العلوم کے نام سے جاری کیا۔ اس میں استاذ الاساتذہ حضرت مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوری صاحب بذل المجہود فی شرح ابوداؤد نے بھی درس دیا

آپنے بہت سی کتابیں تالیف فرمائیں۔ مفید الطالبین جو آپکے ہاتھ میں ہے او. ابتدائی عربی ادب میں ادبی اور اخلاقی جملوں اور حکایتوں کا مجموعہ ہے اور مدارس عربیہ میں مبتدیوں کو پڑھائی جاتی ہے۔ آپ کی ہی تالیف ہے۔ یہ مجموعہ بلاشبہ نصیحت آمیز اور مفید ہے۔ علاوہ ازیں آپنے زاد المحذرات، مذاق العارفین، ترجمہ احیاء العلوم للغزالی احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق، تہذیب الایمان، حمایت اسلام، کشاف، سلک مروارید، رسالہ اصول جر ثقیل، رسالہ عروض، نکات نماز تالیف فرمایا۔

فتاوی کی مشہور کتاب دُرِ مختار کے ابتدائی چند ابواب کا ترجمہ غایۃ الاوطار کے نام سے شروع کیا تھا۔ جس کو بعد میں مولانا حزم علی صاحب بلہوری نے مکمل فرمایا۔ اور حجۃ اللہ البالغہ، شفاء قاضی عیاض، کنز الحقائق، نفحۃ الیمن، خلاصۃ الحساب، قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین اور فتاوی عزیزی کو مرتب و مہذب کیا۔ آپنے دیوبند ضلع سہارنپور میں ۱۳۱۲ھ میں وفات پائی اور وہیں دفن کئے گئے

(ترجمہ تذکرہ علمائے ہند ص۱۷۰)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَبَعْدُ فَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ الْمُسَمَّاةُ

میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں اور حمد وصلوٰۃ کے بعد پس یہ رسالہ جو نام رکھا گیا ہے

بِمُفِيْدِ الطَّالِبِيْنَ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى الْبَابَيْنِ - اَلْبَابُ الْاَوَّلُ

بمفید الطالبین کے ساتھ مشتمل ہے دو بابوں پر پہلا باب

فِي الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ وَالْبَابُ الثَّانِي فِي الْحِكَايَاتِ وَالنَّقْلِيَّاتِ

کہاوتوں اور نصیحتوں کے بیان میں۔ اور دوسرا باب حکایتوں اور روایتوں کے بیان میں۔

۱ حَامِدًا۔ اسم فاعل۔ حَمِدَهٗ (س) حَمْدًا وَمَحْمَدًا۔ تعریف کرنا۔ حمد بیان کرنا ۲ مُصَلِّيًا۔ اسم فاعل صَلّٰى عَلَيْهِ درود بھیجنا۔ ۳ اَلرِّسَالَةَ۔ بالکسر خط۔ جمع رَسَائِل۔ رِسَالَاتٌ ۴ اَلْمُسَمَّاةُ اسم مفعول، سَمّٰى تَسْمِيَةً۔ نام رکھنا۔ سَمَّى الرَّجُلَ زَيْدًا اَوْ بِزَيْدٍ، آدمی کا زید نام رکھا، ۵ مُفِيْد، اسم فاعل اَفَادَ فُلَانًا، فائدہ پہنچانا ۶ اَلطَّالِبِيْن (اسم فاعل جمع مذکر سالم بحالت جر) طَلَبَ (ن) طَلَبًا۔ الشیئ، ڈھونڈھنا۔ طلب کرنا۔ طَلَبَ اِلَيْهِ، مائل ہونا ۷ مُشْتَمِلَةٌ، اسم فاعل، اِشْتَمَلَ، اِشْتِمَالًا۔ شامل ہونا، اَلْاَمْرُ عَلَيْهِ، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ شَمَلَ (ن س)، شَمْلًا وَشُمُوْلًا۔ شامل ہونا، عام ہونا ۸ بَابَيْنِ، بَابٌ کا تثنیہ ہے، مِنَ الْكِتَابِ، کتاب کا باب، اصل معنی دروازہ، جمع اَبْوَابٌ اور بِيْبَانٌ آتی ہے ۹ اَمْثَال جمع ہے مِثْلٌ (بالکسر) کی، کہاوت، مانند، مشابہ، نظیر، اس کا استعمال مذکر ومؤنث، واحد، تثنیہ، جمع، سب کے لئے یکساں ہوتا ہے، مَثَلَ (ن)، مُثُوْلًا فُلَانًا، مانند ہونا ۱۰ اَلْمَوَاعِظ۔ جمع ہے مَوْعِظَةٌ کی، وعظ پند ونصیحت، وَعَظَ (ض) وَعْظًا وَعِظَةً، نصیحت کرنا ۱۱ الحکایات، جمع ہے حِكَايَةٌ کی حَكٰى (ض)، حِكَايَةً۔ بیان کرنا، نقل کرنا ۱۲ اَلنَّقْلِيَّات، روایت کی ہوئی، منقول، بیان کردہ چیزیں، واحد نَقْلِيَّةٌ ہے، نَقَلَ (ن)، نَقْلًا، روایت کرنا، نقل کرنا۔

اَلَّفْتُهَا لِلْمُبْتَدِئِيْنَ مِنْ طُلَبَاءِ الْعَرَبِيَّةِ۔ فَالْمَسْئُوْلُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ

میں نے اس کو تالیف کیا ہے عربی کے ابتدائی طالب علموں کے لئے۔ پس اللہ سے درخواست ہے کہ

يَنْفَعَهُمْ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

نفع پہونچاتے ان طلبہ کو اور وہی کافی ہے مجھکو اور بہترین کارساز ہے

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِى الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ

پہلا باب کہاوتوں اور نصیحتوں کے بیان میں

اَوَّلُ النَّاسِ اَوَّلُ نَاسٍ۔ اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ۔ اَلْجَهْلُ مَوْتُ الْاَحْيَاءِ

لوگوں میں سب سے پہلا سب سے پہلے بھولنے والا ہے۔ علم کی مصیبت بھول جانا ہے۔ جاہل ہونا زندوں کی موت ہے

۱؎ اَلَّفْتُ۔ اَلَّفَ تَالِيْفًا۔ جمع کرنا۔ ملانا۔ اَلْکِتَابَ۔ مسائل جمع کرنا۔ تصنیف کرنا۔ اسی سے مُؤَلِّفٌ ہے۔ کتاب لکھنے والے کو کہتے ہیں ۱۲ ۲؎ اَلْمُبْتَدِئِيْنَ (اسم فاعل) اِبْتَدَأَ وَبَدَأَ (ف) بَدْءًا۔ شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ ۳؎ طُلَبَاءُ (بالضم) جمع ہے طَلِيْبٌ کی۔ بہت زیادہ طلب کرنیوالا۔ مراد طالب علم ہیں اور طَلَبَةٌ، طالب کی جمع ہے۔ باب نصر سے آتا ہے جیسا کہ اوپر گذر چکا ۱۲ ۴؎ اَلْمَسْئُوْلُ۔ اسم مفعول۔ سَاَلَ (ف) سُؤَالًا وَتَسْاَلًا۔ مانگنا۔ درخواست کرنا ۱۲ ۵؎ نَفَعَ (ف) نَفْعًا۔ فائدہ پہونچانا۔ نفع دینا۔ اسی سے مَنْفَعَةٌ آتا ہے وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے جمع مَنَافِعُ آتی ہے ۱۲ ۶؎ حَسْبُ۔ بفتح الاول وسکون الثانی۔ بولا جاتا ہے حَسْبُكَ دِرْهَمٌ یعنی تمہارے لئے ایک درہم کافی ہے ۱۲ ۷؎ نِعْمَ۔ افعال مدح میں سے ہے۔ اس کا اکثر استعمال واحد ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ۔ زید کیا ہی اچھا ہے ۱۲ ۸؎ اَلْوَكِيْلُ۔ اسماء حسنیٰ میں سے۔ کارساز۔ کفایت کرنیوالا۔ وَكَلَ (ض) وَكْلًا۔ اِلَيْهِ الْاَمْرَ۔ سپرد کرنا ۱۲ ۹؎ اَلْاَوَّلُ۔ پہلا جمع اَوَائِلُ اور اَوَالُ آتی ہے۔ مؤنث کے لئے اُوْلٰى آتا ہے۔ اس کی جمع اُوَلٌ اور اُوْلَيَاتٌ آتی ہے۔ صفت کے علاوہ تمام صورتوں میں منصرف ہوتا ہے ۱۲ ۱۰؎ اَلنَّاسُ جمع ہے اِنْسَانٌ کی، لوگ، قوم ۱۲ ۱۱؎ نَاسٍ (اسم فاعل) نَسِيَ (س) نِسْيَانًا، بھول جانا۔ فراموش کرنا ۱۲ ۱۲؎ اٰفَةٌ مصیبت۔ آفت جمع اٰفَاتٌ آتی ہے۔ اٰفَ (ن) اَوْفًا۔ اَلْبِلَادُ آفت زدہ ہونا۔ اٰفَ۔ اَوْفًا۔ فاسد کرنا۔ نقصان پہونچانا ۱۲ ۱۳؎ ملاحظہ ہو نَاسٍ ہند سہ ۱۱ ۱۲ ۱۴؎ اَلْجَهْلُ۔ جَهِلَ (س) جَهْلًا وَجَهَالَةً۔ جاہل ہونا۔ ناواقف ہونا۔ ان پڑھ ہونا۔ اسکی صفت جَاهِلٌ آتی ہے۔ جسکی جمع جُهَلَاءُ، جُهَّالٌ، جُهَّلٌ، جُهُلٌ اور جَهَلَةٌ آتی ہے ۱۲ ۱۵؎ مَوْتٌ۔ حَيَاةٌ کی ضد ہے۔ مَاتَ۔ يَمُوْتُ (ن) مَوْتًا۔ مرنا۔ ختم ہونا اسی سے مَيْتٌ اور مَيِّتٌ آتا ہے۔ بمعنی مردہ، اول کی جمع مَيْتُوْنَ اور ثانی کی جمع اَمْوَاتٌ اور مَوْتٰى آتی ہے۔ ۱۶؎ اَلْاَحْيَاءُ۔ بالفتح جمع ہے حَيٌّ کی بمعنی زندہ حَيِيَ (س) حَيَاةً۔ زندہ رہنا ۱۲

اَلنَّاسُ اَعْدَاءٌ[1] لِمَا جَهِلُوْا۔ اَلْعَاقِلُ[2] تَكْفِيْهِ[3] الْاِشَارَةُ[4]۔ اَلْعُجْبُ[5] اٰفَةُ اللُّبِّ[6]۔

لوگ دشمن ہیں اس چیز کے جسکو نہیں جانتے۔ عقلمند کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔ خود پسندی عقل کی آفت ہے۔

اِذَا تَمَّ[7] الْعَقْلُ نَقَصَ[8] الْكَلَامُ[9]۔ اَلْاَدَبُ[10] جُنَّةٌ[11] لِلنَّاسِ۔ اَلْحِرْصُ[12] مِفْتَاحُ[13] الذُّلِّ[14]۔

جب عقل پوری ہوجاتی ہے تو کلام کم ہوجاتا ہے۔ ادب ڈھال ہے لوگوں کیلئے۔ لالچ ذلت کی کنجی ہے۔

[1] اَعْدَاءٌ۔ بالفتح جمع ہے عَدُوٌّ کی بمعنی دشمن اسکی جمع الجمع اَعَادٍ آتی ہے۔ نصر اور سمع سے آتا ہے۔ [2] اَلْعَاقِلُ اسم فاعل، سمجھدار۔ دانا۔ جمع عُقَلَاءُ۔ عُقَّالٌ اور عَاقِلُوْنَ آتی ہے۔ مؤنث کیلئے عَاقِلَةٌ آتا ہے۔ جس کی جمع عَوَاقِلُ اور عَاقِلَاتٌ آتی ہے۔ عَقَلَ (ض)، عَقْلاً، سمجھدار اور عقل والا ہونا۔ [3] تَكْفِيْهِ۔ كَفٰى (ض) كِفَايَةً۔ الشَّيْئُ کافی ہونا۔ [4] اَلْاِشَارَةُ۔ اَشَارَ۔ يُشِيْرُ اِشَارَةً۔ اليه۔ اشارہ کرنا۔ [5] اَلْعُجْبُ بالضم۔ تکبر۔ بڑائی۔ فخر و غرور۔ خود پسندی۔ عَجِبَ (س)، عَجَبًا۔ اِلَيْهِ۔ پسند کرنا۔ مِنْهُ وَلَهٗ۔ تعجب کرنا۔ [6] اَللُّبُّ۔ عقل۔ ہر چیز کا حاصل۔ مغز۔ جمع اَلْبَابٌ۔ اَلُبٌّ اور کبھی اَلْبُبٌ بھی آتی ہے۔ لَبَّ (ض۔ س)، لُبًّا وَلَبَابَةً عقلمند ہونا۔ [7] تَمَّ (ض)، تَمًّا وَتَمَامًا۔ پورا ہونا۔ کامل ہونا۔ [8] نَقَصَ (ن)، نَقْصًا و نُقْصَانًا۔ ناقص ہونا۔ گھٹنا۔ کم ہونا۔ لازم و متعدی دونوں آتا ہے۔ اسی سے نَاقِصٌ آتا ہے جمع اسکی نُقَّصٌ آتی ہے۔ [9] اَلْكَلَامُ۔ بالفتح۔ بات۔ چیت۔ قول۔ جملہ۔ كَلَمَهٗ (ض۔ ن)، كَلْمًا زخم لگانا۔ چونکہ آدمی کی بات سے بھی دوسرے آدمی کو زخم لگتا ہے۔ اس لئے اسکو کلام کہا جاتا ہے۔ [10] اَلْاَدَبُ۔ تمام علوم و معارف، اخلاق ملکہ، عقلمندی۔ خوش طبعی۔ مخصوص قوانین۔ یہاں علم ادب مراد ہے۔ جسکے ذریعے سے لکھنے۔ پڑھنے اور بولنے میں آدمی غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔ اسکی جمع اٰدَابٌ آتی ہے۔ اَدُبَ (ك)، اَدَبًا۔ عقلمند و چالاک ہونا۔ ادب والا ہونا۔ صفت کے لئے اَدِيْبٌ آتا ہے۔ اسکی جمع اُدَبَاءُ آتی ہے۔ [11] جُنَّةٌ۔ بالضم۔ اصل معنی۔ پردہ۔ مراد ڈھال۔ جمع جُنَنٌ آتی ہے۔ اسکے لئے مِجَنٌّ اور مِجَنَّةٌ بھی آتا ہے۔ جسکی جمع مَجَانٌّ آتی ہے۔ جَنَّ (ن) جَنًّا وَجُنُوْنًا۔ دیوانہ اور پاگل ہونا۔ اور بصلہ علی۔ چھپانا (نکتہ) جس کلمہ میں (ج۔ ن ن) کا مادہ ہوگا اسمیں چھپنے کا معنی پایا جائیگا۔ [12] اَلْحِرْصُ۔ حَرَصَ (ض۔ س)، حِرْصًا۔ لالچ کرنا۔ صفت حَرِيْصٌ۔ جمع حُرَصَاءُ، حِرَاصٌ اور حُرَّاصٌ آتی ہے۔ مؤنث کیلئے حَرِيْصَةٌ آتا ہے۔ جس کی جمع حِرَاصٌ اور حَرَائِصُ آتی ہے۔ [13] مِفْتَاحٌ بالکسر۔ کنجی۔ جمع مَفَاتِيْحُ آتی ہے اور مَفَاتِحُ۔ مِفْتَحٌ کی جمع آتی ہے۔ اسکے معنی بھی کنجی کے آتے ہیں۔ فَتَحَ (ف)، فَتْحًا۔ اَلْبَابَ۔ دروازہ کھولنا۔ [14] اَلذُّلُّ۔ بالضم۔ بڑی ذلت بے عزتی۔ ذَلَّ (ض)، ذُلًّا وَذِلَّةً ذلیل ہونا۔ صفت ذَلِيْلٌ اور ذُلَّانٌ آتی ہے جسکی جمع اَذِلَّاءُ۔ اَذِلَّةٌ اور ذِلَالٌ آتی ہے۔

اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ ۔ اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ ۔ اَلنَّقْدُ خَيْرٌ مِّنَ النَّسِيْئَةِ

قناعت راحت کی کنجی ہے ۔ صبر کشادگی کی کنجی ہے ۔ نقد ادھار سے بہتر ہے

اَلْجَاهِلُ يَرْضٰى عَنْ نَفْسِهٖ ۔ اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ ۔ اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ

جاہل اپنے نفس سے خوش رہتا ہے ۔ نیکبخت وہ شخص ہے جو نصیحت پکڑے اپنے غیر سے ۔ لوگ پہچانے جاتے ہیں لباس سے

اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ ۔ اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ

لوگ اپنے بادشاہوں کے طریقہ پر ہوتے ہیں ۔ قرض محبت کی قینچی ہے ۔

ا؎ اَلْقَنَاعَةُ۔ تھوڑے پر صبر کرنا۔ باب سَمِعَ سے آتا ہے ۲؎ الرَّاحَةُ۔ آرام۔ جمع رَاحَاتٌ۔ ۳؎ الصَّبْرُ بالفتح مصیبت پر نفس کو روکنا اور شکایت نہ کرنا۔ صَبَرَ (ض)، صَبْرًا عَنْهُ۔ عَلَيْهِ۔ صبر کرنا ۴؎ اَلْفَرَجُ بفتحتین۔ کشادگی۔ فَرَجَ (ض)، فَرْجًا۔ اَلشَّيْئَ۔ کھولنا۔ کشادہ کرنا ۱۲ ۵؎ اَلنَّقْدُ۔ جو فورًا ادا کیا جائے نقد ادھار کی ضد ہے جمع نُقُوْدٌ و نِقَادٌ چاندی، سونے کو کہتے ہیں، نَقَدَ (ن)، نَقْدًا، فلانًا، اَلثَّمَنَ، نقد ادا کرنا ۱۲ ۶؎ خَيْرٌ بالفتح، بہتر، یہ اَخْيَرُ اسم تفضیل کا مخفف ہے، مؤنث کیلئے خَيْرَةٌ آتا ہے، خَارَ (ض)، خَيْرًا بہتری کرنا ۷؎ النَّسِيْئَة ، ادھار، تاخیر، نَسَأَ (ف) نَسْأً و مَنْسَأَةً، الشَّيْئَ، مؤخر کرنا ۱۲ ۸؎ يَرْضٰى (س)، رِضًى و رِضْوَانًا و مَرْضَاة، عَنْه، عَلَيْهِ، خوش ہونا، راضی ہونا ۱۲ ۹؎ نَفْسه، عین شیئ، خود، شخص، کبھی تاکید کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے جَاءَ زَيْدٌ بِنَفْسِهٖ ۱۲ ۱۰؎ اَلسَّعِيْد، نیکبخت جمع سُعَدَاءُ سَعِدَ (س)، سَعَادَةً، نیکبخت ہونا، خوش قسمت ہونا ۱۲ ۱۱؎ وُعِظَ، ماضی مجہول، ملاحظہ ہو ۹؎ ہند ۱۲؎ اَللِّبَاسُ۔ بالکسر۔ جو پہنا جائے۔ پہننے والے کپڑے، جمع لُبُسٌ و اَلْبِسَةٌ آتی ہے۔ لَبِسَ (س) لُبْسًا۔ اَلثَّوْبَ، کپڑا پہننا ۱۲ ۱۳؎ دِيْنٌ۔ بالکسر، سیرت، عادت، طریقہ، حالت۔ مذہب۔ ملت۔ جمع اَدْيَان آتی ہے۔ دَانَ (ض)، دِيْنًا و دِيَانَةً۔ بِالْمِلَّة۔ دین اختیار کرنا۔ فرمانبرداری کرنا ۱۲ ۱۴؎ مُلُوْك جمع مَلِكٌ۔ اسکی جمع اَمْلَاكٌ بھی آتی ہے۔ مَلِكٌ (بفتح الاول وکسر الثانی) کی۔ بادشاہ۔ صاحب اقتدار۔ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، مَلَكَ (ض)، مُلْكًا و مِلْكًا۔ الشيئَ۔ مالک ہونا۔ غالب ہونا ۱۲ ۱۵؎ اَلْقَرْضُ۔ ادھار۔ قَرَضَ (ض)، قَرْضًا وَقَرَضَ۔ الشيئَ۔ کاٹنا۔ اسی سے مِقْرَاضٌ (اسم آلہ) آتا ہے۔ بمعنی قینچی۔ جمع مَقَارِيْضُ ۱۲ ۱۶؎ اَلْمَحَبَّةَ بالفتح۔ محبت۔ حَبَّ (ض)، حُبًّا۔ محبت کرنا۔ حَبَّ (س ك)، إِلَيْهِ۔ محبت ہونا ۱۲

اَلْاَمَانِیْ تُعْمِیْ عُیُوْنَ الْبَصَائِرِ۔ اَلْحِلْمُ سَجِیَّۃٌ فَاضِلَۃٌ۔ اَلْحِمْیَۃُ رَاْسُ

(غلط) خواہشیں اندھا کردیتی ہیں بصیرت (دل) کی آنکھوں کو۔ بردباری عمدہ عادت ہے۔ پرہیز ہر دوا کی

کُلِّ دَوَاءٍ۔ اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ۔ اَلْجِنْسُ یَمِیْلُ اِلَی الْجِنْسِ۔ اَلْکَرِیْمُ

جڑ ہے۔ آدمی (دوسروں کو) اپنے اوپر قیاس کرتا ہے۔ (ہر) جنس اپنی جنس کی طرف مائل ہوتی ہے۔

اِذَا وَعَدَ وَفٰی

شریف آدمی جب وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا کرتا ہے

اَلْاَمَانِیْ۔ آرزو۔ امیدیں۔ تمنائیں۔ واحد اُمْنِیَّۃٌ آتا ہے۔ اسکی جمع اَمَانٍ بھی آتی ہے۔ مثلٌ تَمْنِیَۃٌ آرزو دلانا ۲ تُعْمِیْ مضارع من باب الافعال۔ اَعْمٰی۔ اِعْمَاءٌ۔ اندھا کرنا۔ مجرد میں عَمِیَ (س) عَمًی اندھا ہونا۔ اسی سے اَعْمٰی (اسم تفضیل) آتا ہے بمعنی نابینا۔ جمع عُمْیٌ عُمْیَانٌ۔ اَعْمَاءٌ۔ عُمَاۃٌ۔ ۳ عُیُوْنٌ۔ جمع ہے عَیْنٌ کی۔ آنکھ۔ یہ کلمہ مؤنث ہے اسکی جمع عُیُوْنٌ، اَعْیَانٌ، اَعْیُنٌ بھی آتی ہے " ۴ اَلْبَصَائِرُ۔ جمع بَصِیْرَۃٌ کی۔ عقل۔ دانائی۔ بَصُرَ (ك س) بَصَارَۃٌ۔ جاننا۔ دیکھنا ۵ اَلْحِلْمُ بالکسر بردباری۔ حَلُمَ (ك) حِلْمًا۔ بردبار ہونا۔ صفت حَلِیْمٌ آتی ہے۔ جمع حُلَمَاءُ۔ اَحْلَامٌ " ۶ سَجِیَّۃٌ۔ (بتشدید الیاء) خصلت۔ عادت۔ طبیعت۔ جمع سَجَایَا۔ سَجِیَّاتٌ آتی ہے۔ ۷ فَاضِلَۃٌ۔ بلند مرتبہ۔ عمدہ۔ خوبی والا۔ جمع فَوَاضِلُ۔ فَضُلَ (ك س) فَضْلًا۔ فضیلت والا ہونا " ۸ اَلْحِمْیَۃُ (بکسر الاول وفتح الثالث بدون التشدید) پرہیز۔ بولا جاتا ہے۔ اَلْمِعْدَۃُ بَیْتُ الدَّاءِ وَالْحِمْیَۃُ رَاْسُ الدَّوَاءِ۔ معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز دوا کی جڑ ہے۔ حَمٰی (ض) حَمْیًا وَحِمْیَۃً۔ روکنا۔ بچانا۔ پرہیز کرانا " ۹ رَاْسٌ۔ اصل معنی سَر۔ مراد، اصل اور جڑ ہے۔ جمع رُؤُوْسٌ۔ اَرْاُسٌ۔ رُؤْسٌ۔ اَرْؤُسٌ۔ رَاَسَ (ف) رِئَاسَۃٌ۔ سردار ہونا " ۱۰ دَوَاءٌ۔ دوا۔ علاج۔ جمع اَدْوِیَۃٌ آتی ہے۔ دَاوٰی۔ مُدَاوَاۃٌ۔ علاج کرنا " ۱۱ اَلْمَرْءُ (بالحرکات الثلثۃ) مرد۔ جمع رِجَالٌ: مِنْ غَیْرِ لَفْظِہٖ۔ آتی ہے۔ بعضوں نے مَرْءُوْنَ بھی بتائی ہے " ۱۲ قَاسَ (ض) قَیْسًا وَقِیَاسًا۔ قیاس کرنا۔ اندازہ کرنا۔ ناپنا۔ اسی سے مِقْیَاسٌ آتا ہے۔ ناپنے کا آلہ۔ میٹر۔ جمع مَقَایِیْسُ آتی ہے۔ ۱۳ اَلْجِنْسُ (بالکسر) جنس، ماہیت، جس میں مختلف انواع پائی جائیں جمع اَجْنَاسٌ " ۱۴ یَمِیْلُ۔ مَالَ (ض) مَیْلًا وَمَیَلَانًا۔ مائل ہونا۔ جھکنا۔ رغبت کرنا " ۱۵ اَلْکَرِیْمُ۔ شریف۔ بزرگ۔ سخی۔ ہر قابل تعریف چیز جمع کِرَامٌ کُرَمَاءُ۔ کَرُمَ (ك) کَرَمًا وَکَرَامَۃً۔ شریف و بزرگ، عمدہ ہونا۔ سخی ہونا۔ باعزت ہونا " ۱۶ وَعَدَ (ض) وَعْدًا وَعِدَۃً بِہٖ۔ وعدہ کرنا " ۱۷ وَفٰی (ض) وَفَاءً۔ پورا کرنا "

اَلْحِکْمَةُ[1] تَزِیْدُ[2] الشَّرِیْفَ[3] شَرَفًا۔ اَلدُّنْیَا[4] بِالْوَسَائِلِ[5] لَا بِالْفَضَائِلِ[6]

دانائی زیادہ کرتی ہے شریف کو شرافت کے اعتبار سے ۔ دنیا وسیلے سے حاصل ہوتی ہے نہ بلند مرتبہ سے

اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ[7] الْاٰخِرَةِ[8]۔ اَلْاِنْسَانُ حَرِیْصٌ[9] فِیْمَا مُنِعَ[10]۔ اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ[11] الْاِحْسَانِ[12]

دنیا آخرت کی کھیتی ہے ۔ انسان حریص ہوتا ہے اس چیز میں جس سے روکا جائے ۔ انسان احسان کا غلام ہوتا ہے

اَلصِّدْقُ[13] یُنْجِیْ[14] وَالْکِذْبُ[15] یُهْلِكُ[16]۔ اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ

سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے: (دوسروں کے ساتھ) احسان کرو جیسا کہ احسان کیا اللہ نے تمہارے ساتھ

[1] اَلْحِکْمَةُ ۔ بالکسر۔ بردباری۔ دانائی۔ حق بات۔ کام کی درستگی۔ جمع حِکَمٌ۔ حَکُمَ (ك) حِکْمَةً۔ دانا ہونا۔ عقلمند ہونا۔ اسی سے حَکِیْمٌ ہے۔ دانا اور عقلمند آدمی کو کہتے ہیں۔ جمع حُکَمَاءُ آتی ہے [2] تَزِیْدُ۔ زَادَ (ض)، زِیَادَةً بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ اَلشَّیْءَ زیادہ کرنا۔ لازم اور متعدی دونوں آتا ہے ۱۲ [3] الشَّرِیْفُ۔ باعزت۔ بلند مرتبہ والا جمع شُرَفَاءُ۔ اَشْرَافٌ۔ شَرُفَ (ك.ن)، شَرَفًا وَشَرَافَةً باعزت ہونا۔ شریف ہونا ۱۲ [4] اَلدُّنْیَا۔ موجودہ زندگی۔ جمع دُنًی۔ دَنَا (ن)، دُنُوًّا قریب ہونا۔ بعضوں نے دَنِیَ (س)، دِنَایَةً سے مشتق مانا ہے۔ بمعنی گھٹیا ہونا کمینہ ہونا ۱۲ [5] وَسَائِل۔ جمع ہے وَسِیْلَةٌ کی۔ وسیلہ۔ ذریعہ۔ وَسَلَ (ض)، وَسِیْلَةً وَتَوَسُّلَ قرب حاصل کرنا ۱۲ [6] اَلْفَضَائِل۔ جمع ہے فَضِیْلَةٌ کی۔ خوبی۔ بلند مرتبہ ۱۲ ملاحظہ ہو ص۳۳ ہندسہ ۶ ۱۲ [7] مَزْرَعَة بفتح الاول والثالث مع ضمہ کھیتی جمع مَزَارِعُ۔ زَرَعَ (ف)، زَرْعًا۔ بونا۔ بیج ڈالنا ۱۲ [8] اَلْاٰخِرَة۔ بکسر الخاء حساب وکتاب کے بعد کی زندگی۔ جو کبھی فنا نہ ہوگی۔ مجازاً جنت کو بھی کہتے ہیں ۱۲ [9] ملاحظہ ہو ص۱۱ ہندسہ ۱۲۔

[10] مُنِعَ۔ ماضی مجہول۔ منع (ف)، مَنْعًا۔ روکنا ۱۲ [11] عَبْدٌ غلام اس کی بہت سی جمعیں آتی ہیں۔ عِبَاد عَبَدَة۔ عَبِیْدٌ۔ اَعْبُدٌ۔ اَعْبَادٌ۔ عَبْدُوْنَ۔ عُبُدَان۔ عِبْدَان وغیرہ۔ جمع الجمع اَعَابِدُ آتی ہے عَبَدَ (ن،ك) عِبَادَةً وَعُبُوْدِیَةً وَعُبُوْدَةً۔ خدمت کرنا۔ ذلیل ہونا۔ پرستش کرنا ۱۲ [12] اَلْاِحْسَانُ نیکی کرنا۔ احسان کرنا۔ کسی چیز کو اچھی طرح کرنا۔ نیک سلوک کرنا۔ حَسُنَ (ك ن)، حُسْنًا۔ اچھا ہونا۔ خوبصورت اور حسین ہونا ۱۲ [13] اَلصِّدْقُ۔ بالکسر۔ سچ۔ یہ ضد ہے کِذْبٌ کی۔ صَدَقَ (ن) صَدْقًا وَصِدْقًا سچ بولنا ۱۲ [14] یُنْجِیْ۔ مضارع من باب الافعال۔ اَنْجٰی یُنْجِیْ اِنْجَاءً رہائی دلانا۔ نجات دلانا۔ مجرد میں نَجَا (ن)، نَجَاةً وَنَجَاءً نجات پانا۔ رہائی پانا ۱۲ [15] اَلْکِذْبُ۔ بکسر الاول وسکون الثانی وفتح الاول وکسر الثانی جھوٹ۔ غلط۔ کَذَبَ (ض)، کَذِبًا وَکِذْبًا جھوٹ بولنا۔ صفت کیلئے کَاذِبٌ آتا ہے ۱۲ [16] یُهْلِكُ۔ مضارع من باب الافعال اَهْلَکَهٗ اِهْلَاکًا۔ ہلاک کرنا۔ فنا کر دینا۔ ختم کرنا هَلَكَ (ض ف س)، هَلَاکًا۔ ہلاک ہونا۔ ختم ہونا۔ مرنا ۱۲

اِذَا فَاتَكَ الْاَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ ۔ اِذَا فَاتَكَ الْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

جب فوت ہوجائے تم سے ادب (یعنی تم میں ادب نہ ہو) تو لازم پکڑو خاموشی کو۔ جب فوت ہوجائے تم سے حیا، پس کرو تم جو چاہو۔

اَلْحَيٰوةُ كَظِلِّ الْجُدْرَانِ وَالنَّبَاتِ ۔ اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ خَيْرٌ مِّنَ الْجَاهِلِ الْمَرْزُوْقِ

زندگی دیواروں اور پودوں کے سایہ کے مانند ہے۔ تنگ دست عقلمند بہتر ہے خوش حال جاہل سے۔

اَلنَّحْوُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ ۔ اِنَّ الْبَلَاءَ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

علم نحو بات چیت (کے حق) میں (ایسا ہے) جیسے نمک کھانے میں۔ بلاشبہ مصیبت مسلط کی جاتی ہے بولنے پر

[1] فَاتَ (ن) فَوْتًا وَفَوَاتًا۔ فوت ہونا۔ ختم ہونا۔ گذر جانا ۱۲ [2] اَلْاَدَبُ۔ ملاحظہ ہو ص۳ ہند س۱ ۱۲ [3] اِلْزَمْ امر من باب الافعال۔ اَلْزَمَ اِلْزَامًا لازم کرنا۔ واجب کرنا ۱۲ [4] اَلصَّمْتُ۔ بالفتح خاموشی۔ چپ رہنا۔ صَمَتَ (ن) صَمْتًا وصُمُوْتًا وصُمَاتًا۔ خاموش رہنا ۱۲ [5] اَلْحَيَاءُ۔ شرم۔ حیاء۔ کسی چیز کی طرف سے طبیعت میں انقباض پیدا ہونا حَيِيَ (س) حَيَاءً انقبض ہونا ۱۲ [6] شِئْتَ۔ ماضی صیغہ واحد مذکر حاضر۔ شَاءَ (س) شَيْئًا وَمَشِيْئَةً چاہنا ۱۲ [7] اَلْحَيٰوةُ ملاحظہ ہو ص۱ ہند س۱۲ ۱۲ [8] ظِلٌّ بالکسر سایہ جمع ظِلَالٌ۔ ظُلُوْلٌ۔ اَظْلَالٌ ۱۲ [9] جُدْرَانٌ بالضم جمع ہے جِدَارٌ کی بمعنی دیوار۔ اس کیلئے لفظ جِدَارٌ بھی آتا ہے۔ مگر اس کی جمع جُدُرٌ اور جُدْرٌ آتی ہے ۱۲ [10] اَلنَّبَاتُ۔ پودا۔ گھاس وغیرہ۔ ہر وہ چیز جو زمین سے اُگے۔ واحد نَبَاتَةٌ آتا ہے۔ اسکی جمع نَبَاتَاتٌ اور اَنْبِتَةٌ آتی ہے ۱۲ [11] اَلْعَاقِلُ۔ ملاحظہ ہو ص۱ ہند س۱ ۱۲ [12] اَلْمَحْرُوْمُ (اسم مفعول) تنگدست۔ بدنصیب۔ حَرَمَ (ض۔ س) حِرْمًا حِرْمَانًا۔ اَلشَّيْئَ۔ روکنا۔ منع کرنا۔ محروم کرنا ۱۲ [13] اَلْمَرْزُوْقُ۔ (مفعول) خوش نصیب۔ خوش حال۔ رَزَقَهُ (ن) رِزْقًا۔ روزی دینا ۱۲ [14] اَلنَّحْوُ۔ اصل معنی جہت۔ جانب کے آتے ہیں۔ یہاں مراد علم نحو ہے۔ جس سے کلمات کے احوال معرب ومبنی ہونے کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ جمع اَنْحَاءٌ اور نُحُوٌّ آتی ہے ۱۲ [15] مِلْحٌ بالکسر۔ نمک، مذکر ومؤنث دونوں استعمال ہوتا ہے جمع مِلَحٌ۔ مِلْحَةٌ۔ مِلَاحٌ۔ اَمْلَاحٌ۔ مَاءٌ مِلْحٌ کھاری پانی کو کہتے ہیں مَلَحَ (ن۔ ض) مَلْحًا۔ اَلطَّعَامَ۔ کھانے میں نمک ڈالنا ۱۲ [16] اَلطَّعَامُ۔ کھانا۔ خوراک۔ جمع اَطْعِمَةٌ اور جمع الجمع اَطْعِمَاتٌ آتی ہے ۱۲ [17] اَلْبَلَاءُ۔ آزمائش۔ غم۔ بَلَا (ن) بَلْوًا وَبَلَاءً آزمائش کرنا۔ امتحان لینا [18] مُوَكَّلٌ۔ مفعول من باب التفعیل۔ وَكَّلَ۔ تَوْكِيْلًا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ وکیل بنانا ۱۲ [19] اَلْمَنْطِقُ۔ میم، مصدری ہے) بولنا۔ نَطَقَ (ض) نُطْقًا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا ۱۲۔

اَبْصَرُ[1] النَّاسِ مَنْ نَظَرَ اِلٰی عُیُوْبِہٖ[2]۔ اَوَّلُ الْغَضَبِ[3] جُنُوْنٌ[4] وَّاٰخِرُہٗ نَدَمٌ[5]

لوگوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والا وہ شخص ہے جو اپنے عیوب کی طرف دیکھے۔ غصہ کی ابتدا دیوانگی ہے اور اس کی انتہا ندامت۔

اِذَا قَلَّ[6] مَالُ الْمَرْءِ[7] قَلَّ صَدِیْقُہٗ[8]۔ اِصْلَاحُ[9] الرَّعِیَّۃِ[10] اَنْفَعُ[11] مِنْ کَثْرَۃِ الْجُنُوْدِ[12]

جب کم ہو جاتا ہے آدمی کا مال تو کم ہو جاتے ہیں اس کے دوست۔ رعایا کی اصلاح بادشاہ کیلئے زیادہ نفع بخش ہے لشکر کی کثرت سے۔

اَلْجَاھِلُ عَدُوٌّ[13] لِنَفْسِہٖ فَکَیْفَ یَکُوْنُ صَدِیْقًا[14] لِغَیْرِہٖ۔ اَلْجَاھِلُ یَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ

جاہل دشمن ہوتا ہے اپنے آپ کا پس کیسے دوست ہو سکتا ہے اپنے غیر کا۔ جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند

یَطْلُبُ الْکَمَالَ[15]

طلب کرتا ہے کمال کو۔

[1] اَبْصَرُ (اسم تفضیل) ملاحظہ ہو صفحہ ہدایت ۳ [2] عُیُوْبٌ۔ جمع عَیْبٌ کی، برائی۔ عیب۔ عَابَہٗ (ض) عَیْبًا عیب لگانا۔ عیب دار بنانا [3] اَلْغَضَبُ۔ غصہ۔ غَضِبَ (س) غَضَبًا غصہ ہونا [4] جُنُوْنٌ۔ پاگل پن۔ دیوانگی۔ اسی معنی میں جُنٌّ اور جِنَّۃٌ بھی آتا ہے۔ جَنَّ (ن) جَنًّا وَجُنُوْنًا۔ پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ صفت کے لئے مَجْنُوْنٌ آتا ہے۔ یعنی پاگل جمع اسکی مَجَانِیْنُ آتی ہے [5] نَدَمٌ۔ شرمندگی۔ پشیمانی۔ پچھتاوا۔ نَدِمَ (س) نَدَمًا وَنَدَامَۃً۔ پشیمان ہونا۔ پچھتانا۔ شرمندہ ہونا [6] قَلَّ (ض) قِلًّا وَقِلَّۃً کم ہونا۔ اسی سے قَلِیْلٌ آتا ہے بمعنی کم اس کی جمع قَلِیْلُوْنَ۔ اَقِلَّاءُ۔ قُلُلٌ۔ قُلُوْنَ آتی ہے۔ مؤنث کیلئے قَلِیْلَۃٌ آتا ہے اس کی جمع قَلِیْلَاتٌ اور قَلَائِلُ آتی ہے [7] اَلْمَرْءُ ملاحظہ صفحہ ہدایت ۳ [8] صَدِیْقٌ۔ بفتح الاول وکسر الثانی۔ بدون التشدید۔ دوست ساتھی۔ جمع اَصْدِقَاءُ۔ صَدْقَاءُ اور صُدْقَانٌ آتی ہے اور جمع الجمع اَصَادِقُ آتی ہے۔ صَدَقَ (ن) صَدْقًا وَصِدْقًا۔ سچ بولنا۔ خالص محبت کرنا [9] اَصْلَحَ اِصْلَاحًا درست کرنا۔ اچھا کرنا۔ صَلَحَ (ک ف ن) صَلَاحًا۔ درست ہونا۔ لائق ہونا [10] اَلرَّعِیَّۃُ۔ رعایا۔ پبلک، ماتحت لوگ۔ جمع رَعَایَا۔ رَعٰی (ف) رَعْیًا وَرِعَایَۃً۔ چرنا۔ چرانا۔ حفاظت ونگرانی کرنا۔ رَاعِیْ۔ حاکم اور چرواہے کو کہتے ہیں۔ جمع رُعَاۃٌ۔ رُعْیَانٌ۔ رُعَاءٌ اور رِعَاءٌ آتی ہے [11] اَنْفَعُ (اسم تفضیل) ملاحظہ صفحہ ہدایت ۳ [12] اَلْجُنُوْدُ جمع ہے جُنْدٌ کی۔ لشکر۔ فوج۔ اس کی جمع اَجْنَادٌ بھی آتی ہے اور واحد جُنْدِیٌّ آتا ہے۔ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَۃٌ جمع شدہ فوج۔ تَجَنَّدَ سپاہی بننا۔ فوج تیار کرنا [13] عَدُوٌّ۔ ملاحظہ ہو صفحہ ہدایت ۲ [14] صَدِیْقًا۔ ملاحظہ ہو صفحہ ہدایت ۳ [15] اَلْکَمَالُ کمال۔ پورا۔ کل۔ اسم مصدر ہے۔ کَمَلَ (ن ک س) کَمَالًا وَکُمُوْلًا۔ کامل ہونا۔ پورا ہونا۔

إِذَا تَكَرَّرَ[1] الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ[2] تَقَرَّرَ[3] فِي الْقَلْبِ[4]. اَلْحَسَدُ[5] كَصُدَاءِ[6] الْحَدِيْدِ[7] لَا يَزَالُ[8]

جب مکرر ہوتا ہے کلام سننے میں تو بیٹھ جاتا ہے دل میں ۔ حسد لوہے کے زنگ کی طرح ہے، برابر اسکے ساتھ رہتا

بِهٖ حَتّٰى يَاكُلَهٗ[9]. اَلْقَلِيْلُ مَعَ التَّدْبِيْرِ[10] خَيْرٌ مِّنَ الْكَثِيْرِ مَعَ التَّبْذِيْرِ[11]. اُطْلُبِ الْجَارَ[12]

ہے یہاں تک کہ اسکو کھا لیتا ہے۔ تھوڑا (مال) تدبیر کے ساتھ بہتر ہے زیادہ (مال) سے (جو) فضول خرچی کے ساتھ ہو۔ تلاش

قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيْقَ[13] قَبْلَ الطَّرِيْقِ[14]. اَلْوَضِيْعُ[15] إِذَا ارْتَفَعَ[16] تَكَبَّرَ[17] وَإِذَا حَكَمَ[18] تَجَبَّرَ[19]

کرو پڑوسی کو گھر سے پہلے اور ساتھی کو راستہ (سفر) سے پہلے۔ کمینہ آدمی جب ترقی پاتا ہے تو تکبر کرتا ہے اور جب حاکم ہوتا ہے تو ظلم کرتا ہے

[1] تَكَرَّرَ۔ بار بار ہونا۔ مکرر ہونا ۱۲ [2] اَلسَّمْعُ۔ بالفتح۔ کان۔ سننے کا حاسہ جمع اَسْمَاعٌ اور اَسْمُعٌ آتی ہے اور جمع الجمع اَسَامِعُ و اَسَامِيْعُ آتی ہے۔ سَمِعَ (س) سَمْعًا و سَمَاعًا۔ سننا ۱۲ [3] تَقَرَّرَ۔ راسخ ہونا۔ ثابت ہونا مجرد میں قَرَّ (س ض) قَرَارًا۔ قرار پکڑنا۔ ثابت رہنا۔ ٹھہرنا ۱۲ [4] اَلْقَلْبُ۔ دل۔ جمع قُلُوْبٌ۔ قَلَبَ (ض) قَلْبًا الٹنا۔ پلٹنا۔ متحرک ہونا۔ چونکہ دل بھی حرکت کرتا ہے۔ اس لئے اس کو قلب کہتے ہیں ۱۲ [5] اَلْحَسَدُ۔ کینہ۔ حسد۔ حَسَدَ (ن ض) حَسَدًا حسد کرنا۔ دوسرے کی نعمت کے زوال کی خواہش کرنا۔ صفت کیلئے حَاسِدٌ آتا ہے جمع حُسَّادٌ۔ حَسَدَةٌ۔ حُسَّدٌ آتی ہے ۱۲ [6] صُدَاءٌ بالضم زنگ۔ صَدِيَ (س) صَدًى اور صَدَأً (ك) صَدَاءَةً زنگ لگنا۔ صفت کیلئے صَدِئٌ آتا ہے بمعنی زنگ آلود ۱۲ [7] اَلْحَدِيْد۔ لوہا۔ آہن۔ اَكَلَ [8] لَا يَزَالُ۔ برابر باقی رہنا۔ قائم رہنا۔ زائل نہ ہونا۔ زَالَ (س ن) زَوَالًا۔ زائل ہونا۔ جدا ہونا۔ جاتا رہنا ۱۲ [9] (ن) اَكْلًا۔ اَلطَّعَامَ۔ کھانا ۱۲ [10] دَبَّرَ تَدْبِيْرًا۔ اَلْاَمْرَ۔ غور کرنا۔ انجام کو سوچنا۔ انتظام کرنا ۱۲ [11] بَذَّرَ الْمَالَ تَبْذِيْرًا۔ فضول خرچی کرنا۔ بَذَرَ (ن) بَذْرًا۔ اَلْمَالَ۔ فضول خرچی کرنا ۱۲ [12] اَلْجَارُ۔ پڑوسی۔ جمع جِيْرَانٌ۔ جِيْرَةٌ۔ جِوَارٌ اور اَجْوَارٌ آتی ہے۔ جَاوَرَ مُجَاوَرَةً۔ پڑوس میں رہنا ۱۲ [13] اَلرَّفِيْقُ۔ ساتھی جمع رُفَقَاءُ۔ رَفَقَ (ن س ك) رِفْقًا و مَرْفِقًا۔ مدد کرنا۔ مہربانی کا برتاؤ کرنا ۱۲ [14] اَلطَّرِيْقُ۔ راستہ یہاں مراد سفر ہے۔ یہ لفظ مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جمع طُرُقٌ۔ اَطْرُقٌ۔ اَطْرِقَةٌ اور اَطْرِقَاءُ آتی ہے اور جمع الجمع طُرُقَاتٌ آتی ہے ۱۲ [15] اَلْوَضِيْعُ۔ کمینہ۔ خسیس۔ ذلیل۔ یہ شریف کی ضد ہے۔ وَضُعَ (ك) ضِعَةً و وَضَاعَةً ذلیل ہونا۔ کمینہ ہونا ۱۲ [16] اِرْتَفَعَ۔ بلند ہونا۔ اونچے عہدہ پر ہونا۔ رَفُعَ (ك) رِفْعَةً اونچے مرتبہ پر ہونا۔ صفت کیلئے رَفِيْعٌ آتا ہے۔ بمعنی بلند مرتبہ ۱۲ [17] تَكَبَّرَ۔ غرور کرنا۔ بڑائی ظاہر کرنا ۱۲ [18] حَكَمَ (ن) حُكْمًا و حُكُوْمَةً۔ بِـ۔ لَهٗ۔ عَلَيْهِ۔ فیصلہ کرنا۔ حاکم بننا۔ [19] تَجَبَّرَ۔ ظلم و زیادتی کرنا۔ مجبور کرنا۔ بڑائی ظاہر کرنا ۱۲

اَلْفَرَاغُ[1] مِنْ شَأْنِ[2] الْاَمْوَاتِ[3] وَالْاِشْتِغَالُ[4] مِنْ شَأْنِ الْاَحْيَاءِ[5]۔ اَلصَّدِيْقُ

[بیکار رہنا مُردوں کی حالت ہے۔ اور (کام میں) مشغول رہنا زندوں کی حالت ہے۔ سچا دوست

الصَّدُوْقُ[6] مَنْ يَنْصَحُكَ[7] فِيْ غَيْبِكَ[8] وَاٰثَرَكَ[9] عَلٰى نَفْسِهٖ۔ اَفْضَلُ النَّاسِ

وہ ہے جو خیر خواہی کرے تمہاری تمہارے پیٹھ پیچھے اور ترجیح دے تمکو اپنے اوپر لوگوں میں بہتر وہ شخص

مَنْ كَانَ بِعَيْبِهٖ[10] بَصِيْرًا[11] وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا[12]۔ اَلْبُخْلُ[13] وَالْجَهْلُ مَعَ التَّوَاضُعِ[14]

جو اپنے عیب کو دیکھنے والا ہو۔ اور اپنے غیر کے عیب سے اندھا ہو۔ بخل اور جہالت تواضع کے ساتھ

خَيْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ[15] مَعَ الْكِبْرِ[16]۔ اَجْهَلُ[17] النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ[18]

بہتر ہے (اس) علم اور سخاوت سے (جو) تکبر کے ساتھ ہو۔ لوگوں میں سب سے زیادہ جاہل وہ شخص ہے جو نیکی سے روکے

[1] اَلْفَرَاغُ۔ خالی رہنا۔ بیکار رہنا۔ فَرَغَ (ف ن س)، فَرَاغًا مِنَ الْعَمَلِ۔ کام سے خالی ہونا۔ [2] شَأْنٌ حالت۔ طبیعت۔ معاملہ۔ جمع شُئُوْنٌ۔ شِانٌ۔ شِئِيْنٌ آتی ہے۔ [3] اَلْاَمْوَات۔ ملاحظہ ہو ص۹ ہندسہ ۵ [4] اِشْتَغَلَ اِشْتِغَالًا بِكَذَا مشغول رہنا۔ کام میں لگے رہنا۔ اسی سے شَغْلٌ آتا ہے بمعنی مشغولیت اور مصروفیت جمع اَشْغَال اور شُغُوْلٌ آتی ہے۔ شَغَلَ (ف)، شُغْلًا بِهٖ مشغول رہنا۔ [5] اَلْاَحْيَاء۔ ملاحظہ ہو ص۱ ہندسہ ۱۱ [6] اَلصَّدُوْق۔ بالفتح صیغہ مبالغہ۔ بہت سچ بولنے والا۔ ملاحظہ ہو ص۱۴ ہندسہ ۱۵ [7] نَصَحَ (ف)، نُصْحًا۔ نصیحت کرنا۔ صفت کیلئے نَاصِحٌ آتا ہے۔ جمع اسکی نُصَّاحٌ اور نُصَحَاءُ آتی ہے۔ [8] غَيْبٌ ہر وہ چیز جو ہم سے غائب ہو جمع غِيَابٌ اور غُيُوْبٌ آتی ہے۔ غَابَ (ض)، غَيْبًا وَغَيْبَةً غائب ہونا۔ موجود نہ رہنا۔ [9] اٰثَرَ اِيْثَارًا۔ ترجیح دینا۔ فضیلت دینا۔ [10] بعیبه ملاحظہ ہو ص۱ ہندسہ ۱۶ [11] بَصِيْرًا ملاحظہ ہو ص۱۳ ہندسہ ۹ [12] ضَرِيْرٌ۔ اندھا۔ اعمیٰ جمع اَضِرَّاءُ اور اَضْرَاءُ آتی ہے۔ مؤنث کیلئے ضَرِيْرَةٌ آتا ہے اس کی جمع ضَرَائِرُ آتی ہے۔ [13] اَلْبُخْلُ کنجوس ہونا۔ بخیل ہونا۔ بَخِلَ (س ك)، بُخْلًا۔ بُخْلًا کنجوس ہونا صفت بَخِيْلٌ آتی ہے۔ جمع بُخَلَاءُ۔ [14] تَوَاضَعَ تَوَاضُعًا خاکسار رہنا۔ عاجز ہونا۔ منکر المزاج ہونا۔ ذلیل ہونا ملاحظہ ہو ص۱ ہندسہ ۵ [15] سَخَا (ن)، سَخَاءً وَسَخَاوَةً سخی ہونا۔ فیاضی کرنا۔ بخشش کرنا۔ اسی سے سَخِيٌّ آتا ہے جمع اَسْخِيَاءُ آتی ہے اور مؤنث کیلئے سَخِيَّةٌ آتا ہے اس کی جمع سَخَايَا اور سَخِيَّاتٌ آتی ہے۔ [16] اَلْكِبْرُ۔ بالکسر غرور ملاحظہ ہو ص۸ ہندسہ ۵ [17] اَجْهَلُ (اسم تفضیل)، ملاحظہ ہو ص۱ ہندسہ ۱۳ [18] اَلْبِرُّ۔ بالکسر نیکی سچائی۔ طاعت۔ صلاحیت۔ بَرَّ (ن ض)، بِرًّا وَمَبَرَّةً حسن سلوک کرنا۔ خدمت کرنا۔ اطاعت کرنا۔ صفت کے لئے بَرٌّ اور بَارٌّ آتا ہے اول کی جمع اَبْرَارٌ اور ثانی کی جمع بَرَرَةٌ آتی ہے۔

وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ الْخَيْرَ ۔ اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

اور طالب ہے شکر کا اور کرے برائی اور امید رکھے بھلائی کی ۔ رہنمائی کرنے والا بھلائی پر اسکے کرنیوالے کے مانند ہے

اَلْقَلَمُ شَجَرَةٌ ثَمَرُهَا الْمَعَانِيْ ۔ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ ۔ مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ ۔ مَنْ

قلم ایسا درخت ہے جس کے پھل معانی ہیں ۔ جیسا معاملہ کرو گے ویسا ہی تمہارے ساتھ کیا جائیگا جس نے صبر کیا وہ کامیاب ہوا

ضَحِكَ ضُحِكَ ۔ مَنْ جَدَّ وَجَدَ ۔ ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ ۔ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

جو دوسروں پر ہنسے گا اس پر بھی ہنسا جائیگا جس نے کوشش کی مقصد پا لیا ۔ جلد بازی کا نتیجہ شرمندگی ہے ۔ قوم کا سردار انکی خدمت کرنیوالا ہوتا ہے

۱ شَكَرَ (ن) شُكْرًا ۔ شکر کرنا ۔ کسی کے سلوک پر تعریف کرنا ۔ صفت کیلئے شَاكِرٌ آتا ہے جمع شَاكِرُوْنَ اور شُكَّرٌ آتی ہے ۔ ۲ اَلشَّرُّ ۔ یہ خیر کی ضد ہے ۔ برائی ۔ جمع شُرُوْرٌ ۔ شَرَّ (ن) شَرًّا فُلَانًا ۔ برائی کی طرف منسوب کرنا ۔ اسی سے شِرِّيْرٌ آتا ہے بمعنی شرارت کرنیوالا جمع اَشْرَارٌ اور اَشِرَّاءُ آتی ہے ۔ ۳ يَتَوَقَّعُ ۔ مضارع من باب التفعل تَوَقَّعَ الْاَمْرَ ۔ امید لگانا ۔ ۴ اَلْخَيْرُ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۲ ہندسہ ۲ ۔ ۵ اَلدَّالُّ (اسم فاعل) رہنمائی کرنیوالا دَلَّ (ن) دَلَالَةً ۔ رہنمائی کرنا ۔ راستہ دکھانا ۔ اسی سے دَلِيْلٌ آتا ہے ۔ وہ چیز جس سے رہنمائی حاصل ہو ۔ جمع اَدِلَّةٌ اور اَدِلَّاءُ آتی ہے ۔ ۶ اَلْقَلَمُ ۔ بفتحتین ۔ قلم تراشنے اور بن جانیکے بعد ہی قلم کہنا درست ہے ۔ تراشنے سے قبل اس کو قَصَبَةٌ اور يَرَاعَةٌ کہا جاتا ہے جمع اَقْلَامٌ اور قِلَامٌ آتی ہے ۔ ۷ شَجَرَةٌ ۔ بفتحتین درخت جمع شَجَرَاتٌ اور شَجَرٌ کی جمع اَشْجَارٌ اور شَجْرَاءُ آتی ہے ۔ ۸ ثَمَرٌ پھل ۔ واحد ثَمَرَةٌ آتا ہے ۔ جمع ثِمَارٌ آتی ہے اور جمع الجمع اَثْمَارٌ اور ثُمُرٌ آتی ہے ۔ ثَمَرَ (ن) ثُمُوْرًا ۔ اَلشَّجَرُ پھل دار ہونا ۔ ۹ اَلْمَعَانِيْ ۔ جمع ہے معنی کی ۔ مراد ۔ مقصد ۔ عَنٰى (ض) عَنْيًا ۔ مراد لینا ۔ ۱۰ دَانَ (ض) دِيْنًا وَتَدَيُّنًا ۔ طریقہ اختیار کرنا ۔ معاملہ کرنا ۔ ۱۱ ظَفِرَ (س) ظَفَرًا بِهٖ (عَلَيْهِ) کامیاب ہونا ۔ ۱۲ ضَحِكَ (س) ضَحِكًا وَضُحْكًا ہنسنا ۔ ضَاحِكٌ ہنسنے والے کو کہتے ہیں ۔ ۱۳ جَدَّ (ن) جِدًّا کوشش کرنا ۔ ۱۴ وَجَدَ (ض) وَجْدًا وَوُجُوْدًا پانا ۔ کم ہونے کے بعد پالینا ۔ ۱۵ اَلْعَجَلَةُ (محرکۃ) ۔ جلدی ۔ گاڑی کے معنی میں بھی آتا ہے جمع عَجَلٌ ، عِجَالٌ اور اَعْجَالٌ آتی ہے ۔ عَجِلَ (س) عَجَلًا و عَجَلَةً ۔ جلدی کرنا ۔ ۱۶ اَلنَّدَامَةُ ۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۶ ہندسہ ۵ ۔ ۱۷ سَيِّدٌ ۔ بفتح الاول وکسر الثانی مع التشدید ۔ اور کبھی کبھی تخفیف کے خیال سے سَيْدٌ بھی بولا جاتا ہے ۔ جمع اَسْيَاد ۔ سَادَةٌ اور سَيَائِدُ آتی ہے ۔ سَادَ (ن) سِيَادَةً ۔ قَوْمَهٗ ۔ سردار ہونا ۔ ۱۸ اَلْقَوْمُ ۔ مذکر ۔ آدمیوں کی جماعت ۔ جمع اَقْوَام ۔ اَقَاوِم اَقَائِمُ اور اَقَاوِيْمُ آتی ہے ۔

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُهَا ۔ کُلُّ جَدِیْدٍ لَذِیْذٌ ۔ قِصَصُ الْاَوَّلِیْنَ مَوَاعِظُ الْاٰخِرِیْنَ

کاموں میں بہترین اوسط درجہ کے ہیں۔ ہر نئی چیز لذیذ ہوتی ہے۔ اگلوں کے قصے بعد والوں کے لئے نصیحت ہیں

رَاْسُ الْحِکْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ ۔ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا ۔ لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَةِ

دانائی کی اصل اللہ سے ڈرنا ہے۔ زیارت کرو تم ایک روز ناغہ کرکے تو زیادہ محبوب ہوجاؤ گے۔ خبر یعنی سننا دیکھنے کے مانند

عِنْدَ الرِّهَانِ تُعْرَفُ السَّوَابِقُ ۔ حُبُّ الشَّیْءِ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ ۔ جَزَاءُ مَنْ

برابر نہیں ہوتا ہے۔ گھوڑ دوڑ کے وقت آگے نکلنے والے گھوڑے پہچانے جاتے ہیں۔ شیٔ کی محبت اندھا اور بہرا بنادیتی ہے۔ اس شخص

یَکْذِبُ اَنْ لَا یُصَدَّقَ ۔ خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ

کی سزا جو جھوٹ بولے یہ ہے کہ اسکی بات نہ مانی جائے۔ لوگوں میں بہترین وہ شخص ہے جو لوگوں کو نفع پہونچائے۔

۱؎ اَوْسَاطٌ۔ جمع ہے وَسَطٌ کی۔ درمیانی۔ بیچ۔ وَسَطَ (ض) وَسْطًا۔ بیچ میں ہونا ؎۲ جَدِیْدٌ۔ نیا جمع جُدُدٌ جَدَّ (ض) جِدَّةً۔ اَلثَّوْبُ۔ نیا ہونا ؎۳ لَذِیْذٌ۔ مزے دار۔ لذیذ جمع لُذٌّ اور لِذَاذٌ آتی ہے۔ لَذَّ (س) لَذًّا۔ لذیذ پانا ؎۴ قِصَصٌ جمع ہے قِصَّةٌ کی۔ بات۔ حالت۔ واقعہ اس کی جمع اَقَاصِیْص بھی آتی ہے۔ قَصَّ (ن) قَصَصًا (عَلَیْهِ الْخَبَرَ) بیان کرنا ؎۵ مَوَاعِظُ۔ ملاحظہ ہو صـ۹ ہند ۱۴ ؎۶ رَاْس۔ ملاحظہ ہو صـ۱۳ ہند ۱۴ ؎۷ خَافَ (س) خَوْفًا وَمَخَافَةً۔ ڈرنا ؎۸ زُرْ۔ زَارَ (ن) زِیَارَةً۔ ملاقات کے لئے جانا۔ زیارت کرنا ؎۹ غَبَّ (ن) غِبًّا وَغَبًّا۔ ایک دن ناغہ کرکے ملاقات کرنا۔ چند دن کے بعد ملاقات کرنا ؎۱۰ تَزْدَدْ۔ مضارع من الازدیاد۔ اصل میں تَزْدَادُ تھا۔ جواب امر کی وجہ سے دال مجزوم ہوگئی۔ اِزْدَادَ۔ اِزْدِیَادًا زیادہ ہونا۔ زیادہ کرنا۔ لازم اور متعدی دونوں مستعمل ہے۔ مجرد میں زَادَ (ض) زِیَادَةً۔ زیادہ ہونا۔ بڑھنا۔ زیادہ کرنا ؎۱۱ حُبًّا ملاحظہ صـ۱۲ ہند ۱۴ ؎۱۲ اَلْمُعَایَنَةِ۔ عَایَنَ۔ مُعَایَنَةً وَعِیَانًا۔ خود دیکھنا۔ مشاہدہ کرنا ؎۱۳ اَلرِّهَانُ۔ بالکسر۔ گھوڑ دوڑ۔ شرط لگانے کے گھوڑے۔ رَاهَنَهُ عَلَی الْخَیْلِ۔ دوڑنے کیلئے شرط لگانا ؎۱۴ اَلسَّوَابِقُ۔ جمع ہے سَابِقَةٌ کی۔ گھوڑ دوڑ میں سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔ سَبَقَ (ن ض) سَبْقًا۔ اِلیٰ کذا آگے بڑھنا ؎۱۵ یُعْمِیْ۔ ملاحظہ ہو صـ۲ ہند ۱۳ ؎۱۶ یُصِمُّ۔ مضارع من الافعال۔ اَصَمَّ۔ بہرا کرنا صَمَّ (س) صَمَمًا۔ بہرا ہونا۔ اَصَمُّ بہرے آدمی کو کہتے ہیں۔ ؎۱۷ جَزَیٰ۔ (ض) جَزَاءً بدلہ دینا ؎

مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ۔ مَنْ لَمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ۔ مَنْ كَثُرَ الرُّقَادُ حُرِمَ الْمُرَادَ

جو شخص رحم نہیں کرتا وہ رحم نہیں کیا جاتا۔ جس نے قناعت نہیں کی وہ آسودہ نہیں ہوا۔ جو شخص زیادہ سوئے گا وہ مراد سے محروم رہیگا

حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ۔ طُوْلُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ

دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ تجربوں کا بڑھنا عقل میں زیادتی کرنے والا ہے۔

بِالْعَمَلِ يُحْصَلُ الثَّوَابُ لَا بِالْكَسَلِ۔ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ۔ كُلُّ

عمل سے ہی ثواب حاصل ہوتا ہے نہ کہ سستی سے۔ جو حفاظت کرے گا اپنی زبان کی اسکی پشیمانی کم ہوگی۔ ہر

إِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ۔ مَنْ قَلَّ صِدْقُهُ قَلَّ صَدِيْقُهُ۔ مَنْ كَثُرَ لَغَطُهُ

برتن ٹپکاتا ہے اس چیز کو جو اس میں ہوتی ہے۔ وہ شخص جس کی سچائی کم ہوگی اسکے دوست کم ہونگے۔ جو زیادہ بولے گا اسکی

كَثُرَ غَلَطُهُ۔ مَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ زَالَتْ هَيْبَتُهُ۔ فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِنْهُ

غلطیاں زیادہ ہوں گی۔ وہ شخص جس کی خوش طبعی زیادہ ہوگی اسکا رعب ختم ہوجائیگا۔ تیرا فخر کرنا اپنے کمال پر بہتر ہے بہ نسبت

بِأَصْلِكَ۔ مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفِهِ أَفْسَدَهُ۔ مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ۔

اپنی اصل پر فخر کرنے کے۔ جس نے احسان جتایا اپنی بھلائی پر اس نے برباد کردیا۔ وہ شخص جس کی حیاء کم ہوگی اس کے گناہ زیادہ ہونگے

ا يَقْنَعْ. ملاحظہ ہو صفحہ بند ۱۲ ۲ شَبِعَ (س) شِبَعًا. شکم سیر ہونا۔ آسودہ ہونا۔ شَبْعَانُ. شکم سیر کو کہتے ہیں۔
۳ رَقَدَ (ن) رُقُوْدًا، رُقَادًا سونا ۱۲ ۴ خَطِيْئَةٌ. گناہ۔ غلطی۔ جمع خَطَايَا خَطِيْئَاتٌ۔ خَطِئَ (س) خِطْأً وَأَخْطَأَ إِخْطَاءً غلطی کرنا۔ ۵ اَلتَّجَارِبُ جمع ہے تَجْرِبَةٌ کی بمعنی تجربہ۔ جَرَّبَهُ تَجْرِيْبًا وَتَجْرِبَةً آزمانا۔ تجربہ کرنا ۱۲ ۶ اَلْكَسَلُ. سستی۔ كَسِلَ (س) كَسَلًا کاہل اور سست ہونا صفت کے لئے كَسِلٌ اور كَسْلَانُ آتا ہے۔ بمعنی سست جمع اسکی كُسَالَىٰ اور كَسَالَىٰ آتی ہے ۱۲ ۷ لِسَانٌ. زبان۔ اس کا استعمال مذکر ومؤنث دونوں ہوتا ہے۔ لیکن زیادہ تر مذکر استعمال ہوتا ہے جمع أَلْسِنَةٌ. أَلْسُنٌ. لُسُنٌ اور لِسَانَاتٌ آتی ہے ۱۲ ۸ إِنَاءٌ. بالکسر۔ برتن۔ جمع آنِيَةٌ اور جمع الجمع أَوَانٍ آتی ہے ۱۲ ۹ نَضَحَ (ف) نَضْحًا الْإِنَاءُ. برتن کا ٹپکنا ۱۲ ۱۰ لَغَطَ (ف) لَغْطًا. اَلْقَوْمُ شور کرنا ۱۲ ۱۱ مِزَاحٌ. دل لگی۔ ہنسی مذاق۔ مَزَحَ (ف) مَزْحًا. ہنسی مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا ۱۲ ۱۲ هَابَ (س) هَيْبًا وَهَيْبَةً. خوف کرنا۔ ڈرنا۔ تعظیم وتکریم کرنا۔ یہاں مراد ہیبت سے وقار اور رعب ہے ۱۲ ۱۳ مَنَّ (ف) مَنًّا وَمِنَّةً. احسان جتانا ۱۲ ۱۴ مَعْرُوْفٌ. احسان نیکی خیر۔ عَرَفَ (ض) عِرْفَانًا. جاننا پہچاننا ۱۲ ۱۵ ذَنْبٌ. جمع ذُنُوْبٌ اور جمع الجمع ذُنُوْبَاتٌ آتی ہے ۱۲

مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ[1] كَثُرَتْ اِخْوَانُهُ[2]. مَنْ كَتَمَ[3] سِرَّهُ[4] بَلَغَ مُرَادَهُ. مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا

وہ شخص جس کے اخلاق اچھے ہوں تو اس کے بھائی (ہمدرد) زیادہ ہوتے ہیں. جس نے اپنا راز چھپایا اس نے اپنا مقصد پالیا. جو کوئی

اَكْثَرَ ذِكْرَهُ. مَنْ وَقَّرَ[5] اَبَاهُ طَالَتْ اَيَّامُهُ. مَنْ طَالَ عُمْرُهُ[6] فَقَدَ[7]

محبت کرتا ہے کسی چیز سے اس کا ذکر زیادہ کرتا ہے. جو شخص تعظیم کریگا اپنے باپ کی اس کی عمر دراز ہوگی. وہ شخص جس کی عمر دراز ہوگی

اَحِبَّتَهُ[8]. تَعَاشَرُوا[9] كَالْاِخْوَانِ وَتَعَامَلُوا[10] كَالْاَجَانِبِ[11]. خَيْرُ الْمَالِ مَاوُقِيَ[12]

دوست ختم ہوجائیں گے. زندگی گذارو بھائیوں کی طرح اور معاملہ کرو اجنبیوں کی طرح. بہترین مال وہ ہے کہ جس سے آبرو

بِهِ الْعِرْضُ[13]. جَرْحُ[14] الْكَلَامِ اَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ[15]. وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ

محفوظ رہے. بات کا زخم سخت ہوتا ہے تیر کے زخم سے. آدمی کا اکیلا رہنا بہتر ہے برے

جَلِيْسِ[16] السُّوْءِ[17]. شَرُّ النَّاسِ الْعَالِمُ لَا يَنْفَعُ بِعِلْمِهٖ. شَخْصٌ بِلَا اَدَبٍ

ساتھی سے. لوگوں میں بُرا وہ عالم ہے جو اپنے علم سے نفع نہ پہونچائے. ایسا شخص جو بے ادب ہو

كَجَسَدٍ[18] بِلَا رُوْحٍ

اس جسم کے مانند ہے جو بغیر روح کے ہو.

---

(۱) خُلُقٌ. بضم الاول وسکون الثانی مع فتحہ. عادت. خصلت. طبیعت. مروت. جمع اَخْلَاقٌ آتی ہے. (۲) اِخْوَانٌ بالکسر. جمع ہے اَخٌ کی. بھائی. دوست. ساتھی. اس کی جمع اِخْوَةٌ. اُخْوَةٌ. اُخْوَانٌ. اِخَاءٌ اور اِخْوَانٌ بھی آتی ہے. (۳) كَتَمَ (ن) كَتْمًا. كِتْمَانًا چھپانا. (۴) سِرٌّ. بالکسر. راز. بھید جمع اَسْرَارٌ. (۵) وَقَّرَ. تَوْقِيْرًا تعظیم کرنا. (۶) عُمْرٌ. بالضم الاول وفتحہ وسکون الثانی مع فتحہ. زندگی. عمر. جمع اَعْمَارٌ آتی ہے. (۷) فَقَدَ (ض) فَقْدًا و فِقْدَانًا. کھودینا. گم کردینا. فَقِيْدٌ گم شدہ کو کہتے ہیں. (۸) اَحِبَّةٌ. جمع ہے حَبِيْبٌ کی. یار. دوست. عاشق. معشوق. اس کی جمع اَحِبَّاءُ اور اَحْبَابٌ بھی آتی ہے. (۹) تَعَاشَرُوْا. امر من التَّعَاشُرِ. ایک دوسرے کے ساتھ رہنا. زندگی گذارنا. (۱۰) تَعَامَلُوْا امر من التعامل. بعض کے ساتھ معاملہ کرنا. (۱۱) اَلْاَجَانِبُ. جمع ہے اَجْنَبٌ کی. اجنبی. مسافر. (۱۲) وُقِيَ. ماضی مجہول. وَقَى (ض) وِقَايَةً. بچانا. حفاظت کرنا. (۱۳) اَلْعِرْضُ. بالکسر. عزت. آبرو. جمع اَعْرَاضٌ. (۱۴) جَرَحَ (ف) جَرْحًا زخمی کرنا اور جَرِحَ (س) جَرَحًا زخمی ہونا. (۱۵) اَلسِّهَامُ بالکسر جمع ہے سَهْمٌ کی. تیر. اس کی جمع اَسْهُمٌ. سُهْمَةٌ اور سُهْمَانٌ آتی ہے. (۱۶) جَلِيْسٌ. ساتھی. ہمنشیں. جمع جُلَسَاءُ اور جُلَّاسٌ آتی ہے. اور جَالِسٌ کی جمع بھی جُلَّاسٌ اور جُلُوْسٌ آتی ہے. جَلَسَ (ض) جُلُوْسًا بیٹھنا. (۱۷) اَلسُّوْءُ. بالضم. برائی. شر. فساد. جمع اَسْوَاءٌ آتی ہے. سَاءَ (ن) سَوَاءً برا ہونا. (۱۸) جَسَدٌ بفتحتین. بدن. انسانی جثہ. جمع اَجْسَادٌ آتی ہے.

يُصْبَرُ عَلَى نَقْلِ⁽¹⁾ الْجِبَالِ لِاَجْلِ⁽²⁾ الْمَالِ. عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحَمْلٍ⁽³⁾ عَلَى جَمَلٍ⁽⁴⁾. سَلِ⁽⁵⁾

صبر کیا جاتا ہے پہاڑوں کے منتقل کرنے پر بھی مال حاصل کرنے کیلئے۔ علم بغیر عمل کے بوجھ کے مانند ہے جو اونٹ پر ہو

الْمُجَرِّبَ⁽⁶⁾ وَلَا تَسْأَلِ الْحَكِيمَ. لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةُ الْاِنْتِقَامِ. مَنْ

پوچھ تجربہ کار سے اور مت پوچھ عقلمند سے۔ نہیں ہے شریفوں کی عادت سے جلدی بدلہ لینا۔ جس نے طمع کیا

طَمِعَ⁽⁷⁾ فِي الْكُلِّ فَاتَهُ الْكُلُّ. تَاجُ⁽⁸⁾ الْمَلِكِ عَفَافُهُ⁽⁹⁾ وَحِصْنُهُ⁽¹⁰⁾ اِنْصَافُهُ. سُلْطَانٌ

کل کے حاصل کرنے میں اس سے کل فوت ہوگیا۔ بادشاہ کا تاج اس کی پاکدامنی ہے اور اسکا قلعہ اسکا انصاف ہے۔ غیر منصف

بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ⁽¹¹⁾ بِلَا مَاءٍ. مَنْ نَقَلَ اِلَيْكَ فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ. خُذْهُ بِالْمَوْتِ

بادشاہ بے پانی کی نہر کے مانند ہے۔ جو اوروں کی باتیں تجھ سے نقل کرتا ہے وہ یقیناً نقل کریگا تیری باتیں بھی۔ پکڑ اس

حَتّٰى يَرْضٰى بِالْحُمّٰى⁽¹²⁾. لَا يُلْدَغُ⁽¹³⁾ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ⁽¹⁴⁾ مَرَّتَيْنِ. مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ كَانَ

کو موت کے ساتھ تا کہ راضی ہو جائے بخار پر۔ نہیں ڈسا جاتا آدمی ایک سوراخ سے دو مرتبہ۔ جس نے چھپایا اپنا راز۔ اختیار

الْخِيَارُ⁽¹⁵⁾ فِي يَدِهٖ

د عزت) اس کے ہاتھ میں رہتی

(1) نَقَلَ (ن) نَقْلًا. الشَّيْئَ. ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔ (2) اَجْلٌ (بفتح الہمزۃ وسکون الجیم) وجہ، سبب۔ بولا جاتا ہے۔ مِنْ اَجْلِكَ فَعَلْتُ كَذَا. تمہاری وجہ سے میں نے ایسا کیا۔ (3) حَمْلٌ. بوجھ۔ پیٹ کا بچہ۔ جمع حِمَالٌ. اَحْمَالٌ اور حُمُولٌ آتی ہے۔ حَمَلَ (ض) حَمْلًا. اٹھانا۔ (4) جَمَلٌ. اونٹ۔ جمع جِمَالٌ. اَجْمَالٌ. جُمْلٌ اور جِمَالَةٌ آتی ہے۔ (5) سَلْ. امر ہے۔ سَأَلَ (ف) سُؤَالًا. پوچھنا۔ سوال کرنا۔ (6) اَلْمُجَرِّبُ (اسم فاعل من التجريب) تجربہ کار۔ ملاحظہ ہو صلہ نمبر ۸۔ (7) طَمِعَ (س) طَمَعًا لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ (8) تَاجٌ. بادشاہ کی ٹوپی۔ جمع تِيجَانٌ. تَاجَ (ن) تَوْجًا. تاج پہننا۔ (9) عَفَّ (ض) عَفًّا. عِفَّةً. عَفَافًا. باز رہنا۔ پاک دامن ہونا۔ برائی سے بچنا۔ صفت کیلئے عَفِيفٌ اور عِفٌّ آتا ہے۔ جمع اَعِفَّةٌ. اَعِفَّاءُ اور عُفُوفٌ آتی ہے۔ (10) حِصْنٌ. قلعہ۔ حفاظت کی جگہ۔ جمع حُصُونٌ. اَحْصَانٌ. حِصَنَةٌ آتی ہے۔ تَحَصَّنَ. قلعہ بنانا۔ حَصُنَ (ك) حَصَانَةً مضبوط ہونا۔ (11) نَهْرٌ. ندی۔ دریا۔ جمع اَنْهُرٌ. اَنْهَارٌ. نُهُرٌ اور نُهُورٌ آتی ہے۔ (12) اَلْحُمّٰى. (بضم الحاء وتشديد الميم) بخار۔ جمع حُمَّيَاتٌ۔ (13) لَدَغَ (ف) لَدْغًا. ڈسنا۔ (14) جُحْرٌ. بتقديم الجيم المضمومة) سوراخ۔ بل۔ جمع اَجْحَارٌ. جِحَرَةٌ اور اَجْحِرَةٌ آتی ہے۔ (15) اَلْخِيَارُ. اختیار۔ پسندیدگی۔ افضل۔

مَنْ تَوَاضَعَ وُقِّرَ وَمَنْ تَعَاظَمَ حُقِرَ. مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ نَجَا. مَنْ حَفَرَ

جس نے تواضع اختیار کیا اس کی تعظیم کی گئی اور جس نے اپنے کو بڑا سمجھا ذلیل کیا گیا۔ جو چپ رہا سلامت رہا، اور جو سلامت رہا اس نے نجات پائی

بِئْرًا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ. يَكْفِيكَ مِنَ الْحَاسِدِ أَنَّهُ يَغْتَمُّ وَقْتَ سُرُورِكَ.

جو شخص کھودے گا اپنے بھائی کیلئے کنواں پس تحقیق وہ اسی میں گرے گا۔ کافی ہے تجھکو حاسد کی طرف سے یہ کہ وہ غمگین ہوتا ہے تمہاری خوشی کے وقت

غَايَةُ الْمُرُوءَةِ أَنْ يَسْتَحِيَ الْإِنْسَانُ مِنْ نَفْسِهِ. مَنْ سَالَمَ النَّاسَ رَبِحَ السَّلَامَةَ.

انتہائی مروت یہ ہے کہ حیا کرے انسان اپنے نفس سے۔ جس نے صلح کی لوگوں سے نفع اٹھائے گا سلامتی کا۔

وَمَنْ تَعَدَّى عَلَيْهِمُ اكْتَسَبَ النَّدَامَةَ. ثَلٰثَةٌ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ. اَلْمَرَضُ وَالنَّارُ

اور جس نے زیادتی کی لوگوں پر حاصل کرے گا ندامت کو۔ تین چیزیں ہیں کہ جن کا تھوڑا بھی بہت ہے۔ بیماری، آگ

وَالْعَدَاوَةُ. مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ صَحَّ بَطْنُهُ وَصَفَا قَلْبُهُ. لَا تَقُلْ بِغَيْرِ فِكْرٍ

اور دشمنی۔ وہ شخص جس کا کھانا (غذا) تھوڑا ہوگا صحیح رہے گا اس کا پیٹ اور اس کا دل صاف رہیگا۔ بغیر سوچے ہوئے کلام

وَلَا تَعْمَلْ بِغَيْرِ تَدْبِيرٍ

اور تدبیر کے بغیر کام مت کرو

۱؎ تَعَاظَمَ۔ بڑا بننا۔ تکبر کرنا۔ ۲؎ حُقِرَ۔ ماضی مجہول من تحقیر۔ حَقَّرَہٗ۔ ذلیل کرنا۔ حَقَرَ (ض) حَقْرًا۔ ذلیل سمجھنا حَقِرَ (س) حَقَرًا وَحَقُرَ (ک) حَقَارَةً۔ ذلیل ہونا۔ صفت کیلئے حَقِیْرٌ آتا ہے۔ ۳؎ حَفَرَ (ض) حَفْرًا کھودنا گڑھا کرنا۔ حُفْرَةٌ۔ گڑھے کو کہتے ہیں جمع اسکی حُفَرٌ آتی ہے۔ ۴؎ بِئْرٌ۔ کنواں۔ یہ مؤنث استعمال ہوتا ہے جمع آبَارٌ۔ أَبْآرٌ۔ بِئَارٌ اور أَبْؤُرٌ آتی ہے۔ ۵؎ یَغْتَمُّ۔ اِغْتَمَّ اِغْتِمَامًا۔ غمگین ہونا۔ ۶؎ اَلْمُرُوْءَةِ۔ مَرُءَ (ک) مُرُوْءَةً۔ مروت والا ہونا۔ ۷؎ سَالَمَ۔ مصالحت کرنا۔ مجرد میں سَلِمَ (س) سَلَامَةً مِنَ الْعَیْبِ۔ بری ہونا۔ صحیح و سالم ہونا۔ ۸؎ رَبِحَ (س) رِبْحًا فِی تِجَارَتِہٖ۔ نفع اٹھانا مَالٌ رَابِحٌ۔ نفع دینے والا مال۔ اَلرِّبْحُ۔ نفع۔ جمع اَرْبَاحٌ آتی ہے۔ ۹؎ تَعَدّٰی۔ فعل ماضی من تعدّی تَعَدّٰی عَلَیْہِ۔ ظلم کرنا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ عَدَا (ن) عُدْوَانًا۔ ظلم کرنا۔ ۱۰؎ اِکْتَسَبَ حاصل کرنا۔ کمانا۔ کَسَبَ (ض) کَسْبًا اَلْمَالَ۔ مال کا حاصل کرنا۔

مُبْرِّدٌ عَلَى الْاِكْتِسَابِ خَيْرٌ مِنْ حَاجَتِكَ اِلَى الْاَصْحَابِ ۔ لَا تَعُدَّ نَفْسَكَ

بڑا صبر کرنا اپنی کمائی پر بہتر ہے اپنی حاجت لیجانے سے ساتھیوں کی طرف ۔ مت شمار کر تو اپنے آپ کو

مِنَ النَّاسِ مَادَامَ الْغَضَبُ غَالِبًا ۔ قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ

انسانوں میں سے جب تک غصہ (تجھ پر) غالب ہو ۔ بیوقوف کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے اور عقلمند کی زبان اس

فِيْ قَلْبِهٖ ۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْلَمُ النَّاسُ مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ ۔ لِسَانُ

کے دل میں ہوتی ہے ۔ لوگوں میں بہتر وہ شخص ہے کہ محفوظ رہیں لوگ اس کے ہاتھ اور اسکی زبان سے ۔ جاہل کی زبان

الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوْكٌ لَهٗ ۔ خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ

اس کی مالک ہوتی ہے اور عقلمند کی زبان اسکی مملوک (تابع) ہوتی ہے ۔ بہترین کلام وہ ہے کہ جو کم ہو اور

وَلَمْ يُطِلْ فَيُمَلَّ ۔ مَنْ قَالَ مَا لَا يَنْبَغِيْ سَمِعَ مَا لَا يَشْتَهِيْ

دلالت کرے (زیادہ معنوں پر) اور طویل ہو کر اکتا دے ۔ جو شخص کہے گا نامناسب بات سنے گا ناگوار بات

لہ اَلْاَصْحَابُ ۔ جمع ہے صَاحِبٌ کی ساتھی ۔ اس کی جمع صَحْبٌ ۔ صَحْبَةٌ ۔ صِحَابٌ ۔ صُحْبَانٌ ۔ صِحَابَةٌ
صَحَابَةٌ بھی اور اَصْحَابٌ کی جمع اَصَاحِيْبُ بھی آتی ہے ۔ صَحِبَ (س) صُحْبَةً ۔ ساتھی ہونا ۔ دوستی کرنا ۔

لہ لَا تَعُدَّ ۔ فعل نہی ۔ عَدَّ (ن) عَدًّا ۔ شمار کرنا ۔ گننا ۔ لہ اَلْاَحْمَقُ (صفت کا صیغہ ہے) بیوقوف
حَمِقَ (س ۔ ك) حُمْقًا وَحَمَاقَةً ۔ وَاسْتَحْمَقَ بیوقوف ہونا ۔ بیوقوف کیلئے حَمِقٌ بھی بولا جاتا ہے ۔ لہ فِيْ
منہ ۔ یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے ۔ اصل میں اس کا اعراب حالتِ رفع میں واؤ کے ساتھ آتا ہے ۔ یعنی فُوْهُ
اور حالتِ نصب میں الف کے ساتھ جیسے فَاهُ اور حالتِ جر میں یار کے ساتھ جیسے یہاں فِيْهِ آیا ہوا ہے ۔
اَلْفُوْهُ ۔ اَلْفَاهُ اور اَلْفِيْهِ یعنی تینوں ہاء کے ساتھ بھی مستعمل ہیں اور اسی معنی میں آتے ہیں ۔ جمع اَفْوَاهٌ اور
تصغیر فُوَيْهٌ آتی ہے ۔ لہ يَدٌ ۔ ہاتھ ۔ اصل میں يَدْيٌ تھا ۔ لام کلمہ کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ۔ جمع اَيْدِيْ
اور يُدِيٌّ آتی ہے اور جمع الجمع اَيَادِيْ آتی ہے ۔ لہ اَمَلَّ ۔ اکتا دے ۔ رنج میں ڈالنا ۔ ملال پیدا کرنا ۔
مجرد میں مَلَّ (ن س) مَلًّا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ ملال میں پڑنا ۔ لہ لَا يَنْبَغِيْ ۔ نہیں مناسب ہے ۔ یہ فعل مضارع
ہے ۔ اس کا ماضی مستعمل نہیں ہے ۔ بولا جاتا ہے لَا يَنْبَغِيْ لَكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا ۔ تمہارے لئے مناسب نہیں ہے
کہ تم ایسا کرو ۔ لہ لَا يَشْتَهِيْ ۔ فعل مضارع مِنَ الْاِشْتِهَاءِ ۔ اِشْتَهٰى وَشَهَا (ن) ، وَشَهِيَ (س)
شَهْوَةً ۔ اَلشَّيْئَ ۔ خواہش کرنا ۔ رغبت کرنا ۔

صِحَّةُ الْجِسْمِ فِي قِلَّةِ الطَّعَامِ وَصِحَّةُ الرُّوحِ فِي اجْتِنَابِ الْآثَامِ ۔ خَيْرُ

جسم کی صحت کھانے کی کمی میں ہے اور روح کی صحت گناہوں سے بچنے میں ہے ۔ بہترین نیکی وہ ہے کہ نہ ہو

الْمَعْرُوفِ مَا لَمْ يَتَقَدَّمْهُ مَطْلٌ وَلَمْ يَتْبَعْهُ مَنٌّ ۔ لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَلْعَنُ إِبْلِيسَ

اس سے پہلے ٹال مٹول اور نہ ہو اس کے بعد میں احسان جتانا ۔ مت ہو تم ان لوگوں میں سے جو لعنت کریں ابلیس پر

فِي الْعَلَانِيَةِ وَيُوَالِيهِ فِي السِّرِّ ۔ مَنْ تَزَيَّا بِغَيْرِ مَا هُوَ فِيهِ فَضَحَهُ الْامْتِحَانُ

ظاہر میں اور دوستی کریں اس سے باطن میں ۔ جو لباس پہنتا ہے علاوہ اس حال کے جس میں وہ ہے تو رسوا کر دیتا ہے امتحان اس حالت کو

مَا يَدَّعِيهِ ۔ جُبِلَتِ الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهَا

جس کا وہ دعویٰ کرتا ہے ۔ پیدا کئے گئے ہیں دل اس شخص سے محبت کرنے پر جو احسان کرے اسکے ساتھ اور اس شخص سے بغض رکھنے پر جو برائی کرے اس کے ساتھ

۱؎ اجْتَنَبَ اجْتِنَابًا ۔ کسی چیز کا دور کرنا ۔ بچنا ۔ پرہیز کرنا ۔ ۲؎ آثَامٌ ۔ جمع ہے إِثْمٌ کی ۔ گناہ ۔ جرم ۔ ناجائز فعل ۔ أَثِمَ (س) إِثْمًا ۔ گناہ کرنا ۔ صفت آثِيمٌ اور أَثِمٌ آتی ہے ۔ اول کی جمع أُثَمَاءُ اور ثانی کی جمع أَثَمَةٌ آتی ہے ۔ ۳؎ مَطَلَ (ن) مَطْلًا حَقَّهُ ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ ۴؎ تَبِعَ (س) تَبَعًا ۔ پیچھے چلنا ۔ اتباع کرنا ۔ بعد میں آنا ۔ صفت اس کی تَابِعٌ آتی ہے ۔ جمع تَبَعٌ ۔ تَبَعَةٌ ۔ تَوَابِعُ ۔ تُبَّاعٌ آتی ہے ۔ ۵؎ لَعَنَ (ف) لَعْنًا ۔ لعنت کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ دھتکارنا ۔ مَلْعُونٌ ۔ دھتکارا ہوا ۔ ۶؎ إِبْلِيسُ ۔ شیطان کا عَلَم جنس ہے ۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ أَبْلَسَ سے مشتق ہے بمعنی بے خیر ہونا ۔ مایوس ہونا ۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ عربی لفظ نہیں ہے بلکہ عجمی ہے ۔ جمع اس کی أَبَالِيسُ اور أَبَالِسَةٌ آتی ہے ۔ ۷؎ الْعَلَانِيَةُ ۔ ظاہر کھلم کھلا ۔ جمع عَلَانُونَ ۔ عَلَنَ (ن ض س ك) عَلْنًا وَعَلَانِيَةً ۔ ظاہر ہونا ۔ ۸؎ يُوَالِي ۔ مضارع من الموالاة ، وَالَى ۔ مُوَالَاةً وَوِلَاءً الرَّجُلَ ۔ دوستی کرنا ۔ مدد کرنا ۔ مجرد میں وَلِيَ (ض ح) وَلْيًا ۔ قریب ہونا ۔ نزدیک ہونا ۔ متصل ہونا ۔ ۹؎ تَزَيَّا ۔ مزین و آراستہ ہونا ۔ لباس پہننا ۔ ۱۰؎ فَضَحَ (ف) فَضْحًا ۔ رسوا کرنا ۔ برائی ظاہر کرنا ۔ اسی سے فَضِيحَةٌ آتا ہے ۔ عیب ۔ رسوائی ۔ جمع فَضَائِحُ آتی ہے ۔ ۱۱؎ جَبَلَ (ض ن) جَبْلًا ۔ پیدا کرنا ۔

ثَلٰثَةٌ لَا يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ثَلٰثَةٍ شَرِيْفٌ مِنْ دَنِيٍّ[1] وَ بَارٌّ[2] مِنْ فَاجِرٍ وَ حَكِيْمٌ

تین قسم کے لوگ نہیں فائدہ اٹھاتے ہیں تین طرح کے لوگوں سے. شریف آدمی کمینہ سے. اور نیک بدکار سے اور عقلمند

مِنْ جَاهِلٍ . مِنْ حَزْمِ[3] الْاِنْسَانِ اَنْ لَا يُخَادِعَ[4] اَحَدًا وَمِنْ كَمَالِ عَقْلِهٖ

آدمی جاہل سے. انسان کی دور اندیشی سے یہ ہے کہ وہ فریب نہ دے کسی کو اور اس کی عقل کے کمال سے یہ ہے

اَنْ لَا يُخَادِعَهٗ اَحَدٌ . قَالَ لُقْمَانُ لِاِبْنِهٖ يٰبُنَيَّ اِنَّ الْقُلُوْبَ مَزَارِعُ[5] فَازْرَعْ

کہ دھوکہ نہ دے اس کو کوئی. کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے میرے پیارے بیٹے بلاشبہ قلوب کھیتیاں ہیں پس بو

فِيْهَا طَيِّبَ[6] الْكَلَامِ فَاِنْ لَمْ يَنْبُتْ[7] كُلُّهٗ يَنْبُتْ بَعْضُهٗ . لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ

تو اس میں اچھی بات کو پس اگر نہ اگیں تمام باتیں تو اگ جائیں گی بعض باتیں. مت چاہو کام کی عجلت کو

الْعَمَلِ وَاطْلُبْ تَجْوِيْدَهٗ[8] فَاِنَّ النَّاسَ لَا يَسْاَلُوْنَ فِيْ كَمْ فَرَغَ وَاِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ

بلکہ چاہو اس کی عمدگی کو، اس لئے کہ لوگ نہیں پوچھتے ہیں کہ کتنی مدت میں فارغ ہوا اور جز ایں نیست

اِلٰى اِتْقَانِهٖ[9] وَجُوْدَةِ صَنْعَتِهٖ[10] . لَا تَدْفَعَنَّ عَمَلًا عَنْ وَقْتِهٖ

(بلکہ) لوگ کام کی مضبوطی اور حسن کارکردگی کو دیکھتے ہیں. ہرگز نہ ٹالو تم کسی کام کو اسکے وقت سے.

---

[1] دَنِیٌّ. خسیس. کمینہ. جمع اَدْنِیَاءُ، دُنَاۃٌ. دَنَا (ف)، ودَنُوَ (ك)، دَنَاءَۃً کمینہ ہونا. ذلیل ہونا خسیس ہونا ۔

[2] بَارٌّ. اسم فاعل، نیک. ملاحظہ ہو صفحہ ۱ بند ۳ ۔ [3] حَزَمَ (ك)، حَزْمًا. ہوشیاری سے کام کرنا. دور اندیشی سے کام لینا. صفت: کیلئے حَازِمٌ آتا ہے. جمع حَزَمَۃٌ، حُزَّمٌ اور اَحْزَامٌ آتی ہے ۔

[4] خَادَعَہٗ مُخَادَعَۃً وَخِدَاعًا. دھوکہ دینا. خَدَعَ (ف)، خَدْعًا. دھوکہ دینا ۔

[5] مَزَارِعُ. ملاحظہ ہو صفحہ ۱ بند ۳ [6] طِیْبٌ. عمدگی. پاکیزگی. جمع اَطْیَابٌ اور طُیُوْبٌ آتا ہے. طَابَ (ض)، طِیْبًا. اچھا اور عمدہ ہونا. لذیذ ہونا. پاکیزہ ہونا. میٹھا ہونا ۔ [7] یَنْبُتُ. ملاحظہ ہو صفحہ ۱ بند ۳ ۔ [8] جَوَّدَہٗ. تَجْوِیْدًا. خوبصورت بنانا. عمدہ بنانا. جَادَ (ن)، جُوْدَۃً. عمدہ ہونا ۔ [9] اَتْقَنَ. اِتْقَانًا. ٹھوس طریقہ پر کرنا. مضبوطی سے کرنا ۔ [10] صَنْعَۃٌ. کاریگری. بناوٹ. صَنَعَ (ف)، صُنْعًا وَصُنُعًا. الشیئ. بنانا. صَنَّعَ. کاریگری دکھانا. مزین کرکے بنانا ۔

فَإِنَّ لِلْوَقْتِ الَّذِيْ تَدْفَعُهُ إِلَيْهِ عَمَلًا آخَرَ وَلَسْتَ تُطِيْقُ لِازْدِحَامِ

اس لئے کہ اس وقت کے لئے جس کی طرف تم ٹالو گے دوسرا کام ہے۔ اور تم طاقت نہیں رکھو گے کاموں کے بھیڑ کی وجہ سے

الْأَعْمَالِ لِأَنَّهَا إِذَا ازْدَحَمَتْ دَخَلَهَا الْخَلَلُ . سِتَّةٌ لَا تُفَارِقُهُمُ الْكَآبَةُ

کیونکہ کام جب زیادہ ہو جاتے ہیں تو اس میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ چھ قسم کے لوگ ہیں نہیں جدا ہوتا غم ان سے

الْحَقُوْدُ، وَالْحَسُوْدُ، وَفَقِيْرٌ قَرِيْبُ الْعَهْدِ بِالْغِنٰى، وَغَنِيٌّ يَخْشَى الْفَقْرَ،

سخت کینہ ور، اور حاسد، اور وہ فقیر جو ابھی قریب زمانے میں غنی تھا، اور وہ مالدار جو ڈرتا ہو فقر و فاقہ سے

وَطَالِبُ رُتْبَةٍ يَقْصُرُ عَنْهَا قَدْرُهُ، وَجَلِيْسُ أَهْلِ الْأَدَبِ وَلَيْسَ مِنْهُمْ

اور ایسے رتبہ کا خواہش مند جس سے اسکی قدر کم ہو۔ اور اہل ادب کا ساتھی دراں حالیکہ وہ اہل ادب میں سے نہ ہو

حُسْنُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمَوَدَّةَ وَسُوْءُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمُبَاعَدَةَ

خوش اخلاقی واجب کرتی ہے دوستی کو۔ اور بد اخلاقی واجب کرتی ہے دوری کو

لہ أَطَاقَ إِطَاقَةً وَطَاقَ (ن) طَوْقًا الشَّيْءَ، قادر ہونا۔ طاقت رکھنا۔ ٢ہ زَحَمَ وَتَزَاحَمَ الْقَوْمُ، ایک دوسرے کو ڈھکیلنا۔ بھیڑ ہونا۔ مجرد میں زَحَمَ (ف) زَحْمًا وَزِحَامًا۔ بھیڑ کرنا۔ تنگی کرنا۔ ٣ہ الْخَلَلُ۔ بالفتح۔ فساد سستی۔ انتشار۔ پراگندگی۔ شگاف جمع خِلَالٌ آتی ہے۔ ٤ہ كَئِبَ۔ (س) كَأْبًا وَكَآبَةً غمگین ہونا شکستہ دل ہونا۔ صفت کے لئے كَئِبٌ اور كَئِيْبٌ آتا ہے۔ بمعنی رنجیدہ و غمگین۔ ٥ہ الْحَقُوْدُ۔ بالفتح (صیغۂ مبالغہ)۔ بہت کینہ ور۔ حَقَدَ (ض) حِقْدًا۔ وَحَقِدَ (س) حَقَدًا۔ عَلَيْهِ۔ کینہ رکھنا۔ حِقْدٌ کینہ کو کہتے ہیں جمع أَحْقَادٌ۔ حُقُوْدٌ آتی ہے۔ ٦ہ الْحَسُوْدُ۔ بالفتح (صیغۂ مبالغہ)۔ بہت حسد کرنیوالا۔ طبعی اور فطرتی حاسد۔ یہ مذکر و مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے جمع حُسُدٌ آتی ہے۔ ملاحظہ ہو صفحہ ہذا ٣ہ۔ ٧ہ الْعَهْدُ۔ اصل معنی ضمان، امان، دوستی اور قسم کے ہیں اور یہاں مراد حال اور زمانہ ہے جمع عُهُوْدٌ آتی ہے۔ ٨ہ خَشِيَ (س) خَشْيًا وَخَشْيَةً۔ ڈرنا۔ خوف کرنا۔ واضح رہے کہ خشیت اور خوف دونوں کے معنیٰ ڈرنے کے آتے ہیں۔ لیکن دونوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ خَشْيَةٌ۔ مبالغہ کے ساتھ ڈرنے کو کہتے ہیں اور خوف میں مبالغہ نہیں ہوتا۔ ٩ہ قَدْرٌ (بفتح الاول وسکون الثانی) عزت۔ مرتبہ۔ وقار۔ جمع أَقْدَارٌ۔ قَدَرَ (ن ض) قَدْرًا وَقُدْرَةً۔ تعظیم کرنا۔ عزت کرنا۔ ١٠ہ الْمَوَدَّةُ۔ بالفتح۔ دوستی۔ محبت۔ وَدَّ (س) وُدًّا وَمَوَدَّةً۔ چاہنا۔ محبت کرنا۔ ١١ہ بَاعَدَ، مُبَاعَدَةً۔ دور ہونا۔ دور کرنا۔ بَعُدَ (ك) بُعْدًا۔ وَبَعِدَ (س) بَعَدًا۔ دور ہونا۔ ہلاک ہونا۔

وَالْاِنْبِسَاطُ[1] يُوجِبُ الْمُوَانَسَةَ[2]، وَالْاِنْقِبَاضُ[3] يُوجِبُ الْوَحْشَةَ[4]، وَالْكِبْرُ يُوجِبُ الْمَقْتَ[5]

اور ہنس مکھ ہونا واجب کرتا ہے انسیت کو، اور منقبض ہونا واجب کرتا ہے وحشت کو، اور تکبر واجب کرتا ہے کینہ کو،

وَالْجُودُ[6] يُوجِبُ الْحَمْدَ، وَالْبُخْلُ يُوجِبُ الْمَذَمَّةَ۔ قَالَ حَكِيمٌ: الْاِحْسَانُ قَبْلَ

اور سخاوت واجب کرتی ہے تعریف کو، اور بخل واجب کرتا ہے برائی کو، کہا ایک عقلمند نے کہ احسان کرنا احسان سے پہلے

الْاِحْسَانِ فَضْلٌ وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ مُكَافَاةٌ[7]، وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ جُودٌ، وَالْاِسَاءَةُ قَبْلَ

بزرگی ہے۔ اور احسان کے بعد تلافی ہے۔ اور برائی کے بعد سخاوت ہے، اور برائی کرنا برائی سے

الْاِسَاءَةِ ظُلْمٌ، وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ مُجَازَاةٌ[8]، وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ لُؤْمٌ[9]

پہلے ظلم ہے، اور برائی کے بعد بدلہ ہے۔ اور احسان کے بعد کمینہ پن ہے۔

[1] اِنْبَسَطَ۔ پھیلنا۔ خوش ہونا۔ کشادہ رو ہونا۔ ہنس مکھ ہونا۔ فرحت محسوس کرنا۔ بَسُطَ (ك) بَسَاطَةً۔ پُرمذاق ہونا۔ بَسِيطُ الوجه ہنس مکھ کو کہتے ہیں۔ جمع بُسَطَاءُ آتی ہے۔ [2] آنَسَهُ مُوَانَسَةً۔ محبت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ تسلی دینا۔ مانوس بنانا۔ اَنِسَ (س)، وَاَنُسَ (ك) اُنْسًا وَاَنَسَ (ض) اُنْسًا۔ مانوس ہونا۔ محبت کرنا۔ [3] اِنْقَبَضَ۔ اِنْقِبَاضًا۔ منقبض ہونا۔ دل تنگ ہونا۔ سمٹنا۔ [4] اَلْوَحْشَةُ۔ وحشت۔ غم۔ بے تعلقی۔ طبیعت کا انقباض۔ تنہائی کا خوف۔ تَوَحَّشَ۔ وحشی کی طرح ہونا۔ اَوْحَشَ وَاِسْتَوْحَشَ الرَّجُلُ وحشت محسوس کرنا۔ [5] اَلْمَقْتُ۔ بغض۔ کینہ۔ ناپسندیدگی۔ مَقَتَ (ن) مَقْتًا بہت بغض رکھنا۔ [6] اَلْجُودُ۔ بخشش۔ سخاوت۔ جَادَ (ن) جُودًا۔ بخشش کرنا۔ سخاوت کرنا۔ جَوَادٌ سخی کو کہتے ہیں۔ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہوتا ہے اس کی جمع اَجْوَادٌ۔ اَجَاوِدُ۔ جُودٌ۔ جُودَةٌ اور جُودَاءُ آتی ہے۔ [7] كَافَأَ مُكَافَاةً۔ بدلہ دینا۔ برابری کرنا۔ [8] جَازَاهُ مُجَازَاةً۔ بدلہ دینا۔ جزیٰ (ض) جَزَاءً بدلہ دینا۔ [9] لُؤْمٌ۔ ملامت۔ خوف۔ ڈر۔ لَامَ (ن) لَوْمًا وَمَلَامَةً (فيه وعليه) ملامت کرنا۔ صفت لَائِمٌ آتی ہے۔ جمع لُوَّمٌ۔ لُوَّامٌ اور لُيَّمٌ آتی ہے۔

ثَلٰثَةٌ لَا يُعْرَفُوْنَ اِلَّا فِيْ ثَلٰثَةِ مَوَاضِعَ[۱]. لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ[۲] اِلَّا عِنْدَ الْحَرْبِ[۳]

تین قسم کے لوگ ہیں جو نہیں پہچانے جاتے ہیں مگر تین جگہوں میں۔ نہیں پہچانا جاتا ہے بہادر مگر لڑائی کے وقت۔

وَلَا يُعْرَفُ الْحَلِيْمُ اِلَّا عِنْدَ الْغَضَبِ. وَلَا يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ اِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ.

اور نہیں پہچانا جاتا ہے بردبار مگر غصہ کے وقت اور نہیں پہچانا جاتا ہے دوست مگر ضرورت کے وقت۔

لَا تَقُلْ اِلَّا بِمَا يَطِيْبُ[۴] عَنْكَ نَشْرُهٗ[۵] وَلَا تَفْعَلْ اِلَّا بِمَا يُسْطَرُ[۶] لَكَ اَجْرُهٗ. لَا تَنْصَحْ

مت کہو تم ایسی بات کہ اچھی ہو تم سے اسکی شہرت۔ اور مت کرو تم مگر وہ کام کہ لکھا جائے تمہارے لئے اس کا ثواب

لِمَنْ لَا يَثِقُ[۷] بِكَ وَلَا تُشِرْ عَلٰى مَنْ لَا يَقْبَلُ مِنْكَ. لَا تَثِقْ بِالدَّوْلَةِ[۸] فَاِنَّهَا ظِلٌّ

مت کرو نصیحت اس شخص کو جو نہ بھروسہ کرے تم پر اور مت مشورہ دو اس شخص کو جو قبول نہ کرے تم سے۔ مت بھروسہ کرو

زَائِلٌ وَلَا تَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ فَاِنَّهَا ضَيْفٌ[۹] رَاحِلٌ[۱۰]

دولت پر اسلئے کہ وہ ختم ہونیوالا سایہ ہے اور مت اعتماد کرو نعمت پر اسلئے کہ وہ کوچ کرنیوالا مہمان ہے

[۱] مَوَاضِعَ۔ جمع ہے مَوْضِعٌ کی۔ جگہ۔ وَضَعَ (ف) وَضْعًا۔ اَلشَّیْءَ۔ رکھنا۔ [۲] اَلشُّجَاعُ۔ (بالحرکات الثلٰثۃ) بہادر، جری، دلیر۔ جمع شُجْعَانٌ۔ شِجْعَانٌ۔ شِجَاعٌ۔ شُجَعَاءُ۔ شَجَعَةٌ۔ شُجْعَةٌ۔ شِجْعَةٌ اور شُجَعَةٌ آتی ہے۔ شَجُعَ (ك) شَجَاعَةً۔ دلیر ہونا۔ بہادر ہونا۔ [۳] اَلْحَرْبُ۔ لڑائی۔ یہ مؤنث ہے۔ لیکن کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جمع حُرُوْبٌ آتی ہے۔ [۴] یَطِیْبُ۔ ملاحظہ ہو صفحہ بند [ ]۔ [۵] نَشْرٌ (ن، ض) نَشْرًا اَلْخَبَرَ۔ پھیلانا۔ ظاہر کرنا۔ شہرت دینا۔ [۶] سَطَرَ (ن) سَطْرًا۔ لکھنا۔ سَطْرٌ اس لکیر کو کہتے ہیں جس پر لکھا جاتا ہے۔ جمع اَسْطُرٌ۔ سُطُوْرٌ اور اَسْطَارٌ آتی ہے۔ [۷] وَثِقَ (ح) ثِقَةً وَوُثُوْقًا (بِفُلَانٍ) بھروسہ کرنا۔ اعتماد کرنا۔ [۸] اَلدَّوْلَةُ۔ (بفتح الدال وضمہا) ایسی چیز جس کو قرار نہ ہو۔ یعنی ہاتھوں ہاتھ بدلتی رہے۔ مال و زر، روپیہ پیسہ۔ حکومت کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اسکی جمع دِوَلٌ اور دُوَلٌ۔ آتی ہے [۹] ضَیْفٌ۔ بالفتح۔ مہمان۔ یہ واحد و جمع دونوں کیلئے مستعمل ہوتا ہے اور مؤنث کیلئے ضَیْفَةٌ اور خود ضَیْفٌ بھی آتا ہے۔ جمع اَضْیَافٌ۔ ضُیُوْفٌ۔ ضِیَافٌ۔ ضِیْفَانٌ اور اَضَائِفُ آتی ہے۔ ضَافَ (ن) ضَیْفًا وَضِیَافَةً۔ مہمان ہونا۔ [۱۰] رَاحِلٌ (اسم فاعل) رَحَلَ (ف) رَحْلًا وَتَرْحَالًا۔ کوچ کرنا منتقل ہونا۔ ترک وطن کرنا۔ اسی سے رِحْلَةٌ ہے۔ بمعنی کوچ ۱۲

كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهٖ. مَنْ قَالَ لَا اَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَلَّمُ فَهُوَ اَفْضَلُ

ہر کام موقوف ہوتا ہے اپنے اوقات کے ساتھ. جس شخص نے کہا میں نہیں جانتا ہوں اور وہ اسے سیکھ رہا ہے

مِمَّنْ يَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَظَّمُ. فِعْلُ الْحَكِيْمِ لَا يَخْلُوْا عَنِ الْحِكْمَةِ. لَا عَقْلَ

پس وہ بہتر ہے اس شخص سے جو جانتا ہے اور بڑائی ظاہر کرتا ہے. عقلمند کا کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا ہے. نہیں ہے

كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ عَنِ الْحَرَامِ وَلَا حُسْنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ. تَحْتَاجُ

کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں ہے تقویٰ مانند باز رہنے کے حرام سے. اور نہیں ہے کوئی خوبصورتی مانند خوش اخلاقی کے

الْقُلُوْبُ اِلٰى اَقْوَاتِهَا مِنَ الْحِكْمَةِ. كَمَا تَحْتَاجُ الْاَجْسَامُ اِلٰى اَقْوَاتِهَا

محتاج ہوتے ہیں قلوب اپنی خوراک کے یعنی حکمت کے جس طرح محتاج ہوتے ہیں جسم اپنی خوراک کے یعنی

مِنَ الطَّعَامِ. ثَلٰثَةٌ تَمْنَعُ الْمَرْءَ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِيْ. قِصَرُ الْهِمَّةِ

کھانے کے. تین چیزیں ہیں جو روکتی ہیں آدمی کو بلندی کے حاصل کرنے سے. ہمت کی کمی

وَقِلَّةُ الْحِيْلَةِ وَضُعْفُ الرَّاْيِ

اور تدبیر کی کمی اور رائے کی کمزوری

---

۱ مَرْهُوْنٌ (اسم مفعول) ملاحظہ ہو صنہ ۳ ہند بـ ۱۲ ۲ دری (ض) درایۃً. جاننا ۱۲ ۳ وَرَعٌ. تقویٰ. پرہیزگاری. وَرِعَ (ح. س. ف. ك) وَرَعًا. پرہیزگار ہونا. معاصی سے بچنا. وَرِعٌ پرہیزگار کو کہتے ہیں ۱۲ ۴ كَفَّ (ن) كَفًّا. باز رہنا. باز رکھنا. روکنا ۱۲ ۵ اَقْوَاتٌ جمع ہے قُوْتٌ کی. روزی، خوراک. اتنا کھانا جس سے گذارہ ہو جائے. قَاتَ (ن) قُوْتًا وَقِيَاتَةً روزی دینا. خوراک دینا ۱۲ ۶ اَلْمَعَالِيْ جمع ہے مَعْلَاةٌ کی. بلندی. شرافت. عَلَا (ن) عُلُوًّا. وَعَلِيَ (س) وَعَلَا (ض) عَلَاءً. بلند ہونا ۱۲ ۷ قَصُرَ (ك) قِصَرًا. چھوٹا ہونا. پست ہونا. قَصَرَ (ن) قَصْرًا ناقص ہونا. اسی سے قَصِيْرٌ آتا ہے. پستہ قد کو کہتے ہیں اور قَصِيْرُ الْعِلْمِ. کم علم کو کہتے ہیں. جمع قِصَارٌ اور قُصَرَاءُ آتی ہے ۱۲ ۸ اَلْهِمَّةُ (بکسر الہاء وفتحہا) ہمت، ارادہ. قصد. عزم. جمع هِمَمٌ آتی ہے هَمَّ (ن) هَمًّا. بالشیئ. ارادہ کرنا ۱۲ ۹ اَلْحِيْلَةُ. بالکسر. تدبیر، ہوشیاری. دوربینی. جمع حِيَلٌ. حَالَ (ن) حُؤُوْلًا ۱۲ بدلنا ۱۲

اَلظَّالِمُ مَيِّتٌ وَلَوْ كَانَ فِي مَنَازِلِ الْأَحْيَاءِ. وَالْمُحْسِنُ حَيٌّ وَلَوْ انْتَقَلَ إِلَى مَنَازِلِ

ظالم مُردہ ہوتا ہے اگرچہ وہ زندوں کے گھروں میں ہو اور بھلائی کرنیوالا زندہ ہوتا ہے اگرچہ وہ منتقل ہوجائے

الْمَوْتَى. مَثَلُ الْأَغْنِيَاءِ الْبُخَلَاءِ كَمَثَلِ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ تَحْمِلُ الذَّهَبَ وَ

مُردوں کے گھروں کی طرف. بخیل مالدار کی مثال ان گدھوں اور خچروں جیسی ہے جو لادتے ہوں سونے

الْفِضَّةَ وَتَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَالشَّعِيرِ. سِتَّةٌ لَا ثَبَاتَ لَهَا. ظِلُّ الْغَمَامِ

اور چاندی اور کھاتے ہوں بھُس اور جَو کو. چھ چیزیں ہیں جن کیلئے ثبات نہیں ہے. بدلی کا سایہ

وَخُلَّةُ الْأَشْرَارِ. وَالْمَالُ الْحَرَامُ وَعِشْقُ النِّسَاءِ. وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ

اور بُروں کی دوستی. اور مال حرام، اور عورتوں کا عشق. اور ظلم کرنے والا بادشاہ

وَالثَّنَاءُ الْكَاذِبُ حَرَكَةُ الْإِقْبَالِ بَطِيئَةٌ

اور جھوٹی تعریف نیک بختی کی حرکت سُست ہوتی ہے

لہ الْبِغَال. جمع ہے بَغْلٌ کی خچر. اسکی جمع اَبْغَالٌ بھی آتی ہے. بَغَلَ (ن) بَغْلًا کسی کو دوغلا کہنا۔ لہ الْحَمِير. جمع ہے حِمَارٌ کی گدھا. اسکی جمع اَحْمِرَةٌ. حُمُرٌ. حُمُوْرٌ اور حُمُرَاتٌ بھی آتی ہے۔ تہ تَعْتَلِفُ. مضارع من الاعتلاف. اِعْتَلَفَتِ الدَّابَّةُ. جانور کا چارہ کھانا. عَلَفَ (ض) عَلْفًا. اَلدَّابَّةَ جانور کو چارہ دینا. عَلُوْفَةٌ اس جانور کو کہتے ہیں جو صرف چارہ ہی پر گذر کرتا ہو. جمع عُلُفٌ آتی ہے اور عَلَفٌ چارہ کو کہتے ہیں. جمع عَلُوْفَةٌ. اَعْلَافٌ اور عِلَافٌ آتی ہے۔ ہہ اَلتِّبْن. بالکسر بھوسہ واحد تِبْنَةٌ آتا ہے. جمع اَتْبَانٌ اور تُبُوْنٌ آتی ہے. تَبَنَ (س) تِبْنًا. اَلدَّابَّةَ. بھوسہ کھلانا۔ ہہ اَلشَّعِير. جَو واحد شَعِيْرَةٌ آتا ہے. جمع شَعِيْرَاتٌ۔ لہ اَلْغَمَامُ بالفتح بادل. ایک ٹکڑے کو غَمَامَةٌ، کہتے ہیں. جمع غَمَائِمُ۔ شہ خُلَّةٌ بالضم دوستی. مذکر ومؤنث. واحد تثنیہ، جمع، سبکے لئے مستعمل ہے. جمع خُلَلٌ. خُلَالَةٌ وَخِلَالًا. دوستی کرنا۔ شہ ملاحظہ ہو ملا بند شہ۔ وہ جَائِرٌ (اسم فاعل) ظالم. جمع جَوَرَةٌ. جُوْرَةٌ اور جَارَةٌ آتی ہے. جَارَ (ن) جَوْرًا. عليه. ظلم کرنا۔ لہ اَلثَّنَاءُ. تعریف. جمع اَثْنِيَةٌ. اَثْنَى الرَّجُلُ عَلَيْهِ. تعریف کرنا۔ لہ اَلْإِقْبَالُ. اصل معنی سامنے آنا. متوجہ ہونا. مراد نیک بختی ہے. قَبِلَ (س) قَبُوْلًا. قبول کرنا۔ لہ بَطِيئَةٌ. یہ مؤنث ہے بَطِيٌّ کا دیر کرنے والا سست رفتار. بَطُؤَ (ك) بُطْأً وَبُطُوْءًا. دیر کرنا. سستی کرنا. مؤخر کرنا۔

وَحَرَكَةُ الْإِدْبَارِ[1] سَرِيْعَةٌ لِاَنَّ الْمُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ[2] مِرْقَاةً[3] وَالْمُدْبِرُ كَالْمَقْذُوْفِ[4]

اور بدبختی کی حرکت تیز ہوتی ہے اسلئے کہ نیک بخت زینہ پر چڑھنے والے کی مانند ہے اور بدبخت اونچی جگہ سے پھینکے

مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ . مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الْجَمِيْلِ[5] وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ

ہوئے کے مانند ہے جو شخص تعریف کرے تمہاری ایسی نیک خصلت کے ساتھ جو تم میں نہیں ہے اور وہ

ذَمَّكَ[6] بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الْقُبْحِ[7] وَسَاخِطٌ[8] عَلَيْكَ . مَنْ قَوَّمَ[9] لِسَانَهٗ زَانَ[10]

تم سے راضی ہے تو وہ برائی کریگا تمہاری ایسی بری خصلت کیساتھ جو تم میں نہیں ہے اور وہ ناراض ہوگا تم پر . جس شخص نے درست کی اپنی

عَقْلَهٗ . وَمَنْ سَدَّدَ[11] كَلَامَهٗ اَبَانَ[12] فَضْلَهٗ وَمَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفِهٖ[13]

زبان اس نے زینت دی اپنی عقل کو اور جس نے درست کیا اپنے کلام کو اس نے ظاہر کیا اپنے فضل کو اور جس نے احسان جتایا اپنی

سَقَطَ شُكْرُهٗ وَمَنْ اَعْجَبَ بِحِلْمِهٖ حَبِطَ[14] اَجْرُهٗ وَمَنْ صَدَقَ فِيْ مَقَالِهٖ

بھلائی کا . ساقط ہوگیا اس کا شکر اور جو اترایا اپنی بردباری پر ، بیکار ہوگیا اس کا ثواب اور جس نے سچائی اختیار کی اپنی

زَادَ فِيْ جَمَالِهٖ

بات میں اس نے زیادتی کی اپنی خوبصورتی میں

[1] اَلْاِدْبَارُ . یہ اِقْبَالٌ کی ضد ہے . اصل معنیٰ پیچھا کرنا ، پیٹھ پھیرنا ، مراد بدبخت ہونا ۱۲ [2] اَلصَّاعِدُ (اسم فاعل) چڑھنے والا . صَعِدَ (س) صُعُوْدًا . چڑھنا ۱۲ [3] مِرْقَاةٌ . بالکسر ، زینہ ، سیڑھی چڑھنے کا آلہ جمع مَرَاقِی رَقِیَ (س) رَقْیًا وَرُقِیًّا . چڑھنا ۱۲ [4] اَلْمَقْذُوْفُ (اسم مفعول) پھینکا ہوا ، ڈالا ہوا . قَذَفَ (ض) قَذْفًا . اَلْحَجَرُ پتھر پھینکنا ۱۲ [5] اَلْجَمِيْلُ . نیکی ، اچھائی ، احسان جَمُلَ (ک) جَمَالًا . خوبصورت ہونا ، اچھے اخلاق والا ہونا ۱۲ [6] ذَمَّ (ن) ، ذَمًّا وَمَذَمَّةً . برائی بیان کرنا ۱۲ [7] اَلْقُبْحُ . برائی . قَبُحَ (ک) قَبْحًا وَقُبُوْحًا . برا ہونا . بدصورت ہونا ۱۲ [8] سَاخِطٌ (اسم فاعل) غضبناک ، ناراض . سَخِطَ (س) سَخَطًا . ناراض ہونا . غصہ ہونا ۱۲ [9] قَوَّمَ . فعل ماضی من التقویم ، قَوَّمَهٗ سیدھا کرنا . درست کرنا . ٹیڑھا پن دور کرنا ۱۲ [10] زَانَ (ض) ، زَيْنًا . اَلشَّيْءَ . وَزَيَّنَهٗ زینت دینا ۱۲ [11] سَدَّدَ . درست کرنا ، سیدھا کرنا . سَدَّ (ض س) ، سَدَادًا . سیدھا ہونا . درست ہونا . سَدَّ فِیْ قولہٖ ٹھیک بات کہی . اسی سے ہے قَوْلًا سَدِيْدًا درست بات ۱۲ [12] اَبَانَ . يُبِيْنُ . اِبَانَةً . اَلشَّيْءَ . ظاہر کرنا . واضح کرنا . بَانَ (ض) ، بَيَانًا وَتِبْيَانًا ظاہر ہونا . صفت کے لیے بَيِّنٌ آتا ہے جمع بُيَنَاءُ اور اَبْيَانٌ آتی ہے ۱۲ [13] مَعْرُوْفٌ . نیکی ، احسان بھلائی ۱۲ [14] حَبِطَ (س) ، حَبْطًا وَحُبُوْطًا . برباد ہونا ، بیکار ہونا . ضائع ہونا ۱۲

قَالَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ لِوَزِيْرِهٖ مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ الْعَبْدُ قَالَ عَقْلٌ

ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا کون سی چیز بہتر ہے ان چیزوں میں جو بندے کو دی گئی ہیں؟ کہا وزیر نے عقل

يَعِيْشُ بِهٖ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَاَدَبٌ يَتَحَلّٰى قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ

جس سے زندگی گذارے۔ پوچھا پس اگر عقل نہ ہو کہا پھر ادب ہے جس سے وہ آراستہ ہو، پوچھا اگر ادب بھی نہ ہو، کہا

فَمَالٌ يَسْتُرُهٗ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهٗ وَتُرِيْحُ الْبِلَادَ

پھر مال ہے جو چھپائیگا اسکے عیب، پوچھا پس اگر یہ بھی نہ ہو، کہا پھر بجلی ہے جو اسے جلا دے۔ اور راحت پہونچائے شہروں

وَالْعِبَادَ مِنْهُ۔ ثَمَانِيَةٌ اِذَا اُهِيْنُوْا فَلَا يَلُوْمُوْا اِلَّا اَنْفُسَهُمْ ـــ اَلْاٰتِيْ

اور بندوں کو اس سے، آٹھ قسم کے لوگ ہیں جب ذلیل کئے جاتے ہیں تو نہیں ملامت کرتے ہیں مگر اپنے آپکو۔ آنے والا

مَائِدَةٍ لَمْ يُدْعَ اِلَيْهَا

دستر خوان جس کو دعوت نہ دی گئی ہو،

۱؎ بَعْضُ الشَّيْءِ۔ ایک حصہ اور ایک فرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے بَعْضُ الْاَيَّامِ، ایک دن، یہاں یہی آخری معنی مراد ہے ۱۲ ۲؎ ملاحظہ ہو ص۱۳ ہندسہ ۱۲ ۳؎ وَزِيْرٌ۔ مددگار، بادشاہ کا معین، جمع وُزَرَاءُ، اَوْزَارٌ آتی ہے۔ وَزَرَ (ض)، وِزَارَةً۔ لِلْمَلِكِ وزیر ہونا ۱۲ ۴؎ عَاشَ (ض)، عَيْشًا وَعِيْشَةً وَمَعِيْشَةً زندہ رہنا۔ زندگی گذارنا ۱۲ ۵؎ عَدِمَ (س)، عَدَمًا۔ اَلْمَالَ۔ گم کرنا۔ ختم کرنا ۱۲ ۶؎ يَتَحَلّٰى مضارع مِنَ التَّحَلِّيْ۔ تَحَلّٰى، آراستہ ہونا۔ سنورنا ۱۲ ۷؎ سَتَرَ (ض۔ ن)، سَتْرًا، ڈھانکنا۔ چھپانا۔ اسی سے سِتْرٌ بالکسر آتا ہے۔ بمعنی پردہ جمع سُتُوْرٌ اور اَسْتَارٌ آتی ہے ۱۲ ۸؎ صَاعِقَةٌ۔ گرج اور کڑک کے ساتھ آسمان سے نکلنے والی آگ، بجلی، عذاب اور چیخ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جمع صَوَاعِقُ آتی ہے ۱۲ ۹؎ اَحْرَقَهٗ اِحْرَاقًا بِالنَّارِ۔ جلانا اور حَرَقَهٗ (ن)، حَرْقًا۔ جلانا۔ رگڑنا۔ اسی سے حَرِيْقٌ آتا ہے بمعنی آگ کا شعلہ۔ جمع حُرُقٌ آتی ہے ۱۲ ۱۰؎ اَرَاحَ، يُرِيْحُ، اِرَاحَةً۔ آرام پہونچانا ۱۲ ۱۱؎ ملاحظہ ہو ص۱۴ ہندسہ ۱۲ ۱۲؎ اُهِيْنُوْا (ماضی مجہول من باب الافعال)، اَهَانَهٗ اِهَانَةً۔ ذلیل کرنا۔ حقیر سمجھنا۔ هَانَ (ن)، هُوْنًا۔ حقیر و ذلیل ہونا ۱۲ ۱۳؎ ملاحظہ ہو ص۲۹ ہندسہ ۱۲ ۱۴؎ اَلْاٰتِيْ (اسم فاعل)، آنے والا۔ اَتٰى (ض)، اِتْيَانًا۔ آنا۔ حاضر ہونا ۱۲ ۱۵؎ مَائِدَةٌ۔ دستر خوان۔ جمع مَوَائِدُ اور مَائِدَاتٌ آتی ہے ۱۲

وَالْمُتَأَمِّرُ عَلٰی صَاحِبِ الْبَیْتِ فِی بَیْتِہٖ ۔ وَالدَّاخِلُ بَیْنَ اثْنَیْنِ

اور زبردستی حکومت کرنیوالا گھر والے پر اس کے گھر میں ۔ اور دخل دینے والا دو شخصوں کے درمیان

فِی حَدِیْثٍ لَمْ یُدْخِلَاہُ فِیْہِ ۔ وَالْمُسْتَخِفُّ بِالسُّلْطَانِ ۔ وَالْجَالِسُ

بات میں کہ نہ داخل کیا ہو ان دونوں نے اسکو بات میں ۔ اور تحقیر کرنے والا بادشاہ کی ۔ اور بیٹھنے والا ایسی مجلس

فِی مَجْلِسٍ لَیْسَ لَہٗ بِاَھْلٍ ۔ وَالْمُقْبِلُ بِحَدِیْثِہٖ عَلٰی مَنْ لَا یَسْمَعُہٗ

میں کہ نہ ہو اس کا اہل ۔ اور متوجہ کرنیوالا اپنی بات سے اس شخص کو جو نہ سنے اس کی بات کو۔

وَطَالِبُ الْخَیْرِ مِنْ اَعْدَائِہٖ ۔ وَرَاجِی الْفَضْلِ مِنْ عِنْدِ اللِّئَامِ

اور بھلائی کی خواہش کرنے والا اپنے دشمنوں سے ۔ اور انعام کی امید رکھنے والا کمینوں سے ۔

لہ اَلْمُتَأَمِّرُ ۔ (اسم فاعل من باب التفعل، تَأَمَّرَ. تَأَمُّرًا ۔ مسلط ہونا. حاکم بننا. زبردستی کرنا ۱۲ ۔
ٹہ حَدِیْثٌ ۔ بات، گفتگو. خبر. جمع اَحَادِیْثُ ۔ حِدْثَانٌ اور حُدْثَانٌ آتی ہے. حَادَثَ وَتَحَدَّثَ. گفتگو کرنا ۱۲ ۔ سہ لَمْ یُدْخِلَا ۔ (فعل مضارع من باب الافعال، اَدْخَلَہٗ اِدْخَالًا داخل کرنا ۱۲ ۔ سہ اَلْمُسْتَخِفُّ (اسم فاعل من الاستخفاف) اِسْتَخَفَّ بِہٖ حقیر جاننا. ذلیل سمجھنا ۱۲
ھہ رَاجِیْ ۔ اسم فاعل) رَجَاءٌ، رَجَاءً امید کرنا. پُر امید ہونا ۱۲ ۔ لہ اَللِّئَامُ ۔ جمع ہے لَئِیْمٌ کی بمعنی کمینہ، ذلیل، خسیس ۔ ملاحظہ ہو صـ ۲۹ ہندسہ ۹ ۔ ۱۲

اَلبَابُ الثَّانِی فِی الحِکَایَاتِ وَالنَّقلِیَّاتِ

دوسرا باب حکایتوں اور نقلوں کے بیان میں

① حِکَایَۃٌ :- غَزَالٌ مَرَّۃً عَطِشَ فَجَاءَ اِلیٰ عَینِ مَاءٍ لِیَشرَبَ وَکَانَ المَاءُ

ایک ہرن ایک مرتبہ پیاسا ہوا پس آیا پانی کے چشمے کی طرف تاکہ پیے اور تھا پانی ایک

فِی جُبٍّ عَمِیقٍ فَنَزَلَ فِیہِ ثُمَّ اِنَّہٗ لَمَّا رَامَ عَلَی الطُّلُوعِ لَم یَقدِر فَنَظَرَہُ الثَّعلَبُ

گہرے کنویں میں پس اترا اس میں۔ پھر تحقیق جب اس نے ارادہ کیا نکلنے کا تو نہیں قادر رہا۔ پس دیکھا اس کو لومڑی

فَقَالَ لَہٗ یَا اَخِی اَسَأتَ فِی فِعلِکَ اِذ لَم تُمَیِّز طُلُوعَکَ قَبلَ نُزُولِکَ ،

نے پس کہا اس سے اے میرے بھائی برا کیا تو نے اپنے کام میں اسلئے کہ نہیں سوچا تو نے اپنے نکلنے کو اپنے اترنے سے پہلے۔

۱؎ غَزَالٌ ۔ بالفتح ہرن کا بچہ۔ ہرن۔ جمع غِزلَۃٌ اور غِزلَانٌ آتی ہے ۱۲ ۲؎ مَرَّۃٌ ۔ بالفتح ایک مرتبہ۔ جمع مَرَّاتٌ ۔ مِرَارٌ ۔ مِرَرٌ اور مُرُورٌ آتی ہے ۱۲ ۳؎ عَطِشَ (س) عَطَشًا پیاسا ہونا۔ صفت عَطشَانُ آتی ہے جس کی جمع عِطَاشٌ ۔ عَطشیٰ اور عَطَاشیٰ آتی ہے ۱۲ ۴؎ عَینٌ (بالفتح) پانی کا چشمہ۔ جمع اَعیُنٌ اور عُیُونٌ آتی ہے ۱۲ ۵؎ جُبٌّ ۔ گہرا کنواں۔ ایسا کنواں جس میں پانی نہ ہو، گڑھا، جمع جِبَابٌ ۔ اَجبَابٌ ۔ جِبَبَۃٌ آتی ہے ۱۲ ۶؎ عَمِیقٌ ۔ جمع عِمَقٌ ۔ عُمُقٌ اور عِمَاقٌ آتی ہے۔ عَمُقَتْ (ك) عُمقًا وعَمَاقَۃً ۔ اَلبِئرُ کنویں کا گہرا ہونا۔ عُمقٌ گہرائی کو کہتے ہیں۔ جمع اس کی اَعمَاقٌ آتی ہے ۱۲ ۷؎ رَامَ (ن) رَومًا ۔ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ رَائِمٌ ارادہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جمع رُوَّمٌ اور رُوَّامٌ آتی ہے ۱۲ ۸؎ طَلَعَ (ف۔ن۔س) طُلُوعًا نکلنا۔ بولتے ہیں ھُم طَلَعُوا مِنَ البِلَادِ وہ لوگ شہروں سے نکل گئے ۱۲ ۹؎ اَلثَّعلَبُ ۔ لومڑی جمع ثَعَالِبُ آتی ہے ۱۲ ۱۰؎ اَسَاءَ ۔ اِسَاءَۃً سے فعل ماضی، واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ برا کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ سَاءَ (ن) سَوَاءً برا ہونا ۱۲ ۱۱؎ مَیَّزَ تَمیِیزًا ۔ تمیز کرنا۔ جدا کرنا۔ یہاں مراد سوچنا ہے۔ مجرد میں بھی مَازَ (ض) مَیزًا اسی معنی میں آتا ہے ۱۲

۲. **حکایۃ** صَبِیٌّ مَرَّةً کَانَ یَصِیْدُ الْجَرَادَ فَنَظَرَ عَقْرَبًا فَظَنَّ اَنَّهَا جَرَادَةٌ کَبِیْرَةٌ

ایک لڑکا ایک مرتبہ شکار کر رہا تھا ٹڈیوں کا پس دیکھا اس نے ایک بچھو پس اس نے گمان کیا کہ وہ بڑی

فَمَدَّ یَدَهٗ لِیَاْخُذَهَا ثُمَّ تَبَعَّدَ عَنْهَا فَقَالَتِ الْعَقْرَبُ لَهٗ لَوْ اَنَّكَ قَبَضْتَنِیْ فِیْ

ٹڈی ہے پس بڑھایا اس نے اپنا ہاتھ تاکہ اس کو پکڑے پھر دور ہوگیا اس سے پس کہا بچھو نے اس سے اگر تو نے پکڑ لیا

یَدِكَ لَخَلَّیْتُكَ عَنْ صَیْدِ الْجَرَادِ

ہوتا مجھے اپنے ہاتھ میں تو ہمیشہ کیلئے، آزاد کر دیتا میں تجھکو ٹڈیوں کے شکار سے

۳. **حکایۃ** :- اِمْرَاَةٌ کَانَتْ لَهَا دَجَاجَةٌ تَبِیْضُ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ بَیْضَةً فِضَّةً

ایک عورت کے پاس ایک مرغی تھی جو انڈے دیتی تھی ہر روز ایک انڈا چاندی کا، پس کہا عورت نے

فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ فِیْ نَفْسِهَا اَنَا اِنْ کَثَّرْتُ فِیْ طُعْمَتِهَا تَبِیْضُ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ بَیْضَتَیْنِ

(یعنی سوچا) اپنے جی میں، اگر میں زیادہ کردوں اس کی خوراک میں تو انڈے دے گی ہر روز دو انڈے، پس جب

فَلَمَّا کَثَّرَتْ فِیْ طُعْمَتِهَا تَشَقَّقَتْ حَوْصَلَتُهَا فَمَاتَتْ ۔

زیادہ کر دیا مرغی کی خوراک میں تو پھٹ گیا مرغی کا پوٹا، پس وہ مرگئی ۔

[۱] صَبِیٌّ، بچہ، نابالغ لڑکا، جمع صِبْیَانٌ، صُبْیَانٌ، صِبْوَانٌ، صُبْوَانٌ، اَصْبِیَةٌ، صَبْیَةٌ، صِبْیَةٌ، صُبْیَةٌ، صِبْوَةٌ، اور اَصْبٍ آتی ہے ۱۲ [۲] صَادَ (ض ف) صَیْدًا شکار کرنا، صَیَّادٌ شکاری کو کہتے ہیں ۱۲ [۳] اَلْجَرَادُ، بالفتح ٹڈی، اس کا واحد جَرَادَةٌ آتا ہے ۱۲ [۴] عَقْرَبٌ، بچھو، اکثر مؤنث استعمال ہوتا ہے جمع عَقَارِبُ ۱۲ [۵] مَدَّ (ن) مَدًّا بڑھانا، پھیلانا ۱۲ [۶] تَبَعَّدَ، ماضی من باب التفعل دور رہنا اور مجرد میں بھی بَعُدَ (ك) بُعْدًا وبَعَدًا اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ [۷] قَبَضَ، (ض) قَبْضًا، پکڑنا ۱۲ [۸] خَلَّیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم من التخلیۃ، خلّٰی، تَخْلِیَةً چھوڑنا، آزاد کرنا ۱۲ [۹] دَجَاجَةٌ، بتثلیث الدال والفتح اَرجح، مرغا، مرغی، اس کلمہ کی تا، تانیث کے لئے نہیں ہے۔ اس لئے یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے جمع دُجُجٌ آتی ہے ۱۲ [۱۰] بَاضَ (ض) بَیْضًا، انڈا دینا، بَیْضَةٌ انڈے کو کہتے ہیں اسکی جمع بَیْضَاتٌ اور بُیُوضٌ آتی ہے ۱۲ [۱۱] فِضَّةٌ، چاندی ۱۲ [۱۲] کَثَّرَہٗ تَکْثِیْرًا زیادہ کرنا ۱۲ [۱۳] طُعْمَةٌ (بالضم) خوراک، کھانا، رزق، جمع طُعَمٌ آتی ہے ۱۲ [۱۴] تَشَقَّقَ، اَلْحَطَبُ، لکڑی کا پھٹ جانا، چر جانا، شگاف والا ہونا ۱۲ [۱۵] حَوْصَلَةٌ (بفتح الحاء والصاد وتخفیف اللام وتشدیدها) چڑیا کا پوٹا ۱۲۔

٤۔ **حِکَایَة**: اِنْسَانٌ مَرَّةً حَمَلَ حُزْمَةَ حَطَبٍ فَثَقُلَتْ عَلَیْهِ فَلَمَّا عَجِزَ ضَجِرَ

ایک انسان نے ایک مرتبہ لادا لکڑی کا گٹھر، پس بھاری معلوم ہوا اس پر پس جبکہ عاجز ہو گیا

مِنْ حَمْلِهَا رَمٰی بِهَا عَنْ کَتِفِهٖ وَدَعَا عَلٰی رُوْحِهٖ بِالْمَوْتِ فَحَضَرَ لَهٗ شَخْصٌ قَائِلًا

وہ پریشان ہو گیا اسکے لادنے سے تو پھینکدیا اس کو اپنے کندھے سے اور بد دعا کی اپنی روح پر موت کی پس حاضر ہوا اسکے سامنے

هُوَذَا، مَاذَا دَعَوْتَنِیْ فَقَالَ لَهُ الْاِنْسَانُ دَعَوْتُكَ لِرَفْعِ هٰذِهٖ حُزْمَةَ الْحَطَبِ عَلٰی کَتِفِیْ

ایک شخص یہ کہتا ہوا، وہ میں ہی ہوں کس لئے تو نے مجھے بلایا ہے، پس کہا اس سے انسان نے بلایا میں نے تجھکو لکڑی کے اس بوجھ کو اٹھانے کیلئے اپنے کندھے پر

٥۔ **حِکَایَة**: سُلَحْفَاةٌ وَاَرْنَبٌ مَرَّةً تَسَابَقَتَا فِی الْعَدْوِ وَجَعَلَتَا الْحَدَّ بَیْنَهُمَا

ایک کچھوا اور ایک خرگوش نے ایک بار بازی لگائی دوڑنے میں اور بنایا دونوں نے اپنے درمیان

الْجَبَلَ لِتَسَابَقَتَا اِلَیْهِ فَاَمَّا الْاَرْنَبُ فَلِاَجْلِ دَلِّهَا وَخِفَّتِهَا وَسُرْعَتِهَا تَوَانَتْ فِی

آخری حد پہاڑ کو تاکہ دوڑیں اس پہاڑ تک پس خرگوش اپنے فخر کرنے اور ہلکا پھلکا ہونے اور اپنے تیز رفتار ہونے کی وجہ لاپرواہی

الطَّرِیْقِ وَنَامَتْ وَاَمَّا السُّلَحْفَاةُ فَلِاَجْلِ ثِقْلِ طَبِیْعَتِهَا لَمْ تَکُنْ تَسْتَقِرَّ وَلَا تَتَوَانٰی

کی راستے میں اور سو گیا اور کچھوا اپنی اصلیت کے بوجھل ہونے کی وجہ سے نہیں ٹھہرا کہیں بھی اور نہیں سستی کی

١ حُزْمَةٌ: بالضم. لکڑی کا گٹھر. بوجھ۔ ٢ حَطَبٌ: بفتحتین. لکڑی. ایندھن. جمع اَحْطَابٌ۔ ٣ ثَقُلَ (ک) ثِقْلًا: بھاری ہونا. ثَقِیْلٌ بھاری اور وزنی کو کہتے ہیں. جمع ثُقَلَاءُ، ثِقَالٌ اور ثُقُلٌ آتی ہے۔ ٤ ضَجِرَ (س) ضَجَرًا: پریشان ہونا. اکتا جانا. بیقرار ہونا۔ ٥ کَتِفٌ: بفتح الاول وکسر الثانی وبسکون التاء مع کسر الکاف وفتحہا. کندھا. شانہ. جمع اَکْتَافٌ اور کِتَفَةٌ آتی ہے۔ ٦ دَعَا (ن) دُعَاءً: علیہ. بددعا کرنا اور بصلہ لام دعا کرنا۔ ٧ سُلَحْفَاةٌ: کچھوا. یہ کلمہ مادہ کیلئے بولتے ہیں اور نر کیلئے غَیْلَمٌ آتا ہے۔ ٨ اَرْنَبٌ: خرگوش. جمع اَرَانِبُ اصل مادہ (ر ن ب) ہے۔ ٩ تَسَابَقَ: ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے میں مقابلہ کرنا۔ ١٠ عَدَا (ن) عَدْوًا: دوڑنا۔ ١١ دَلَّ (ض) دَلًّا دَلَالَةً: ناز و نخرہ کرنا. فخر کرنا۔ ١٢ خَفَّ (ض) خِفَّةً: ہلکا پھلکا ہونا۔ ١٣ تَوَانَتْ: ماضی من التَّوَانِیْ. تَوَانٰی فی حاجتہ سستی کرنا. کوتاہی کرنا. لاپرواہی کرنا۔ ١٤ اِسْتَقَرَّ: بالمکانِ. ٹھہرنا. مجرد میں قَرَّ (ض، س) قَرَارًا ٹھہرنا. قرار پکڑنا۔

فِی الجَرْیِ فَوَصَلَتْ اِلَی الجَبَلِ فَعِنْدَ مَا اسْتَیْقَظَتِ الْاَرْنَبُ مِنْ نَوْمِهَا

چلنے میں۔ پس پہونچ گیا کچھوا پہاڑ تک۔ سو جس وقت بیدار ہوا خرگوش اپنی نیند سے

وَجَدَتِ السُّلَحْفَاۃَ قَدْ سَبَقَتْ فَنَدِمَتْ حَیْثُ لَمْ تَنْفَعْهَا النَّدَامَۃُ ۔

تو پایا کچھوے کو کہ وہ بازی لے گیا۔ پس شرمندہ ہوا۔ پس نہیں نفع پہونچایا اس کو شرمندگی نے

حِکَایَۃٌ :۔ رَجُلٌ اَسْوَدُ نَزَعَ یَوْمًا ثِیَابَهٗ وَاَخَذَ الثَّلْجَ وَاَقْبَلَ

ایک کالے آدمی نے ایک روز اپنے کپڑوں کو نکالا ۔ اور برف لیا اور رگڑنے لگا

یَعْرُکُ بِهٖ جِسْمَهٗ فَقِیْلَ لَهٗ لِمَاذَا تَعْرُکُ جِسْمَکَ بِالثَّلْجِ فَقَالَ لَعَلِّیْ

برف کو اپنے جسم پر۔ پس کہا گیا اس سے کیوں رگڑتے ہو اپنے جسم کو برف سے تو اس نے کہا اس لئے کہ

اَبْیَضُّ فَاَتٰی رَجُلٌ حَکِیْمٌ وَقَالَ لَهٗ یَا هٰذَا لَا تُتْعِبْ نَفْسَکَ لِاَنَّهٗ یُمْکِنُ

میں گورا ہو جاؤں۔ پس آیا ایک عقلمند آدمی اور کہا اس سے۔ اے کالے مت مشقت میں اپنے نفس کو۔ کیونکہ

اَنَّ جِسْمَکَ یُسَوِّدُ الثَّلْجَ وَهُوَ لَا یَرُدُّ السَّوَادَ ۔

ممکن ہے کہ تمہارا جسم کالا کر دے برف کو اور برف نہ دور کر سکے کالے پن کو۔

لہ جَرٰی (ض) جَرْیًا۔ اَلْفَرَسُ۔ دوڑنا ۱۲ سے اِسْتَیْقَظَ۔ بیدار ہونا۔ اِسْتَیْقَظَهٗ بیدار کرنا لازم و متعدی دونوں مستعمل ہے۔ یَقِظَ (س) یَقْظًا۔ یَقُظَ (ک) یَیْقُظُ۔ یَقَاظَۃً بیدار ہونا ۱۲ سے نَزَعَ (ض) نَزْعًا۔ یَدَهٗ نکالنا۔ اَلدَّلْوَ کھینچنا ۱۲ سے اَلثَّلْجُ۔ برف جمع ثُلُوْجٌ واحد ثَلْجَۃٌ آتا ہے مَاءٌ ثَلِجٌ ٹھنڈے پانی کو کہتے ہیں۔ اور مَاءٌ مَثْلُوْجٌ برف ملے ہوئے پانی کو کہتے ہیں ۱۲ ھ عَرَکَ (ن) عَرْکًا۔ رگڑنا۔ ملنا۔ عَرَکَ الْاَدِیْمَ چمڑے کا ملنا ۱۲ سے اَبْیَضُّ۔ مضارع واحد متکلم من باب افعلال۔ اِبْیَضَّ اِبْیِضَاضًا سفید ہونا۔ بَاضَ (ض) بَیْضًا فُلَانًا۔ سفیدی میں غالب آنا۔ بَیَاضٌ سفیدی کو کہتے ہیں ۱۲ شہ لَا تُتْعِبْ :۔ فعل نہی حاضر من باب الافعال، اَتْعَبَهٗ اِتْعَابًا، مشقت میں ڈالنا، تھکانا تَعَبٌ، مشقت اور تھکن کو کہتے ہیں۔ جمع اَتْعَابٌ آتی ہے۔ تَعِبَ (س) تَعَبًا۔ مشقت میں پڑنا۔ تھکنا۔ صفت کے لئے تَعِبٌ آتا ہے ۱۲

حکایۃ. اَسَدٌ[1] شَاخَ[2] وَضَعُفَ وَلَمْ یَقْدِرْ عَلٰی شَیْءٍ مِنَ الْوُحُوْشِ[3]

ایک شیر بوڑھا ہو گیا اور کمزور ہو گیا اور نہیں قادر رہا جنگلی جانوروں میں سے کسی کے شکار پر

فَاَرَادَ اَنْ یَّحْتَالَ[4] لِنَفْسِہٖ فِی الْمَعِیْشَۃِ[5] فَتَمَارَضَ[6] وَاَلْقٰی[7] نَفْسَہٗ فِیْ بَعْضِ الْمَغَائِرِ[8]

پس اس نے ارادہ کیا حیلہ کرنیکا اپنی زندگی گذارنے میں پس مریض بن گیا اور ڈالدیا اپنے آپ کو ایک کھوہ میں

وَکَانَ کُلَّمَا اَتَاہُ شَیْءٌ مِّنَ الْوُحُوْشِ لِیَعُوْدَہٗ[9] اِفْتَرَسَہٗ[10] دَاخِلَ الْمَغَارَۃِ

اور جب جب آتا کوئی جانور اسکے پاس وحشی جانوروں میں سے اسکی عیادت کرنے کیلئے تو شکار کر لیتا اسکو کھوہ کے اندر اندر

وَاَکَلَہٗ فَاَتَی الثَّعْلَبُ[11] اِلَیْہِ فَوَقَفَ[12] عَلٰی بَابِ الْمَغَارَۃِ مُسَلِّمًا[13] عَلَیْہِ قَائِلًا لَہٗ

چٹ کر جاتا اسکو پس آئی لومڑی اسکے پاس اور کھڑی ہو گئی کھوہ کے دروازہ (کنارے) پر سلام کرتے ہوئے شیر پر کہتے ہوئے

کَیْفَ حَالُکَ یَا سَیِّدَ الْوُحُوْشِ فَقَالَ لَہُ الْاَسَدُ لِمَ لَا تَدْخُلُ یَا اَبَا الْحُصَیْنِ[14]

اسے کیا حال ہے تیرا اے جنگلی جانوروں کے سردار پس کہا اسے شیر نے کیوں نہیں داخل ہوتی ہو کھوہ میں اے ابو الحصین (کنیت ہے لومڑی کی)

---

[1] اَسَدٌ بفتحین. شیر اور شیرنی کو بھی کہتے ہیں. لیکن زیادہ تر شیرنی کیلئے لَبُوءَۃٌ آتا ہے. جمع اُسُدٌ. اُسُوْدٌ. اُسْدٌ. اُسْدٌ. اٰسَادٌ ۱۲ [2] شَاخَ (ن) شَیْخُوْخَۃٌ بوڑھا ہونا. شَیْخٌ بوڑھے کو کہتے ہیں. جمع شُیُوْخٌ. شِیُوْخٌ. اَشْیَاخٌ وغیرہ آتی ہے اور جمع الجمع مَشَائِخُ آتی ہے ۱۲ [3] وُحُوْشٌ بالضم جمع ہے وَحْشٌ کی جنگلی جانور ۱۲ [4] اِحْتَالَ. اِحْتِیَالًا. حیلہ کرنا. مجرد میں حَالَ (ن) حِیْلَۃً. حیلہ کرنا ۱۲ [5] ملاحظہ ہو صـ۲۴ بند ۶ ۱۲ [6] تَمَارَضَ. بتکلف مریض بننا ۱۲ [7] اَلْقٰی. اِلْقَاءً. ڈالنا ۱۲ [8] مَغَائِرُ جمع ہے مَغَارَۃٌ کی (بفتح المیم وضمہا) اصل میں مَغَاوِرُ تھا. واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا گیا. گڑھا. کھوہ. اسکی جمع مَغَارَاتٌ اور اَمْغَارٌ بھی آتی ہے ۱۲ [9] عَادَ (ن) عِیَادَۃَ الْمَرِیْضِ. بیمار پرسی کرنا ۱۲ [10] اِفْتَرَسَ. شکار کرنا. گردن توڑ ڈالنا. اِفْتَرَسَ الْاَسَدُ فَرِیْسَتَہٗ. شیر نے اپنا شکار کیا ۱۲ [11] ملاحظہ ہو صـ۳۶ بند ۹ ۱۲ [12] وَقَفَ (ض) وُقُوْفًا. کھڑا ہونا ۱۲ [13] مُسَلِّمًا. فاعل ہے التسلیم. سَلَّمَ عَلَیْہِ سلام کرنا. سَلِمَ (س) سَلَامَۃً مِنْ عَیْبٍ. بری ہونا. محفوظ رہنا ۱۲ [14] اَبُو الْحُصَیْنِ. لومڑی کی کنیت ہے. تصغیر کے ساتھ لومڑی کو کہتے ہیں ۱۲

فَقَالَ الثَّعْلَبُ يَا سَيِّدِي قَدْ كُنْتُ عَوَّلْتُ[۱] عَلَى ذَالِكَ غَيْرَ أَنَّنِي أَرَى عِنْدَكَ

پس کہا لومڑی نے اے میرے سردار۔ تحقیق میں نے ارادہ کیا تھا اسی کا۔ مگر میں دیکھ رہی ہوں تیرے پاس بہت

آثَارَ[۲] أَقْدَامٍ كَثِيرَةٍ قَدْ دَخَلُوا وَلَا أَرَى أَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ

سے قدموں کے نشانات کہ گروہ داخل ہوئے۔ لیکن نہیں دیکھتی ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی نکلا ہو۔

حِكَايَةٌ: أَسَدٌ مَرَّةً وَجَدَ إِنْسَانًا عَلَى الطَّرِيقِ[۳] فَجَعَلَا يَتَشَاجَرَانِ[۴] بِالْكَلَامِ

ایک شیر نے ایک مرتبہ ایک انسان کو راستہ پر پایا۔ پس دونوں جھگڑنے لگے بات چیت کے ذریعہ

عَلَى الْقُوَّةِ وَشِدَّةِ الْبَأْسِ[۵] وَالْأَسَدُ يَطِيبُ[۶] فِي شِدَّتِهِ وَبَاسِهِ فَنَظَرَ الْإِنْسَانُ

قوت اور طاقت کی زیادتی پر اور شیر مگن تھا اپنی طاقت اور قوت میں پس دیکھا انسان نے ایک دیوار

عَلَى حَائِطٍ[۷] صُورَةَ رَجُلٍ وَهُوَ يَخْنُقُ[۸] الْأَسَدَ فَضَحِكَ الْإِنْسَانُ فَقَالَ لَهُ الْأَسَدُ

پر ایک شخص کا فوٹو جو گلا گھونٹ رہا ہے شیر کا۔ پس ہنسا انسان۔ پس کہا اس سے شیر نے۔ اگر ہوتے

لَوْ كَانَ السِّبَاعُ[۹] مُصَوِّرِينَ[۱۰] مِثْلَ بَنِي آدَمَ لَمْ يَقْدِرِ الْإِنْسَانُ أَنْ يَخْنُقَ سَبُعًا

درندے فوٹو بنانے والے ہوتے بنی آدم کے مانند، تو نہیں قادر ہوتا انسان کہ گلا گھونٹے کسی درندے

بَلْ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى عَكْسِ ذَالِكَ۔

کا بلکہ معاملہ اس کے برعکس ہوتا۔

۱ عَوَّلْتُ۔ فعل ماضی واحد متکلم من باب التفعیل۔ عَوَّلَ۔ تَعْوِيلًا۔ عَلَيْهِ۔ اعتماد کرنا۔ مراد یہاں ارادہ اور قصد ہے۔ ۲ آثَارٌ جمع ہے أَثَرٌ کی۔ نشان، علامت، اسکی جمع أُثُورٌ بھی آتی ہے۔ ۳ اَلطَّرِيقُ راستہ۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں استعمال ہوتا ہے۔ جمع طُرُقٌ۔ أَطْرُقٌ۔ أَطْرِقَةٌ اور أَطْرِقَاءُ آتی ہے اور جمع الجمع طُرُقَاتٌ آتی ہے۔ ۴ تَشَاجَرَ۔ باہم جھگڑا کرنا۔ آپس میں مخالفت کرنا۔ ۵ اَلْبَأْسُ۔ بالباء الموحدۃ۔ طاقت۔ بہادری۔ خوف۔ بَأُسَ (ك) بَأْسًا۔ بہادر ہونا۔ طاقتور اور مضبوط ہونا۔ ۶ ملاحظہ ہو صفحہ بند ۔ ۷ حَائِطٌ۔ دیوار۔ باغ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جمع حِيطَانٌ اور حِيَاطٌ آتی ہے۔ ۸ خَنَقَ (ن) خَنْقًا گلا گھونٹنا۔ ۹ اَلسِّبَاعُ۔ بالکسر جمع ہے سَبُعٌ کی۔ درندہ۔ چیر پھاڑ کر کھا جانے والا جانور، اسکی جمع أَسْبُعٌ۔ سُبُوعٌ اور سُبُوعَةٌ بھی آتی ہے۔ ۱۰ مُصَوِّرِينَ۔ اسم فاعل من التصویر۔ صَوَّرَهُ۔ تصویر بنانا۔ فوٹو کھینچنا۔

۹۔ حِکَایَۃ۔ صَبِیٌّ مَرَّۃً رَمٰی نَفْسَہٗ فِیْ نَہْرِ مَاءٍ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ عِلْمٌ بِالسِّبَاحَۃِ

ایک لڑکے نے ایک مرتبہ پھینکا اپنے آپ کو (یعنی کودا) پانی کی ایک نہر میں اور نہیں

فَاَشْرَفَ عَلَی الْغَرَقِ فَاسْتَعَانَ بِرَجُلٍ عَابِرٍ فِی الطَّرِیْقِ فَاَقْبَلَ اِلَیْہِ وَجَعَلَ

تھا اس کو علم تیرنے کا پس قریب ہوگیا ڈوبنے کے پس مدد طلب کی ایک شخص سے جو گذر رہا تھا راستہ میں پس

یَلُوْمُہٗ عَلٰی نُزُوْلِہٖ فِی النَّہْرِ فَقَالَ لَہُ الصَّبِیُّ یَا ھٰذَا خَلِّصْنِیْ اَوَّلًا مِنَ

وہ متوجہ ہوا اسکی طرف اور اسے ملامت کرنے لگا۔ اسکے اترنے پر نہر میں پس کہا اس سے لڑکے نے اے شخص

الْمَوْتِ وَبَعْدَ ذٰلِکَ لُمْنِیْ۔

چھٹکارا دلاؤ مجھ کو پہلے موت سے اسکے بعد مجھکو ملامت کرنا۔

۱۰۔ حِکَایَۃ۔ قِطٌّ دَخَلَ عَلٰی دُکَّانِ حَدَّادٍ فَاَصَابَ الْمِبْرَدَ الْمَرْمِیَّ

ایک بلی ایک مرتبہ داخل ہوئی ایک لوہار کی دوکان پر پس پائی اس نے پڑی ہوئی ریتی

فَاَقْبَلَ یَلْحَسُہٗ بِلِسَانِہٖ وَیَسِیْلُ الدَّمُ وَھُوَ یَبْلَعُہٗ وَیَظُنُّ اَنَّہٗ مِنَ

اور اسے چاٹنے لگی اپنی زبان سے اور بہنے لگا اس سے خون اور بلی نگل جاتی اس خون کو اور گمان کرتی رہی

الْمِبْرَدِ اِلٰی اَنْ فَنِیَ لِسَانُہٗ وَمَاتَ۔

کہ یہ خون ریتی کا ہے۔ یہانتک کہ گھس گئی اسکی زبان اور مرگئی۔

[1] سَبَحَ (ف) سَبْحًا وَسِبَاحَۃً فِی الْمَاءِ۔ تیرنا [2] اَشْرَفَ عَلَیْہِ۔ اوپر سے جھانکنا۔ عَلَی الْمَوْتِ موت کے قریب ہونا [3] اِسْتَعَانَ۔ بِہٖ۔ مدد مانگنا [4] عَابِرٌ (اسم فاعل) عَبَرَ (ن) عُبُوْرًا۔ گذرنا۔ طے کرنا۔ پار کرنا [5] ملاحظہ ہو صفحہ ۲۳ ہندسہ [6] ملاحظہ ہو صفحہ ہندسہ [7] نَزَلَ (ض) نُزُوْلًا اترنا۔ اوپر سے نیچے آنا [8] خَلِّصْنِیْ۔ امر حاضر من التخلیص۔ خَلَّصَہٗ چھٹکارا دینا۔ نجات دینا خَلَصَ (ن) خَلَاصًا۔ مِنَ الْھَلَاکِ۔ نجات پانا۔ چھٹکارا پانا [9] لُمْنِیْ۔ امر حاضر از لَامَ۔ یَلُوْمُ۔ ملاحظہ ہو صفحہ ہندسہ [10] قِطٌّ۔ بالکسر۔ بلی۔ جمع قِطَاطٌ اور قِطَطٌ واحد قِطَّۃٌ آتا ہے [11] دُکَّانٌ بتشدید الکاف۔ دوکان۔ چبوترہ۔ جمع دَکَاکِیْنُ آتی ہے۔ یہ فارسی زبان کا کلمہ ہے جو عربی میں بھی مستعمل ہوتا ہے [12] حَدَّادٌ بتشدید الدّال المہلۃ۔ لوہار [13] اَلْمِبْرَدُ بالکسر۔ ریتی [14] اَلْمَرْمِیُّ، اسم مفعول۔ مِنْ رَمٰی، یَرْمِیْ۔ پھینکا ہوا [15] لَحِسَ (س) لَحْسًا۔ چاٹنا [16] سَالَ (ض) سَیْلًا وَسَیَلَانًا بہنا [17] بَلَعَ (ف) بَلْعًا۔ الشَّیْءَ۔ نگل جانا۔ حلق سے اتار لینا [18] فَنِیَ (س) فَنَاءً ختم ہونا۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا

حکایۃ۔ حَدَّادٌ کَانَ لَہٗ کَلْبٌ وَکَانَ لَا یَزَالُ نَائِمًا مَادَامَ الْحَدَّادُ

ایک لوہار کا ایک کتا تھا اور وہ برابر سوتا رہتا تھا جب تک کہ لوہار کام میں

یَعْمَلُ شُغْلًا[1] فَاِذَا کَانَ یَرْفَعُ الْعَمَلَ وَیَجْلِسُ ھُوَ وَاَصْحَابُہٗ یَاکُلُوْا

مشغول ہوتا۔ پس جب لوہار کام ختم کر دیتا اور بیٹھتا وہ (خود) اور اس کے ساتھی روٹی کھانے

خُبْزًا یَسْتَیْقِظُ الْکَلْبُ فَقَالَ الْحَدَّادُ یَوْمًا لِلْکَلْبِ یَا عَدِیْمَ الْحَیَاءِ[2] لِاَیِّ

لئے تو جاگ جاتا کتا۔ پس کہا لوہار نے ایک دن کتے سے۔ اے بے حیا کس سبب سے

سَبَبٍ صَوْتُ الْمِزْرَبَّۃِ[3] الَّذِیْ یُزَعْزِعُ[4] الْاَرْضَ لَا یُوْقِظُکَ[5] وَصَوْتُ

ہتھوڑے کی آواز جو کہ ہلا دیتی ہے زمین کو وہ تجھے نہیں جگاتی۔ اور لقمہ چبانے کی ہلکی آواز

مَضْغِ[6] الْخَفِیِّ[7] الَّذِیْ لَا یُسْمَعُ یُنَبِّھُکَ[8]

سنائی نہیں دیتی وہ تجھے جگا دیتی ہے۔

حکایۃ۔ اَلشَّمْسُ وَالرِّیْحُ[9] تَخَاصَمَتَا[10] فِیْمَا بَیْنَہُمَا بِاَنَّہُمَا مَنْ یَّقْدِرُ

سورج اور ہوا نے جھگڑا کیا آپس میں اس امر میں کہ ان دونوں میں کون قدرت

عَلٰی اَنْ یُّجَرِّدَ[11] الْاِنْسَانَ مِنَ الثِّیَابِ فَاشْتَدَّتِ الرِّیْحُ بِالْھُبُوْبِ[12]

رکھتا ہے اس بات پر کہ ننگا کر دے انسان کو کپڑوں سے۔ پس تیز چلی ہوا،

[1] شُغْلٌ۔ کام، مشغولیت۔ جمع اَشْغَالٌ اور شُغُوْلٌ آتی ہے۔ [2] عَدِیْمُ الْحَیَاءِ۔ بے حیا بے شرم۔ عَدِیْمٌ صفت کا صیغہ ہے۔ عَدِمَ (س)، عَدَمًا سے بمعنی ختم کرنا۔ [3] اَلْمِزْرَبَّۃُ اور بتشدید الباء و بدونہٖ ہتھوڑا جمع مَزَارِبُ آتی ہے۔ [4] زَعْزَعَہٗ زَعْزَعَۃً زور سے حرکت دینا، ہلا دینا۔ [5] اَیْقَظَہٗ اِیْقَاظًا۔ بیدار کرنا۔ جگانا۔ ملاحظہ ہو ص ۲۹ ہندسہ ۸۔ [6] مَضَغَہٗ (ف ن)، مَضْغًا۔ اَلطَّعَامَ۔ چبانا۔ [7] اَلْخَفِیُّ۔ پوشیدہ، آہستہ۔ خَفِیَ (س)، خَفَاءً۔ پوشیدہ ہونا۔ [8] نَبَّہَہٗ، تَنْبِیْہًا مِنَ النَّوْمِ۔ جگا دینا۔ نیند سے بیدار کرنا۔ مجرد میں نَبِہَ (س)، نَبَھًا مِنَ النَّوْمِ۔ نیند سے بیدار ہونا۔ [9] اَلرِّیْحُ۔ ہوا۔ یہ کلمہ مؤنث ہے۔ جمع اَرْوَاحٌ۔ اَرْیَاحٌ۔ رِیَاحٌ اور رِیَحٌ آتی ہے اور جمع الجمع اَرَاوِیْحُ اور اَرَایِیْحُ آتی ہے۔ [10] تَخَاصَمَ۔ باہم جھگڑا کرنا۔ [11] جَرَّدَہٗ، تَجْرِیْدًا۔ ننگا کرنا۔ [12] ھَبَّ (ن)، ھُبُوْبًا۔ اَلرِّیْحُ۔ ہوا کا چلنا۔

وَعَصَفَتْ جِدًّا فَكَانَ الْاِنْسَانُ اِذَا اشْتَدَّ هُبُوْبُ الرِّيْحِ ضَمَّ ثِيَابَهُ اِلَيْهِ

اور بہت تیز چلی پس تھا انسان کہ جب تیز ہوتا ہوا کا چلنا، سمیٹ لیتا وہ اپنے کپڑوں کو اور لپیٹ جاتا ان میں

وَالْتَفَّ بِهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَارْتَفَعَ الشَّمْسُ بِالرِّفْقِ وَالْوَقَارِ وَاشْتَدَّ الْحَرُّ

ہر جانب سے پھر بلند ہوا سورج نرمی اور اور آہستگی سے اور سخت ہو گئی گرمی

فَخَلَعَ الْاِنْسَانُ ثِيَابَهُ وَحَمَلَهُ عَلٰى كَتِفِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَغَلَبَتْ عَلَيْهِمَا۔

پس اتارا انسان نے اپنے کپڑوں کو اور رکھ لیا ان کو اپنے کندھے پر گرمی کی شدت سے پس غالب ہو گیا سورج ہوا پر

۱۲۔ **حکایۃ۔** اِصْطَحَبَ اَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ فَخَرَجُوْا يَصِيْدُوْنَ فَصَادُوْا

ساتھی ہوئے شیر اور لومڑی اور بھیڑیا پس نکلے تینوں شکار کیلئے پس شکار کیا

حِمَارًا وَظَبْيًا وَاَرْنَبًا فَقَالَ الْاَسَدُ لِلذِّئْبِ اِقْسِمْ بَيْنَنَا صَيْدَنَا فَقَالَ الْحِمَارُ

ایک گدھا، ایک ہرن اور ایک خرگوش۔ پس شیر نے بھیڑیے سے کہا تقسیم کرو تم ہمارے درمیان ہمارے شکار کو پس کہا

لَكَ وَالْاَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ. فَخَلَبَهُ الْاَسَدُ فَاَخْرَجَ عَيْنَيْهِ فَقَالَ

نے گدھا تمہارے لئے اور خرگوش لومڑی کے لئے اور ہرن میرے لئے۔ پس پنجہ مارا شیر نے پس نکال لی اس کی آنکھیں۔ پس کہا

الثَّعْلَبُ قَاتَلَهُ اللهُ مَا اَجْهَلَهُ بِالْقِسْمَةِ فَقَالَ الْاَسَدُ هَاتِ اَنْتَ

لومڑی نے غارت کرے اس کو اللہ کس قدر جہالت کی اس نے تقسیم میں تو شیر نے کہا تم آؤ

---

۱ عَصَفَتْ (ض) عَصْفًا۔ ہوا کا تیز چلنا ۲ ضَمَّ (ن) ضَمًّا۔ اَلشَّيْءَ۔ جمع کرنا۔ اِلَيْهِ۔ کھینچنا۔ ملانا۔ ۳ اِلْتَفَّ۔ فِيْ ثَوْبِهٖ۔ لپٹنا۔ مجرد میں۔ لَفَّ (ن) لَفًّا۔ لپیٹنا۔ اسی سے لَفِيْفَةٌ۔ بیڑی اور سگریٹ کے معنی میں آتا ہے۔ کیونکہ وہ دونوں بھی لپیٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جمع لَفَائِفُ آتی ہے ۴ اَلرِّفْقُ۔ بالکسر۔ نرمی، آہستگی رَفِقَ (ن۔س۔ك) رِفْقًا۔ نرمی کا برتاؤ کرنا ۵ اَلْوَقَارُ۔ بالفتح۔ آہستگی۔ سنجیدگی۔ متانت۔ عظمت۔ وَقُرَ (ض) وَقَارَةً سنجیدہ ہونا۔ صاحب وقار ہونا ۶ اَلْحَرُّ۔ بالفتح۔ گرمی جمع حُرُوْرٌ آتی ہے حَرَّ (س۔ن۔ض) حَرَارَةً گرم ہونا ۷ خَلَعَ (ف) خَلْعًا۔ اَلشَّيْءَ۔ نکالنا۔ اتارنا ۸ اِصْطَحَبَ۔ ایک دوسرے کا ساتھی ہونا۔ یہ باب افتعال کا فعل ماضی ہے ۹ ذِئْبٌ۔ بالکسر۔ بھیڑیا۔ جمع ذِئَابٌ۔ اَذْؤُبٌ اور ذُؤْبَانٌ آتی ہے ۱۰ ظَبْيٌ۔ ہرن (مذکر و مونث دونوں کیلئے) جمع ظِبَاءٌ۔ اَظْبٍ۔ ظُبِيٌّ اور ظَبْيَاتٌ آتی ہے ۱۱ ملاحظہ ہو مشق ۳ ہند شہ ۱۲ خَلَبَ (ن۔ض) خَلْبًا زخمی کرنا خَلَبَ السَّبُعُ الْفَرِيْسَةَ۔ درندے نے شکار کو چنگل سے پکڑا۔ چنگل مارنا ۱۳ مَا اَجْهَلَهُ۔ فعل تعجب ہے کس قدر جاہل ہے ۱۴ اَلْقِسْمَةُ۔ بفتح الاول وسکون الثانی حصہ۔ جمع قِسَمٌ آتی ہے (ض) قَسْمًا۔ اَلشَّيْءَ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔

يَا اَبَا مُعَاوِيَةَ[1] وَاِقْسِمْ فَقَالَ يَا اَبَا الْحَارِثِ اَلْاَمْرُ اَوْضَحُ مِنْ ذَالِكَ اَلْحِمَارُ

اے ابومعاویہ۔ (کنیت ہے لومڑی کی) اور تم تقسیم کرو تو لومڑی نے کہا اے ابوالحارث (کنیت ہے شیر کی) معاملہ اس سے

بِغَدَائِكَ[2] وَالظَّبْيُ بِعَشَائِكَ[3] وَتَلَذَّذْ[4] بِالْاَرْنَبِ فِيْمَا بَيْنَ ذَالِكَ فَقَالَ

زیادہ واضح ہے۔ گدھا، تمہارے صبح کے کھانے کے لئے اور ہرن تمہارے شام کیلئے اور لذت حاصل کرو تم خرگوش سے درمیان میں یعنی

الْاَسَدُ قَاتَلَكَ اللّٰهُ مَا اَقْضَاكَ[5] ذَالِكَ وَمِنْ اَيْنَ تَعَلَّمْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ

ناشتہ کرو) تو شیر نے کہا تمکو غارت کرے اللہ کیسا عجیب فیصلہ کیا تم نے کہاں سے سیکھا تم نے یہ فیصلہ۔ لومڑی نے کہا

عَيْنِ الذِّئْبِ۔

بھیڑئے کی آنکھ سے۔

۱۴۔ حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ بَعْضَ الْاَسَدِ لَمَّا مَرِضَ عَادَتْهُ السِّبَاعُ اِلَّا الثَّعْلَبُ فَنَمَّ[6]

حکایت بیان کی گئی ہے کہ ایک شیر جب بیمار ہوگیا تو اسکی عیادت کی تمام درندے جانوروں نے سوائے

عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهٗ اِذَا حَضَرَ فَاَعْلِمْنِيْ[7] فَاُخْبِرَ بِذَالِكَ الثَّعْلَبُ فَلَمَّا حَضَرَ اَعْلَمَهٗ فَقَالَ

لومڑی کے پس چغلی لگائی اس پر بھیڑیے نے تو شیر نے بھیڑیے سے کہا جب لومڑی آئے تو مجھے بتانا۔ پس خبر دی گئی اسکی لومڑی کو۔ پس جب

الْاَسَدُ اَيْنَ كُنْتَ اِلَى الْاٰنَ قَالَ فِيْ طَلَبِ الدَّوَاءِ لَكَ، قَالَ فَبِاَيِّ شَيْءٍ اَصَبْتَ[8]، قَالَ

لومڑی حاضر ہوئی تو بھیڑیے نے شیر کو خبر کردی تو کہا شیر نے کہاں تھی تو اب تک تو لومڑی نے کہا تمہاری دوا کی تلاش میں تھی۔ شیر نے کہا

خَرَزَةٌ[9] فِيْ سَاقِ[10] الذِّئْبِ يَنْبَغِيْ اَنْ تُخْرَجَ فَضَرَبَ الْاَسَدُ بِمَخَالِبِهٖ[11] فِيْ سَاقِ الذِّئْبِ۔

پس کونسی چیز پائی تو نے۔ لومڑی نے کہا مہرہ بھیڑیے کی پنڈلی میں چاہیے کہ نکال لیا جائے پس مارا شیر نے اپنا پنجہ بھیڑیے کی پنڈلی میں۔

[1] اَبُوْمُعَاوِيَةَ۔ لومڑی کی کنیت ہے، ابوالحصین بھی کنیت آتی ہے جیسا کہ پہلے گذر چکی ۱۲ [2] غَدَاءٌ۔ صبح کا کھانا۔ جمع اَغْدِيَةٌ غَدِيَ (س) غَدًا صبح کا کھانا کھانا [3] عَشَاءٌ بالفتح شام کا کھانا یہ غَدَاءٌ کا مقابل ہے۔ جمع اَعْشِيَةٌ آتی ہے۔ عَشِيَ (س) عَشَاءً رات کا کھانا ۱۲ [4] تَلَذَّذْ۔ باب تفعّل سے امر حاضر ہے۔ تَلَذُّذٌ۔ لذت پانا۔ لذت حاصل کرنا مجرد میں لَذَّ (س) لَذًّا بھی اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ [5] مَا اَقْضَاكَ۔ فعل تعجب ہے! کیا عجیب فیصلہ کیا تم نے ۱۲ [6] نَمَّ (ن، ض) نَمًّا۔ اَلْحَدِيْثَ۔ چغلخوری کرنا نَمِيْمَةٌ، چغلخوری کو کہتے ہیں ۱۲ [7] اَعْلِمْ۔ امر حاضر ہے اِعْلَامٌ سے، اَعْلَمَ۔ جتانا۔ خبر کرنا۔ اطلاع دینا ۱۲ [8] اَصَبْتَ۔ اِصَابَةٌ پہونچنا۔ پانا ۱۲ [9] خَرَزَةٌ۔ بفتحتین۔ مہرہ۔ منکا۔ ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ۔ جمع خَرَزٌ آتی ہے ۱۲ [10] سَاقٌ۔ پنڈلی۔ یہ کلمہ مؤنث ہے۔ جمع سُوْقٌ۔ سِيْقَانٌ۔ اَسْوُقٌ [11] مَخَالِبُ۔ بالفتح جمع ہے مِخْلَبٌ کی چنگل ۱۲

وَانْسَلَّ الثَّعْلَبُ مِنْ هُنَالِكَ فَمَرَّ بِهِ الذِّئْبُ بَعْدَ ذَالِكَ وَدَمُهُ يَسِيْلُ فَقَالَ

اور سرک گئی لومڑی وہاں سے۔ پس لومڑی کے پاس سے گذرا بھیڑیا اسکے بعد اس حال میں کہ اس کا خون بہہ رہا تھا پھر

لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الْأَحْمَرِ إِذَا قَعَدْتَ عِنْدَ الْمُلُوْكِ فَانْظُرْ إِلَى مَا

کہا اسے لومڑی نے اے سرخ موزے والے، جب بیٹھو تم بادشاہوں کے پاس تو غور کیا کرو اس بات کی

يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِكَ .

طرف جو نکلتی ہے تمہارے سر سے۔

۱۵۔ حِكَايَة۔ قِيْلَ إِنَّ قَطَاةً تَنَازَعَتْ مَعَ غُرَابٍ فِي حُفْرَةٍ يَجْتَمِعُ فِيْهَا الْمَاءُ

بیان کیا گیا کہ ایک قطا نے جھگڑا کیا ایک کوے کے ساتھ ایک گڑھے کے بارے میں جس میں جمع رہتا تھا پانی

وَادَّعَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّهَا مِلْكُهُ فَتَحَاكَمَا إِلَى قَاضِي الطَّيْرِ فَطَلَبَ بَيِّنَةً مِنْهُمَا

اور دعوی کیا ان دونوں میں سے ہر ایک نے کہ یہ گڑھا اسکی (یعنی میری) ملک ہے۔ پس دونوں مقدمہ پرندوں کے قاضی کے پاس پس طلب

فَلَمْ يَكُنْ لِأَحَدِهِمَا بَيِّنَةٌ يُقِيْمُهَا فَحَكَمَ الْقَاضِيْ لِلْقَطَاةِ بِالْحُفْرَةِ فَلَمَّا رَأَتْهُ مُقْضِيًّا

کی قاضی نے دلیل دونوں سے پس نہیں تھی دونوں میں سے کسی کیلئے دلیل کہ پیش کریں اسکو پس فیصلہ کر دیا قاضی نے قطا کے حق میں گڑھے

بِهَا مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ وَالْحَالُ أَنَّ الْحُفْرَةَ كَانَتْ لِلْغُرَابِ . قَالَتْ لَهُ أَيُّهَا الْقَاضِيْ

پس جب دیکھا اس نے قاضی کو کہ فیصلہ کر دیا میرے حق میں بغیر دلیل کے حالانکہ گڑھا تھا کوے کا۔ تو کہا قطا نے قاضی سے کہ اے قاضی

مَا الَّذِيْ دَعَاكَ إِلَى أَنْ حَكَمْتَ لِيْ وَلَيْسَ لِيْ بَيِّنَةٌ ،

کس چیز نے ابھارا تجھکو اس امر کی طرف کہ فیصلہ کیا تو نے میرے حق میں حالانکہ میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔

ا اِنْسَلَّ۔ چپکے سے کھسک جانا۔ سَلَّ (ن) سَلًّا۔ کسی چیز کو آہستہ آہستہ نکالنا ۱۲ ۲ اَلْخُفُّ۔ بالضم موزہ چمڑے کا جمع اَخْفَافٌ اور خِفَافٌ آتی ہے ۱۲ ۳ قَطَاةٌ۔ نام ہے ایک چڑیا کا جو کبوتر کے برابر ہوتی ہے، جمع قَطًا۔ قَطَوَاتٌ اور قَطَيَاتٌ آتی ہے ۱۲ ۴ غُرَابٌ بالضم کوا۔ جمع اَغْرُبٌ۔ غُرُبٌ۔ غِرْبَانٌ اور اَغْرِبَةٌ آتی ہے اور جمع الجمع غَرَابِيْنُ آتی ہے ۱۲ ۵ حُفْرَةٌ۔ بالضم گڑھا۔ جمع حُفَرٌ۔ حَفَرَ (ض) حَفْرًا گڑھا کھودنا۔ ۶ تَحَاكَمَا۔ فعل ماضی صیغہ تثنیہ۔ تَحَاكَمَ إِلَى الْحَاكِمِ۔ مقدمہ لے جانا ۱۲ ۷ طَيْرٌ۔ بالفتح جمع ہے طَائِرٌ کی پرندہ، اسکی جمع طُيُوْرٌ اور اَطْيَارٌ بھی آتی ہے۔ طَارَ (ض) طَيْرًا وَطَيَرَانًا۔ اڑنا ۱۲ ۸ بَيِّنَةٌ دلیل، حجت، جمع بَيِّنَاتٌ آتی ہے ۱۲ ۹ اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً۔ قائم کرنا۔ کھڑا کرنا۔ مجرد میں قَامَ (ن) قَوْمًا وَقِيَامًا۔ کھڑا ہونا ۱۲ ۱۰ قَطَاةٌ۔ یہ قطاۃ کے معنی میں ہے یہ کلمہ طاء اور تاء دونوں کے ساتھ بولا جاتا ہے ۱۲ ۱۱ ملاحظہ

وَمَا الَّذِيْ اٰثَرْتَ بِهٖ دَعْوٰيَ عَلٰى دَعْوَى الْغُرَابِ فَقَالَ لَهَا قَدِ اشْتَهَرَ

اور کون سی چیز ہے جس کی وجہ سے ترجیح دی تونے میرے دعوے کو کوّے کے دعوے پر۔ قاضی نے اس سے کہا کہ مشہور ہے۔

عَنْكِ الصِّدْقُ بَيْنَ النَّاسِ حَتّٰى ضَرَبُوْا بِصِدْقِكِ الْمَثَلَ فَقَالُوْا مَا اَصْدَقَ

تیری طرف سے سچائی لوگوں کے درمیان۔ یہاں تک کہ لوگ بیان کرتے ہیں تیری سچائی کی مثال پس کہتے ہیں لوگ کس قدر سچا ہے

مِنْ قَطَاةٍ فَقَالَتْ لَهٗ اِذَا كَانَ الْاَمْرُ عَلٰى مَا ذَكَرْتَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ الْحُفْرَةَ لِلْغُرَابِ

قطا سے۔ پس اس نے قاضی سے کہا جب معاملہ اس پر ہے جو ذکر کیا آپ نے تو قسم ہے خدا کی گڑھا کوّے کا ہے

وَمَا اَنَا مِمَّنْ تَشْتَهِرُ عَنْهُ خَلَّةٌ جَمِيْلَةٌ وَيَفْعَلُ خِلَافَهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَكِ

اور نہیں میں ان لوگوں میں سے جس کے متعلق مشہور ہو اچھی عادت اور وہ اس اچھی عادت کے خلاف کرے قاضی نے

عَلٰى هٰذِهِ الدَّعْوَى الْبَاطِلَةِ فَقَالَتْ سَوْرَةُ الْغَضَبِ لِكَوْنِهٖ مَانِعًا لِيْ

اس سے کہا کس چیز نے ابھارا تجھکو اس جھوٹے دعوے پر۔ قطا نے کہا غصہ کی تیزی نے کوّے کے مانع ہونے کی وجہ سے میرے لئے

مِنْ وُرُوْدِهَا وَلٰكِنَّ الرُّجُوْعَ اِلَى الْحَقِّ اَوْلٰى مِنَ التَّمَادِيْ فِي الْبَاطِلِ لِاَنَّ

گڑھے میں اترنے سے۔ لیکن لوٹنا حق کی طرف زیادہ اچھا ہے باطل میں انتہا کو پہونچنے سے۔ کیونکہ اس

بَقَاءَ هٰذِهِ الشُّهْرَةِ لِيْ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ حُفْرَةٍ

شہرت کا باقی رہنا میرے لئے ہزاروں گڑھے سے بہتر ہے۔

١٢۔ **حكايۃ۔** قِيْلَ اِنَّ بَعْضَ الْبُخَلَاءِ اِسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ ضَيْفٌ وَ

بیان کیا گیا ہے کہ ایک بخیل سے اجازت چاہی (آنے کی) ایک مہمان نے اور

۱؎ اٰثَرْتَ۔ فعل ماضی صیغہ مخاطب ملاحظہ ہو شہ ہندسہ ۱۲ ۲؎ دَعْوٰیَ۔ یہ لفظ دعوی یائے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ یعنی میرا دعوی، میرا مقدمہ جمع اسکی دَعَاوِیْ اور دَعَاوٰی ہے ۱۲ ۳؎ سَوْرَۃٌ۔ بالفتح تیزی۔ سَوْرَۃُ الْخَمْرِ۔ شراب کی تیزی ۱۲ ۴؎ خَلَّۃٌ۔ بالفتح، عادت جمع خِلَالٌ اور خَلَلٌ آتی ہے ۱۲ ۵؎ تَمَادِیْ، اصرار کرنا، دیر کرنا تَمَادٰی فِی الْاَمْرِ، انتہا کو پہونچ جانا ۱۲ ۶؎ اَلْفٌ۔ بفتح الاول وسکون الثانی، ایک ہزار جمع آلافٌ اور اُلُوْفٌ آتی ہے ۱۲ ۷؎ بُخَلَاءُ جمع ہے بَخِیْلٌ کی، کنجوس، بخیل۔ بَخِلَ (س) بُخْلًا۔ وَ بَخُلَ (ک) بُخْلًا، کنجوس اور بخیل ہونا ۱۲ ۸؎ اِسْتَاْذَنَ۔ عَلَیْہِ، اندر آنے کے لئے اجازت چاہنا۔ اَذِنَ (س) اِذْنًا اجازت دینا ۱۲

بَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَقَدَحٌ فِيْهِ عَسَلٌ فَرَفَعَ الْخُبْزَ وَاَرَادَ اَنْ يَرْفَعَ الْعَسَلَ

بخیل کے سامنے روٹی اور ایک پیالہ تھا جس میں شہد تھا پس بخیل نے اٹھالیا روٹی اور ارادہ کیا اٹھانے کا شہد کو

لٰكِنَّهٗ ظَنَّ اَنَّ ضَيْفَهٗ لَا يَاْكُلُ الْعَسَلَ بِلَا خُبْزٍ فَقَالَ تَرٰى اَنْ تَاْكُلَ عَسَلًا بِلَا خُبْزٍ

لیکن اس نے گمان کیا کہ اسکا مہمان نہیں کھائیگا شہد کو بغیر روٹی کے۔ پس کہا بخیل نے کیا کھانا چاہتے ہو تم شہد کو بغیر

قَالَ لَهٗ نَعَمْ وَجَعَلَ يَلْعَقُ لَعْقَةً بَعْدَ لَعْقَةٍ فَقَالَ لَهُ الْبَخِيْلُ وَاللهِ يَا اَخِيْ اِنَّهٗ

روٹی کے۔ مہمان نے بخیل سے کہا جی ہاں! اور چاٹنے لگا پیچھے بعد دیگرے لگاتار۔ پس کہا بخیل نے اس سے خدا کی قسم اے میرے بھائی

يُحْرِقُ الْقَلْبَ. فَقَالَ صَدَقْتَ وَلٰكِنْ قَلْبَكَ .

تحقیق کہ شہد جلا دیتا ہے دل کو، تو مہمان نے کہا سچ کہا تم نے لیکن تمہارے دل کو (جلاتا ہے)

۱۷ حِكَايَةٌ . قِيْلَ اِنَّ الْحَجَّاجَ خَرَجَ يَوْمًا مُتَنَزِّهًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ تَنَزُّهِهٖ

بیان کیا گیا ہے کہ تحقیق حجاج نکلا ایک دن تفریح کے لئے پس جب فارغ ہوا اپنی تفریح سے

صَرَفَ عَنْهُ اَصْحَابَهٗ وَانْفَرَدَ بِنَفْسِهٖ فَاِذَا بِشَيْخٍ مِنْ عِجْلٍ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ

علیحدہ ہو گئے اس سے اسکے ساتھی اور تنہا رہ گیا حجاج خود تو اچانک (گذرا) قبیلہ عجل کے ایک بوڑھے شخص پر پس حجاج

اَيُّهَا الشَّيْخُ قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ. قَالَ كَيْفَ تَرَوْنَ عُمَّالَكُمْ،

نے اس سے پوچھا بڑے میاں آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ اس نے کہا اس گاؤں کا۔ حجاج نے کہا کیسا سمجھتے ہو تم لوگ اپنے حاکموں کو

لہ قَدَحٌ بفتحتین۔ پیالہ۔ پینے کا برتن۔ جمع اَقْدَاحٌ آتی ہے ۱۲ ؎ عَسَلٌ بفتحتین۔ یہ کلمہ مذکر و مؤنث دونوں مستعمل ہے جمع اَعْسَالٌ، عُسُلٌ، عُسْلٌ، عُسُوْلٌ اور عُسْلَانٌ آتی ہے۔ عَسَلَ (ن ض) عَسْلًا۔ اَلطَّعَامَ کھانے میں شہد ملانا۔ اَلْقَوْمَ، لوگوں کو شہد کھلانا۔ عَسَلَتِ النَّحْلُ۔ مکھیوں کا شہد بنانا ۱۲ ؎ لَعِقَ (س) لَعْقًا وَلَعْقَةً چاٹنا۔ لَعُوْقٌ برو وہ چیز جو چاٹی جائے اور مِلْعَقَةٌ چمچہ کو کہتے ہیں ۱۲ ؎ يُحْرِقُ۔ مضارع من باب الافعال۔ اَحْرَقَهٗ اِحْرَاقًا۔ بِالنَّارِ جلانا اور مجرد میں حَرَقَهٗ (ن) حَرْقًا بھی اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ ؎ اَلْحَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ ثَقَفِيٌّ۔ بنو امیہ کے دور کا ایک نہایت ظالم اور فاسق و فاجر گورنر گذرا ہے ۱۲ ؎ مُتَنَزِّهًا۔ اسم فاعل من التنزہ۔ تَنَزَّهَ۔ فُلَانٌ۔ سیر و تفریح کے لئے نکلنا۔ نَزِهَ (س) وَنَزُهَ (ك) نَزَاهَةً، پاکدامن ہونا۔ اَلْمَكَانُ۔ صحت والا ہونا۔ نُزْهَةٌ، سیر و تفریح کو کہتے ہیں جمع نُزَهٌ آتی ہے ۱۲ ؎ صَرَفَ (ض) صَرْفًا۔ پھیرنا، ہٹانا۔ مراد علیحدہ ہونا ۱۲ ؎ اِنْفَرَدَ وَتَفَرَّدَ۔ تنہا ہونا۔ اکیلا ہونا۔ اکیلے کام کرنا۔ بے نظیر ہونا۔ وَفَرَدَ (ن س ك) فَرْدًا۔ اکیلا ہونا ۱۲ ؎ عِجْلٌ۔ بالکسر ایک قبیلہ کا نام ہے ۱۲ ؎ عُمَّالٌ۔ جمع ہے عَامِلٌ کی، حاکم، والی، گورنر۔ اس کی جمع عَامِلُوْنَ اور عَمَلَةٌ بھی آتی ہے ۱۲

قَالَ شَرُّ عُمَّالٍ، يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَسْتَحِلُّوْنَ[1] اَمْوَالَهُمْ قَالَ فَكَيْفَ قَوْلُكَ

کہا انتہائی بدتر حاکم، ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور حلال سمجھتے ہیں لوگوں کے مال کو۔ حجاج نے کہا کیا خیال ہے تمہارا

فِى الْحَجَّاجِ قَالَ ذَالِكَ مَا وُلِّىَ[2] الْعِرَاقَ[3] اَشَرُّ مِنْهُ، قَبَّحَهُ[4] اللّٰهُ تَعَالٰى

حجاج کے بارے میں، کہا نہیں بنایا گیا عراق میں اس سے بدتر حاکم، اللہ تعالیٰ اس کا برا کرے۔

وَقَبَّحَ مَنِ اسْتَعْمَلَهُ[5] قَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ الْحَجَّاجُ، فَقَالَ اَتَعْرِفُ

اور برا کرے اس کا جس نے اسے حاکم بنایا، حجاج نے کہا کیا تم پہچانتے ہو کون ہوں میں، بوڑھے نے کہا جی نہیں، حجاج نے کہا

مَنْ اَنَا. قَالَ اَنَا مَجْنُوْنُ بَنِىْ عِجْلٍ اُصْرَعُ[6] كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ وَاَمَرَ لَهٗ

میں ہی حجاج ہوں، تو بوڑھے نے کہا میں قبیلہ بنی عجل کا پاگل ہوں، پاگل ہوتا ہوں ہر روز دو مرتبہ، پس ہنسا حجاج اور حکم کیا اسکے لئے

بِصِلَةٍ[7] جَلِيْلَةٍ[8]۔

ایک بڑے انعام کا۔

۱۸۔ **حکایۃ** قِيْلَ اِجْتَازَ[9] ثَلٰثَةٌ مِنَ الْمُغَفَّلِيْنَ[10] بِمَنَارَةٍ[11] فَقَالَ اَحَدُهُمَا

بیان کیا گیا ہے کہ تین بیوقوف ایک مینار کے پاس سے گذرے تو ان میں سے ایک بولا۔ کس قدر

كَانَ اَطْوَلُ الْبَنَّائِيْنَ[12] فِى الزَّمَنِ الْمَاضِىْ حَتّٰى وَصَلُوْا اِلٰى رَاْسِ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ فَقَالَ الثَّانِىْ

لمبے معمار ہوتے تھے پہلے زمانے میں۔ یہاں تک کہ وہ لوگ پہونچ گئے اس مینار کی چوٹی تک، دوسرا بیوقوف بولا،

[1] اِسْتَحَلَّ الشَّيْئَ. حلال سمجھنا. حلال بنا لینا۔ مجرد میں، حَلَّ (ض)، حَلَالًا، حلال ہونا ۱۲ [2] وُلِّىَ، ماضی مجہول من التولیۃ وَلَّى فُلَانًا. اَلْاَمْرَ، والی مقرر کرنا، حاکم بنانا. وَلِىَ (ح)، وِلَايَةً. والی ہونا ۱۲ [3] اَلْعِرَاقَ، نام ہے ایک ملک کا، [4] قَبَّحَهُ اللّٰهُ عَنِ الْخَيْرِ. خیر سے محروم کرنا. یہ جملہ بد دعا کیلئے بولا جاتا ہے ۱۲ [5] اِسْتَعْمَلَهُ، عامل بنانا ۱۲ [6] اُصْرَعُ. مضارع مجہول واحد متکلم (صَرَعَ (ن) صَرْعًا. پچھاڑ دینا. صُرِعَ. مرگی آنا ۱۲ [7] صِلَةٌ. عطیہ، احسان، بدلہ. جمع صِلَاتٌ اس کے حروف اصلیہ (و، ص، ل) ہیں ۱۲ [8] جَلِيْلَةٌ. بڑا. جَلَّ (ض) جَلَالَةً. بڑے مرتبہ والا ہونا ۱۲ [9] اِجْتَازَ. بِالْمَكَانِ. گذرنا، چلنا. مِنْ مَكَانٍ اِلٰى اٰخَرَ. عبور کرنا. جَازَ (ن) جَوْزًا. اَلْمَكَانَ. گذرنا، [10] اَلْمُغَفَّلِيْنَ جمع ہے مُغَفَّلٌ کی، بیوقوف، ناسمجھ، سادہ لوح. غَفَلَ (ن) غَفْلَةً. غافل ہو جانا. بھول جانا ۱۲ [11] مَنَارَةٌ بالفتح، مینار، روشنی کی جگہ کو بھی کہتے ہیں جمع مَنَاوِرُ اور مَنَائِرُ آتی ہے. مادہ (ن. و. ر) ہے ۱۲ [12] بَنَّائِيْنَ جمع ہے بَنَّاءٌ کی، عمارت بنانے والے معمار ۱۲

يَا أَبْلَهُ لَيْسَ الْأَمْرُ كَمَا زَعَمْتَ وَلٰكِنْ عَمِلُوْهَا عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ وَأَقَامُوْهَا. فَقَالَ

اے بیوقوف نہیں ہے معاملہ ایسا جیسا کہ تم نے سمجھا. بلکہ ان لوگوں نے بنایا رہوگا، اسکو زمین پر پھر سیدھا کھڑا کر دیا اسکو،

الثَّالِثُ يَا جُهَّالُ كَانَتْ هٰذِهٖ بِئْرًا فَانْقَلَبَتْ مَنَارَةً.

تیسرا بیوقوف بولا اے جاہلو یہ کنواں تھا. پس تبدیل ہوگیا مینار سے.

۱۹. حِكَايَةٌ قِيْلَ إِنَّ عَجُوْزًا أَخَذَتْ جَرْوَ ذِئْبٍ صَغِيْرًا وَرَبَّتْهُ بِلَبَنِ الشَّاةِ

بیان کیا گیا ہے کہ ایک بڑھیا نے پکڑا بھیڑیئے کا ایک چھوٹا بچہ، اور پرورش کی اسکی بکری کے دودھ

فَلَمَّا كَبُرَ قَتَلَ شَاتَهَا فَأَنْشَدَتْ تَقُوْلُ ؎

سے. پس جب وہ بڑا ہوگیا. پھاڑ ڈالا بڑھیا کی بکری کو. پس بڑھیا یہ شعر پڑھنے لگی

قَتَلْتَ شُوَيْهَتِيْ وَفَجَعْتَ قَلْبِيْ ۔ وَأَنْتَ لِشَاتِنَا ابْنٌ رَبِيْبٌ

پھاڑ ڈالا تو نے میری ننھی بکری کو اور تکلیف پہونچائی میرے دل کو ۔ اور تو ہماری بکری کا پرورش کیا ہوا بیٹا ہے

غُذِيْتَ بِدَرِّهَا وَغَدَرْتَ فِيْهَا ۔ فَمَنْ أَنْبَاكَ أَنَّ أَبَاكَ ذِيْبٌ

غذا دیا گیا تو اس کے دودھ سے اور بیوفائی کی تو نے اسکے بارے میں. پس کس نے خبر دی تجھکو کہ تیرا باپ بھیڑیا تھا

لہ اَبْلَہُ. اسم تفضیل. بیوقوف. بَلِہَ (س) بَلَّہَہَا بیوقوف کر دیا اس کو ۱۲

ؔ جُہَّالٌ. جمع ہے جَاہِلٌ کی، اَن پڑھ، نہ جاننے والا، اسکی جمع جُہَّلٌ، جُہَلَاءُ، جُہُلٌ، جُہَّلٌ اور جَہَلَةٌ بھی آتی ہے. جَہِلَ (س) جَہْلًا. جاہل ہونا ۱۲ ؎ بِئْرٌ کنواں. جمع اٰبَارٌ، اَبْآرٌ، بِئَارٌ اور اَبْؤُرٌ آتی ہے ۱۲ ؎ اِنْقَلَبَ. الٹ جانا ۱۲ ؎ عَجُوْزٌ. بالفتح. بڑھیا. بوڑھی عورت جمع عُجُزٌ اور عَجَائِزُ آتی ہے ۱۲ ؎ جِرْوٌ (بالحرکات الثلاثۃ) چھوٹا بچہ. یہ کلمہ کتے اور شیر کے بچے کیلئے مستعمل ہے. جمع جِرَاءٌ، اَجْرٍ اور جمع الجمع اَجْرِيَةٌ آتی ہے ۱۲ ؎ رَبّٰی تَرْبِيَةً. اَلْوَلَدَ پرورش کرنا، غذا دینا ۱۲ ؎ لَبَنٌ، دودھ جمع اَلْبَانٌ آتی ہے. لَبَنَ (ن ض) لَبْنًا. اَلرَّجُلَ. دودھ پلانا ۱۲ ؎ اَنْشَدَہُ اَلشِّعْرَ. شعر پڑھنا، اُنْشُوْدَةٌ. گانے اور گیت کو کہتے ہیں جمع اَنَاشِيْدُ آتی ہے. نَشَدَ (ن ض) نَشْدًا. گم شدہ کو تلاش کرنا یا اسکی تشہیر کرنا ؎ شُوَيْهَةٌ. اسم تصغیر ہے شَاةٌ کا، چھوٹی بکری، جمع شُوَيْهَاتٌ آتی ہے اور شَاةٌ کی جمع شَاءٌ، شِيَاهٌ، شِوَاهٌ، اَشَاوِہُ وغیرہ آتی ہے، اصل مادہ، ش، و، ہ، ہے ۱۲ ؎ فَجَعَ (ف) فَجْعًا. تکلیف پہونچانا، دردمند بنانا. بولا جاتا ہے فُجِعَ فِیْ مَالِہٖ وَ اَہْلِہٖ. مال کی مصیبت لاحق ہوئی ۱۲ ؎ رَبِیْبٌ. پرورش کیا ہوا. جمع اَرِبَّةٌ آتی ہے، رَبَّ (ن) رَبًّا. اَلْوَلَدَ، پرورش کرنا ؎ غُذِيْتَ. ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر حاضر غَذَا (ن) غَذْوًا. غذا دینا. اسی سے غِذَاءٌ آتا ہے، بمعنی خوراک، جمع اَغْذِيَةٌ آتی ہے ۱۲ ؎ دَرٌّ. دودھ، اسی کے ہم معنی دِرَّةٌ بھی آتا ہے ۱۲ ؎ غَدَرَ (ن س ض) غَدْرًا بے وفائی کرنا. عہد توڑنا. خیانت کرنا ۱۲ ؎ اَنْبَاَ فُلَانًا خبر دینا. ضرورت شعری کی وجہ سے ہمزہ یہاں سے گرادیا گیا ہے ۱۲

إِذَا كَانَ الطِّبَاعُ[1] طِبَاعَ سُوْءٍ   فَلَا أَدَبٌ يُفِيْدُ وَلَا أَدِيْبٌ

جب طبیعتیں بری ہوتی ہیں   پس نہ تو ادب مفید ہوتا ہے اور نہ ادب سکھانیوالا

۱۰۔ **حکایۃ** قِيْلَ إِنَّ بَعْضَ الْحُكَمَاءِ لَزِمَ بَابَ كِسْرَى فِيْ حَاجَةٍ دَهْرًا فَلَمْ يَلْتَفِتْ

بیان کیا گیا ہے کہ ایک عقلمند نے لازم پکڑا کسریٰ کے دروازے کو کسی ضرورت میں ایک زمانہ تک پس نہیں متوجہ ہوا

إِلَيْهِ فَكَتَبَ أَرْبَعَةَ أَسْطُرٍ[2] فِيْ رُقْعَةٍ وَدَفَعَهَا[3] لِلْحَاجِبِ فَكَانَ السَّطْرُ الْأَوَّلُ. اَلضَّرُوْرَةُ

بادشاہ اس کی طرف پس لکھیں اس نے چار سطریں ایک پرچہ میں اور دیا اسکو دربان کو پس تھی پہلی سطر یہ کہ ضرورت اور امید

وَالْأَمَلُ[4] أَقْدَمَانِيْ[5] عَلَيْكَ. وَالسَّطْرُ الثَّانِي الْعَدِيْمُ[6] لَا يَكُوْنُ مَعَهُ صَبْرٌ عَنِ الْمُطَالَبَةِ

لے آئی ہے مجھکو تیرے پاس۔ اور دوسری سطر یہ تھی کہ مفلس کو نہیں ہوتا ہے صبر مانگنے سے۔

وَالثَّالِثُ الْإِنْصِرَافُ[7] بِغَيْرِ شَيْءٍ شَمَاتَةُ[8] الْأَعْدَاءِ. وَالرَّابِعُ إِمَّا نَعَمْ مُثْمِرَةٌ[9]

اور تیسری سطر یہ تھی کہ لوٹ جانا بغیر کسی چیز کے دشمنوں کی ہنسی کا باعث ہے اور چوتھی سطر یہ تھی کہ یا تو ہاں کہئے پھل

وَإِمَّا لَا مُرِيْحَةٌ[10] فَلَمَّا قَرَأَهَا كِسْرَى وَقَّعَ[11] لَهُ بِكُلِّ سَطْرٍ أَلْفَ دِيْنَارٍ[12]

دینے والا یا نہیں کہئے آرام پہونچانیوالا پس جب پڑھا اس پرچہ کو کسریٰ نے تو مہر لگائی اسکے لئے ہر سطر پر ایک ہزار دینار کی۔

۱۱۔ **حکایۃ** ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ التَّوَارِيْخِ أَنَّ بَعْضَ الْأَعْرَابِ[13] فِي الْبَادِيَةِ[14]

ذکر کیا گیا ہے ایک تاریخ میں کہ ایک دیہاتی (جو) جنگل میں (تھا)

---

[1] طِبَاعٌ. جمع طَبْعٌ کی، پیدائشی عادت۔ اسی کے ہم معنی طَبِيْعَةٌ بھی آتا ہے اسکی جمع طَبَائِعُ آتی ہے۔ [2] أَسْطُرٌ جمع ہے سَطْرٌ کی، سَطْرٌ، لکیر، سَطَرَ (ن) سَطْرًا۔ لکھنا۔ [3] دَفَعَ (ف) دَفْعًا۔ دور کرنا، ہٹانا۔ [4] الْأَمَلُ۔ امید جمع آمَالٌ آتی ہے۔ أَمَلَهُ (ن) أَمْلًا۔ امید کرنا۔ [5] أَقْدَمَانِيْ، ماضی من الإقدام صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ أَقْدَمَ فُلَانًا۔ آگے بڑھانا۔ [6] الْعَدِيْمُ۔ اصل معنی معدوم، غیر موجود، مراد فقیر، دیوانہ، بیوقوف جمع عُدَمَاءُ آتی ہے۔ [7] الْإِنْصِرَافُ۔ لوٹنا۔ باز رہنا۔ [8] شَمِتَ (س) شَمَاتَةً۔ بِفُلَانٍ، کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔ [9] مُثْمِرَةٌ۔ اِسم فاعل من الإثمار من باب الإفعال۔ أَثْمَرَ الشَّجَرُ وَثَمَرَ، (ن) ثُمُوْرًا۔ پھل دار ہونا۔ [10] مُرِيْحَةٌ، اسم فاعل من باب الإفعال۔ أَرَاحَ : إِرَاحَةً، آرام پہونچانا۔ [11] وَقَّعَ، لکھنا، دستخط کرنا، نشان ڈالنا۔ شاہی مہر لگانا۔ [12] دِيْنَارٌ، سونے کا ایک سکہ ہوتا ہے جمع دَنَانِيْرُ آتی ہے۔ [13] الْأَعْرَابُ۔ بالفتح جمع ہے أَعْرَابِيٌّ کی۔ عرب، دیہات کے رہنے والے۔ دیہاتی۔ [14] الْبَادِيَةُ۔ جنگل، صحرا، جمع بَادِيَاتٌ اور بَوَادٍ آتی ہے۔

أَصَابَتْهُ حُمًّى فِي أَيَّامِ الْقَيْظِ فَأَتَى الْأَبْطَحَ وَقْتَ الظَّهِيرَةِ فَتَعَرَّى فِي

پہونچا اس کو بخار گرمی کے موسم میں پس آیا وہ ریتیلی جگہ پر دوپہر کے وقت، پس ننگا ہو گیا

شَدِيدِ الْحَرِّ وَطَلَى بَدَنَهُ بِزَيْتٍ وَجَعَلَ يَتَقَلَّبُ فِي الشَّمْسِ عَلَى الْحَصَى

سخت گرمی میں اور ملا اپنے بدن پر تیل اور لوٹنے لگا دھوپ میں کنکریوں پر۔

وَقَالَ سَوْفَ تَعْلَمِينَ يَا حُمَّى مَا نَزَلَ بِكِ وَبِمَنْ ابْتُلِيتِ عَدَلْتِ الْأُمَرَاءَ

اور کہا عنقریب تم جان لوگے اے بخار! وہ جو پیش آئیگا تم کو اور اس شخص کو جس کو تم نے اختیار کیا ہے

وَأَهْلَ الثَّرَاءِ وَنَزَلْتِ بِي وَمَا زَالَ يَتَمَرَّغُ حَتَّى عَرِقَ وَذَهَبَتْ حُمَّاهُ

امیروں اور مال داروں کو چھوڑ دیا اور میرے پاس آگئے اور وہ دیہاتی برابر لوٹتا رہا یہاں تک کہ پسینہ آگیا اور چلا گیا اسکا بخار

وَقَامَ وَسَمِعَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي قَائِلاً قَدْ حُمَّ الْأَمِيرُ بِالْأَمْسِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ

پھر وہ اٹھا اور چلا گیا، اور سنا دوسرے دن کہتے ہوئے کہ کل سے امیر کو بخار آگیا ہے، پس کہا دیہاتی نے

۱؎ حُمًّى۔ بخار جمع حُمَّيَاتٌ۔ حَمِيَ (س) حَمْيًا۔ اَلنَّارُ تیز گرم ہونا ۲؎ اَلْقَيْظُ۔ موسم گرما، گرمی کی شدت جمع اَقْيَاظ اور قُيُوْظٌ آتی ہے (قَاظَ (ض) قَيْظًا۔ سخت گرم ہونا ۳؎ اَلْاَبْطَحُ۔ کنکریلی اور ریتیلی جگہ، جمع اَبَاطِحُ ۴؎ ظَهِيرَةٌ۔ دوپہر، دن کا آدھا حصہ، جمع ظَهَائِرُ آتی ہے ۵؎ تَعَرِّي۔ تَعَرِّيًا۔ عن ثيابه ننگا ہونا، صفت کے لئے عُرْيَانٌ آتا ہے جمع عُرَاةٌ آتی ہے ۶؎ طَلَّى۔ تَطْلِيَةٌ۔ اَلزَّيْتَ تیل ملنا۔ مجرد میں طَلَى (ض) طَلْيًا۔ ملنا ۷؎ زَيْتٌ۔ تیل، روغن زیتون، جمع زُيُوْتٌ آتی ہے، زَيَّاتٌ۔ تیلی کو کہتے ہیں ۸؎ تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ۔ لوٹنا، پلٹنا۔ کروٹیں لینا ۹؎ اَلْحَصَى، جمع ہے حَصَاةٌ کی کنکری، اس کے علاوہ حَصَيَاتٌ حُصِيٌّ اور حِصِيٌّ بھی جمع آتی ہے ۱۰؎ اُبْتُلِيْتُ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث حاضر، اِبْتَلَى، اِبْتِلَاءً، اختیار کرنا۔ اُبْتُلِيَ، مبتلا کیا جانا ۱۱؎ عَدَلَ (ض) عَدْلًا، رجوع کرنا، پھر جانا، واپس ہونا ۱۲؎ اَلثَّرَاءُ۔ مال کی کثرت، دولت، ثَرْوَةٌ بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ ثَرَا (ن) ثَرَاءً وَثَرِيَ (س) ثَرًى۔ اَلرَّجُلُ مالدار ہونا ۱۳؎ تَمَرَّغَ۔ فِي التُّرَابِ، مٹی میں لوٹنا ۱۴؎ عَرِقَ (س) عَرَقًا۔ پسینہ آنا۔ صفت کے لئے عَرْقَانُ آتا ہے ۱۵؎ حُمَّ۔ اَلرَّجُلُ بخار والا ہونا۔ حَمَّ (ن) حَمًّا۔ اَلتَّنُّوْرَ۔ گرم کرنا اور حَمَّ (س) حَمَمًا۔ اَلْمَاءُ۔ گرم ہونا۔

اَنَا وَاللّٰہِ بَعَثْتُہَا اِلَیْہِ ثُمَّ وَلّٰی ہَارِبًا.

خدا کی قسم میں نے ہی بھیجا ہے بخار کو امیر کیطرف، پھر یہ کہہ کر بھاگ نکلا

حِکَایَۃٌ. قِیْلَ نَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَکَّالِیْنَ بِصَوْمَعَۃِ رَاہِبٍ فَقَدَّمَ لَہٗ

بیان کیا گیا ہے کہ اترا ایک شخص بہت زیادہ کھانیوالوں میں سے ایک پادری کے گرجا گھر میں پس پیش کیں

اَرْبَعَۃَ اَرْغِفَۃٍ وَذَہَبَ لِیُحْضِرَ لَہٗ عَدَسًا فَحَمَلَہٗ وَجَاءَ بِہٖ فَوَجَدَہٗ اَکَلَ الْخُبْزَ

اسکے لئے چار روٹیاں اور گیا تاکہ لے آئے اس شخص کے لئے دال، پس اٹھایا اور لے آیا دال پس پایا اس شخص کو کھا گیا وہ شخص

فَذَہَبَ وَاَتٰی اِلَیْہِ بِالْخُبْزِ فَوَجَدَہٗ اَکَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ ذٰلِکَ مَعَہٗ عَشْرَ مَرَّاتٍ

روٹیاں پس گیا پادری اور لایا روٹیاں پس دیکھا اسکو کہ کھا گیا ہے دال، پس کیا پادری نے یہ معاملہ اسکے ساتھ دس مرتبہ

فَسَاَلَہُ الرَّاہِبُ اَیْنَ مَقْصِدُکَ فَقَالَ اِلَی الرَّیِّ فَقَالَ لَہٗ بِمَاذَا قَصَدْتَ

پس پوچھا اس سے پادری نے کہاں (کا) تمہارا ارادہ ہے، اس نے کہا شہر رے کا، پادری نے اس سے کہا، کس لئے تم نے وہاں

قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ بِہَا طَبِیْبًا حَاذِقًا، اَسْاَلُہٗ عَمَّا یُصْلِحُ مِعْدَتِیْ فَاِنِّیْ

کا ارادہ کیا ہے، بولا پہونچی مجھکو یہ بات کہ شہر رے میں ایک ماہر طبیب رہتا ہے میں اس سے پوچھونگا ایسی دوا جو درست کرے میرے معدہ کو کیونکہ

[1] بَعَثَ (ف)، بَعْثًا، بھیجنا۔ [2] وَلّٰی ہَارِبًا. پیٹھ دیکر بھاگنا ۔ [3] اَکَّالِیْن. جمع مذکر سالم ہے اَکَّالٌ کی. بہت کھانیوالا. اَکِیْلٌ، اَکُوْلٌ بھی اسی معنی میں آتا ہے. اَکَلَ (ن)، اَکْلًا. الطعام، کھانا ۔ [4] صَوْمَعَۃٌ بالفتح گرجا گھر، عبادت خانہ، جمع صَوَامِعُ آتی ہے ۔ [5] رَاہِبٌ، پادری، گرجا کا گوشہ نشین، جمع رُہْبَانٌ آتی ہے ۔ [6] اَرْغِفَۃٌ جمع ہے رَغِیْفٌ کی، روٹی، چپاتی، اسکی جمع رُغُفٌ، رُغْفٌ، رُغْفَانٌ اور تَرَاغِیْفُ بھی آتی ہے ۔ [7] اَحْضَرَ اِحْضَارًا، حاضر کرنا، لانا ۔ [8] عَدَسٌ، بفتحتین، مسور، مسور کی دال، اس کا واحد عَدَسَۃٌ آتا ہے [9] مَقْصِدٌ، بکسر الصاد، قصد وارادہ، اصل معنی جائے قصد کے ہیں، جمع مَقَاصِدُ آتی ہے. قَصَدَ (ض)، قَصْدًا، توجہ کرنا ۔ [10] رَیٌّ. ایک مقام کا نام ہے، اسکی طرف نسبت رازی آتی ہے [11] حَاذِقٌ، جمع حُذَّاقٌ اور حِذَاقٌ آتی ہے. حَذَقَ (ض س)، حَذْقًا وَحِذْقًا [12] مِعْدَۃٌ، بفتح الاوّل وکسر الثانی وبکسر الاول وسکون الثانی. معدہ، کھانا ہضم ہونیکی جگہ. جمع مَعِدٌ اور مِعَدٌ آتی ہے ۔

قَلِيلُ الْاِشْتِهَاءِ[1] لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ مَا هِيَ قَالَ

تب لو نیلی خواہش بھوک کم رکھتا ہوں. تو کہا اس پادری نے کہ تحقیق میری تم سے ایک حاجت (گذارش) ہے اس نے پوچھا وہ

اِذَا ذَهَبْتَ وَصَلُحَتْ مِعْدَتُكَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعَكَ اِلَيَّ ثَانِيًا.

کیا ہے. پادری نے کہا جب تم جاؤ اور تمہارا معدہ درست ہو جائے پس مت بنانا اپنے لوٹنے کو میری طرف دوبارہ

۲۲. حِكَايَةٌ. قَالَ بَعْضُ حُكَمَاءِ الْفُرْسِ[2] اَخَذْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَحْسَنَ مَا فِيْهِ

کہا فارس کے ایک عقلمند نے لیا میں نے ہر چیز میں سے اسکی اچھی بات کو جو اس میں ہے، پس پوچھا گیا

فَقِيْلَ لَهُ مَا اَخَذْتَ مِنَ الْكَلْبِ قَالَ حُبَّهُ لِاَهْلِهِ وَذَبَّهُ[3] عَنْ صَاحِبِهِ

اس سے، کیا لیا تونے کتے سے. اس نے کہا، کتے کا محبت کرنا اپنے گھر والوں سے اور اسکا دور کرنا برائی کو اپنے مالک سے

قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْغُرَابِ[4] قَالَ شِدَّةَ حَذَرِهِ[5] قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ

پھر پوچھا گیا کیا لیا تونے کوے سے. کہا اس کا انتہائی چوکنا رہنا. پھر پوچھا گیا کیا لیا تونے

مِنَ الْخِنْزِيْرِ[6] قَالَ بُكُوْرَهُ[7] فِيْ حَوَائِجِهِ. قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْهِرَّةِ[8]

سُوَر سے. بولا. اس کا سویرے کرنا اپنی ضروریات کو، پھر پوچھا کیا لیا تونے بلی سے،

قَالَ تَمَلُّقَهَا[9] عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ.

بولا چاپلوسی کرنا سوال کے وقت

[1] اِشْتَهٰى، اِشْتِهَاءً، اَلشَّيْءَ. خواہش کرنا، زیادہ رغبت کرنا. مجرد میں، شَهَا (ن) شَهْوًا وَشَهِيَ (س)، شَهْوَةً اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ [2] اَلْفُرْسُ. بالضم، ملک فارس کے رہنے والے ۱۲ [3] ذَبَّ (ن) ذَبًّا، دفع کرنا، دور کرنا ۱۲ [4] اَلْغُرَابُ. بالضم کوا. جمع اَغْرُبٌ، غُرُبٌ، غِرْبَانٌ، اَغْرِبَةٌ اور جمع الجمع، غَرَابِيْنُ آتی ہے ۱۲ [5] حَذِرَ (س) حَذَرًا. مِنْهُ، بچنا، چوکنا رہنا. صفت کے لئے حَذِرٌ اور حَذُرٌ آتا ہے، جس کی جمع حَذِرُوْنَ اور حَذَارٰی آتی ہے ۱۲ [6] خِنْزِيْرٌ. بالکسر، سُوَر. جمع خَنَازِيْرُ آتی ہے ۱۲ [7] بَكَرَ (ن) بُكُوْرًا. آگے بڑھنا. سویرے کرنا، صبح کے وقت آنا ۱۲ [8] اَلْهِرَّةُ. بلی. جمع هِرَرٌ اور بلا کے لئے هِرٌّ آتا ہے، اسکی جمع هِرَرَةٌ آتی ہے، بعض اہل لغت کہتے ہیں کہ هِرَّةٌ صرف مؤنث کے لئے اور هِرٌّ، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے ۱۲ [9] تَمَلَّقَ، تَمَلُّقًا چاپلوسی کرنا. مَلِقَهُ (س)، مَلَقًا وَمَلَقًا. چاپلوسی کرنا ۱۲

۲۴۔ **حِکَایَۃٌ.** قِیْلَ اِنَّ مَلِکًا مِنْ مُلُوْکِ الْفُرْسِ کَانَ سَمِیْنًا[1] مُتَثَقِّلًا[2] حَتّٰی

بیان کیا گیا ہے کہ ایک بادشاہ فارس کے بادشاہوں میں سے بہت موٹا اور بھاری تھا یہاں تک کہ وہ نفع

اَنَّہٗ لَا یَنْتَفِعُ بِنَفْسِہٖ فَجَمَعَ الْاَطِبَّاءَ[3] عَلٰی اَنْ یُّعَالِجُوْہُ فَصَارَ کُلَّمَا عَالَجُوْہُ

نہیں اٹھا سکتا تھا اپنی ذات سے پس اکٹھا کیا طبیبوں کو اس بات پر کہ وہ لوگ علاج کریں اسکا، پس اطبا جب علاج کرتے اسکا

لَا یَزْدَادُ اِلَّا شَحْمًا[4] فَجِیْئَ اِلَیْہِ بِبَعْضِ الْحُذَّاقِ[5] مِنَ الْاَطِبَّاءِ فَقَالَ لَہٗ اَنَا اُعَالِجُکَ

نہیں زیادہ ہوتی مگر چربی (یعنی اور موٹا ہی ہوتا جاتا) پس لایا گیا ایک ماہر طبیب کو اسکے پاس، پس اس طبیب نے اس سے کہا میں تیرا علاج

اَیُّہَا الْمَلِکُ وَلٰکِنْ اَمْہِلْنِیْ[6] ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ حَتّٰی اَتَاَمَّلَ[7] وَاَنْظُرَ اِلٰی طَالِعِکَ[8]

کرونگا اے بادشاہ، لیکن مہلت دیجئے مجھکو تین دن کی تاکہ غور کروں میں اور دیکھوں میں آپکے نچھتر کو اور اس دوا کو، جو

وَمَا یُوَافِقُکَ مِنَ الْاَدْوِیَۃِ[9] فَلَمَّا مَضَتْ لَہٗ ثَلٰثَۃُ اَیَّامٍ قَالَ اَیُّہَا الْمَلِکُ

موافق آئے آپ کو دواؤں میں سے، پس جب گذر گئے اسکے لئے تین دن، تو طبیب نے کہا اے بادشاہ، میں نے دیکھا ہے

اِنِّیْ نَظَرْتُ فِیْ طَالِعِکَ فَظَہَرَ لِیْ اَنَّہٗ مَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِکَ اِلَّا اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا فَاِنْ

آپ کے نچھتر میں تو ظاہر ہوا میرے لئے یہ کہ نہیں باقی رہ گئے آپ کی عمر میں سے مگر صرف چالیس دن، اگر

---

[1] سَمِیْنٌ. موٹا. مؤنث سَمِیْنَۃٌ آتا ہے جمع سِمَانٌ آتی ہے. سَمِنَ (س) سِمَنًا وَسَمَانَۃً وَاَسْمَنَ وَتَسَمَّنَ، موٹا ہونا ॥ [2] مُتَثَقِّلًا. اسم فاعل مِنْ اَثْقَلَ، بھاری ہونا، بوجھل ہونا. ثَقُلَ (ك) ثِقَلًا بھاری ہونا. صفت کے لئے. ثَقِیْلٌ، ثُقَالٌ اور ثِقَالٌ آتا ہے. جمع ثُقَلَاءُ، ثِقَالٌ اور ثُقُلٌ آتی ہے [3] اَلْاَطِبَّاءُ. جمع ہے طَبِیْبٌ کی، فن طب کا جاننے والا. طب کا ماہر، اسکی جمع اَطِبَّۃٌ بھی آتی ہے، طَبَّ (ن ض) طَبًّا، علاج کرنا، تَطَبَّبَ الرَّجُلُ، طبیب بننا ॥ [4] شَحْمٌ. بالفتح چربی، ایک بوٹی کو شَحْمَۃٌ کہا جاتا ہے جمع شُحُوْمٌ آتی ہے، شَحُمَ (ك) شَحَامَۃً، بہت چربی والا ہونا ॥ [5] اَلْحُذَّاقُ. جمع ہے حَاذِقٌ کی، ماہر ملاحظہ ہو ص۵۵ بند ۳۱ ॥ [6] اَمْہِلْنِیْ. فعل امر من الاِمْہَال. اَمْہَلَہٗ، مہلت دینا ॥ [7] اَتَاَمَّلَ. واحد متکلم من التَّاَمُّلِ، تَاَمَّلَ فِیْہِ، سوچنا، غور کرنا ॥ [8] طَالِعٌ. وہ ستارہ جس کے نکلنے پر سعد و نحس کی فال لی جاتی ہے، جمع طَوَالِعُ آتی ہے. طَلَعَ (ن) طُلُوْعًا، اَلْکَوْکَبُ، ستارہ کا نکلنا ॥ [9] اَلْاَدْوِیَۃِ، جمع ہے دَوَاءٌ کی دوا ॥

لَوْ تُصَدِّقُنِیْ فَاحْبِسْنِیْ عِنْدَكَ لِتَقْتَصَّ مِنِّیْ فَاَمَرَ بِحَبْسِهٖ وَاَخَذَ الْمَلِكُ فِی التَّاَهُّبِ

آپ میری تصدیق نہ کریں تو قید کر دیجئے مجھکو اپنے پاس تاکہ آپ بدلہ لے سکیں مجھ سے، پس حکم دیا بادشاہ نے طبیب کے قید کر دینے کا

لِلْمَوْتِ وَرَفَعَ جَمِیْعَ الْمَلَاهِیْ وَرَکِبَهُ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَاحْتَجَبَ عَنِ النَّاسِ

اور بادشاہ موت کی تیاری میں لگ گیا اور ختم کر دئے تمام کھیل کود اور سوار ہو گیا اس پر رنج و غم اور چھپ گیا لوگوں سے۔

وَصَارَ کُلَّمَا مَضٰی یَوْمٌ یَزْدَادُ هَمًّا وَیَتَنَاقَصُ حَالُهٗ فَلَمَّا مَضَتِ الْاَیَّامُ الْمَذْکُوْرَةُ

اور ہو گیا ایسا، کہ جب جب گذرتا کوئی دن زیادہ ہوتا غم اور دبلا ہوتا اسکا حال، پس جب گذر گئے ایام مذکورہ تو

طَلَبَ الْحَکِیْمَ وَکَلَّمَهٗ فِیْ ذَالِكَ فَقَالَ لَهٗ اَیُّهَا الْمَلِكُ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَالِكَ حِیْلَةً

بلایا بادشاہ نے طبیب کو اور گفتگو کی اس سے اس معاملہ میں، پس کہا طبیب نے اس سے اے بادشاہ، صرف میں نے اس کو حیلہ کے طور پر

عَلٰی ذَهَابِ شَحْمِكَ وَمَا رَاَیْتُ لَكَ دَوَاءً اِلَّا هٰذَا اَلْاٰنَ یُفِیْدُكَ الدَّوَاءُ

تیری چربی کے ختم ہو جانے کیلئے کیا تھا، اور نہیں خیال کیا میں نے آپ کے لئے کوئی دوا، مگر یہی اب فائدہ دیگی آپ کو دوا

فَخَلَعَ عَلَیْهِ الْمَلِكُ خِلْعَةً سَنِیَّةً وَاَمَرَ لَهٗ بِمَالٍ جَزِیْلٍ

پس طبیب کو بادشاہ نے عالی مرتبت انعام دیا اور حکم دیا اسکے لئے بہت مال دینے کا۔

۱؎ فَاحْبِسْنِیْ، اَمْرٌ مِنَ الْحَبْسِ، حَبَسَ (ض) حَبْسًا، قید کرنا، عَنْہُ، روکنا ۱۲ ۲؎ تَقْتَصُّ، مضارع مِنَ الاقتصاص، اِقْتَصَّ مِنْ فُلَانٍ، بدلہ لینا، قصاص لینا ۱۲ ۳؎ اَهَّبَ وَتَاَهَّبَ لِلْاَمْرِ، تیار ہونا، تَاَهُّبٌ باب تفعّل کا مصدر ہے، تیاری، آمادگی، اس کا مادہ ء۔ ہ۔ ب ہے ۱۲ ۴؎ اَلْمَلَاهِیْ، جمع ہے مِلْهٰی کی، بالکسر کھیل کود کا آلہ، لہو و لعب کا سامان، لَهَا (ن) لَهْوًا، کھیلنا، وَتَلَاهٰی بِالْمَلَاهِیْ، کھیل کود میں مشغول ہونا ۱۲ ۵؎ اَلْهَمُّ، غم، جمع هُمُوْمٌ آتی ہے۔ هَمَّ (ن) هَمًّا، غمگین کرنا، وَاهْتَمَّ الرَّجُلُ، غمگین ہونا ۱۲ ۶؎ اِحْتَجَبَ، چھپنا، وَحَجَبَهٗ (ن) حَجْبًا، چھپانا، روکنا ۱۲ ۷؎ یَتَنَاقَصُ، مضارع مِنَ التناقص، تَنَاقَصَ الشَّیْئُ، آہستہ آہستہ گھٹنا، مراد دبلا ہونا۔ نَقَصَ (ن) نَقْصًا وَنُقْصَانًا، گھٹنا، کم ہونا ۱۲ ۸؎ حِیْلَةٌ، بالکسر ہوشیاری، تدبیر، دوربینی، جمع حِیَلٌ ۱۲ ۹؎ خِلْعَةٌ، بالکسر وہ کپڑا جو بادشاہ کی طرف سے بطور انعام ملے ۱۲ ۱۰؎ سَنِیَّةٌ، عالی مرتبہ۔ مذکر کیلئے سَنِیٌّ آتا ہے۔ سَنِیَ (س) سَنَاءً، بلند مرتبہ ہونا ۱۲ ۱۱؎ جَزِیْلٌ، بہت زیادہ اسی کے ہم معنی جُزَالٌ بھی آتا ہے۔ اَجْزَلَ الْعَطَاءَ لِفُلَانٍ، فلاں کو بہت عطیہ دیا۔ جَزُلَ (ك) جَزَالَةً اَلشَّیْئُ، بڑا ہونا، موٹا ہونا ۱۲

حکایة یُرْوٰی اَنَّہٗ کَانَ لِبَعْضِ الْمُلُوْکِ شَاھِیْنٌ وَکَانَ مُوْلَعًا بِہٖ

بیان کیا جاتا ہے کہ کسی بادشاہ کا ایک باز تھا اور بادشاہ اس کا عاشق تھا

فَطَارَ یَوْمًا وَوَقَعَ عَلٰی مَنْزِلِ عَجُوْزٍ فَلَزِمَتْہُ فَلَمَّا رَاَتْ مِنْقَارَہٗ مُعْوَجًّا قَالَتْ ھٰذَا

پس اڑا ایک دن اور جا بیٹھا ایک بڑھیا کے گھر پر تو بڑھیا نے پکڑ لیا۔ پس جب دیکھا بڑھیا نے اسکی چونچ کو ٹیڑھی تو اس نے

لَا یَقْدِرُ اَنْ یَلْتَقِطَ الْحَبَّ فَقَصَّتْہُ بِالْمِقَصِّ ثُمَّ نَظَرَتْ اِلٰی مَخَالِبِہٖ وَطُوْلِھَا فَقَالَتْ

کہا کہ یہ نہیں قدرت رکھتا ہوگا کہ چگے دانے کو تو بڑھیا نے کاٹ دی چونچ قینچی سے۔ پھر دیکھا بڑھیا نے اسکے ناخونکی

وَمِنْہُ لَا یَسْتَطِیْعُ الْمَشْیَ فَقَصَّتْھَا وَتَحَکَّمَتْ فِیْہِ شَفَقَۃً عَلَیْہِ بِزَعْمِھَا وَاَھْلَکَتْہُ

طرف اور اسکی لمبائی کی طرف پس کہا کہ میں خیال کرتی ہوں کہ یہ نہیں طاقت رکھتا ہوگا چلنے کی پس کاٹ دیا ناخونکو اور بڑھیا

مِنْ حَیْثُ اَرَادَتْ نَفْعَہٗ ثُمَّ اِنَّ الْمَلِکَ بَذَلَ الْجَعَائِلَ لِمَنْ یَّاْتِیْہِ بِخَبَرِہٖ

نے کیا بس اپنی رائے سے فیصلہ کیا بطور شفقت کے اس پر اور برباد کیا اس کو اس خیال سے کہ ارادہ کیا تھا اس کو نفع

فَوَجَدُوْہُ عِنْدَ الْعَجُوْزِ فَجَاءُوْا بِہٖ اِلَی الْمَلِکِ فَلَمَّا رَاٰی حَالَہٗ قَالَ

پہونچانا۔ ادھر بادشاہ نے خرچ کئے (مقرر کئے) انعامات اس شخص کیلئے جو لائیگا بادشاہ کے پاس باز کی خبر پس پایا لوگوں نے اسکو

بڑھیا کے پاس پس لے آئے لوگ اس کو بادشاہ کے پاس۔ پس جب دیکھا بادشاہ نے اس کا حال۔ کہا

شَاھِیْن۔ ایک چڑیا کا نام ہے جو شکار کر کے کھاتی ہے۔ باز کو بھی کہتے ہیں جمع شَوَاھِیْن اور شَیَاھِیْن آتی ہے

مُوْلَعًا۔ اسم مفعول۔ مِنْ اُوْلِعَ اِیْلَاعًا۔ گرویدہ ہونا، عاشق ہونا، بہت محبت کرنا ؎ طَارَ (ض)

طَیَرَانًا اَلطَّائِرُ۔ پرندہ کا اڑنا ؎ ملاحظہ ہو صفحہ ۔۔ ؎ مِنْقَارٌ بالکسر۔ چونچ۔ نَقَرَ (ن) نَقْرًا

الشَّیْئَ چونچ سے سوراخ کرنا ؎ مُعْوَجًّا۔ اسم فاعل مِنَ الْاِعْوِجَاجِ۔ اِعْوَجَّ اِعْوِجَاجًا۔ اَلْعُوْدَ۔ لکڑی

کا ٹیڑھا ہونا۔ عَوِجَ (س) عَوَجًا ٹیڑھا ہونا ؎ لَقَطَ (ن) لَقْطًا۔ الشَّیْئَ۔ زمین سے اٹھانا۔ لَقَطَ الطَّائِرُ

الْحَبَّ۔ پرندہ نے دانہ چگا ؎ اَلْحَبُّ۔ دانہ۔ جمع حُبُوْبٌ ؎ ملاحظہ ہو صفحہ ۔۔ ؎ مِقَصٌّ۔ اسم آلہ

قینچی، جمع مَقَاصُّ ؎ ملاحظہ ہو صفحہ ۔۔ ؎ تَحَکَّمَ۔ فِیْہِ۔ محض اپنی رائے سے فیصلہ کرنا۔ اپنی

خواہش سے تصرف کرنا ؎ بَذَلَ (ن ض) بَذْلًا۔ اَلشَّیْئَ خرچ کرنا۔ سخاوت کرنا ؎ اَلْجَعَائِلُ

جمع جَعَالَۃٌ (بالحرکات الثلثہ) کی۔ مزدوری۔ اُجرت۔ اسی کے ہم معنی جِعَالٌ اور جُعْلٌ بھی آتا

ہے۔ اول کی جمع جُعْلٌ اور ثانی کی جمع اَجْعَالٌ آتی ہے۔ جَعَلَ (ف) جَعْلًا بنانا۔ پیدا کرنا

أَخْرِجُوهُ وَنَادُوا[1] عَلَيْهِ هٰذَا جَزَاءُ مَنْ أَوْقَعَ[2] نَفْسَهُ عِنْدَ مَنْ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهُ

باہر نکالو اسکو اور اعلان کردو اس پر کہ یہ ہے بدلہ اس شخص کا جو پیش کرتا ہے اپنے آپکو اس شخص کے پاس جو نہیں پہچانتا ہے اسکی قدر

٢٠. حکایۃ. قِيلَ إِنَّ رَجُلًا أَتَى إِلَى بَعْضِ الْحُكَمَاءِ فَشَكَى إِلَيْهِ صَدِيقَهُ وَ عَزَمَ[3] عَلَى قَطْعِهِ وَالْاِنْتِقَامِ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ الْحَكِيمُ أَتَفْهَمُ مَا أَقُولُ لَكَ فَأُكَلِّمَهُ أَمْ يَكْفِيكَ مَا عِنْدَكَ مِنْ فَوْرَةِ[4] الْغَضَبِ الَّتِي تَشْغَلُكَ عَنِّي فَقَالَ إِنِّي لِمَا تَقُولُ لَوَاعٍ[5] قَالَ أَسُرُورُكَ بِمَوَدَّتِهِ[6] كَانَ أَطْوَلَ أَمْ غَمُّكَ بِذَنْبِهِ[7] قَالَ بَلْ سُرُورِي قَالَ أَفَحَسَنَاتُهُ عِنْدَكَ أَكْثَرُ أَمْ سَيِّئَاتُهُ قَالَ حَسَنَاتُهُ قَالَ فَاصْفَحْ[8] لِصَالِحِ أَيَّامِكَ مَعَهُ عَنْ ذَنْبِهِ وَهَبْ[9] لِسُرُورِكَ بِهِ جُرْمَهُ

بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص آیا ایک عقلمند کے پاس اور شکایت کی اس سے اپنے دوست کی اور پختہ ارادہ کرلیا اس سے قطع تعلق کرنے اور بدلہ لینے کا اس سے۔ پس کہا اس سے عقلمند نے کیا تم سمجھ لوگے اس بات کو جو میں تم سے کہونگا تو بات کروں میں تم سے یا کافی ہوگی تمہیں وہ چیز جو تمہارے پاس ہے یعنی غصے کی تیزی جو باز رکھے گی تم کو مجھ سے اسلئے کہا بیشک میں یاد رکھونگا جو آپ کہیں گے کہا کیا تمہاری خوشی (کی مدت) اسکی محبت میں زیادہ رہی یا تیرے غم (کی مدت) اسکے گناہ کی وجہ سے۔ بولا بلکہ میری خوشی (کی مدت) زیادہ رہی (پھر) پوچھا۔ کیا اسکی نیکیاں تیرے نزدیک زیادہ ہیں یا اسکی برائیاں۔ کہا اسکی نیکیاں (زیادہ ہیں) کہا درگذر کرو تم اپنے اچھے زمانے کے بدلے میں اسکے گناہ کو اور بخشدو اپنے خوش رہنے کے عوض اسکے جرم کو۔

---

[1] نَادُوا۔ امر حاضر صیغہ جمع مذکر۔ مِن نَادىٰ مُنَادَاةً۔ اَلرَّجُلَ۔ پکارنا۔ عَلَيْهِ رونا ۔ [2] اَوْقَعَ۔ اِيقَاعًا واقع کرنا۔ پیش کرنا۔ ڈالنا۔ وَقَعَ (ف) وُقُوعًا۔ گرنا۔ واقع ہونا ۔ [3] عَزَمَ (ض) عَزْمًا۔ پختہ ارادہ کرنا ۔ [4] فَوْرَةٌ۔ تیزی۔ فَوْرَةُ الْغَضَبِ۔ غصہ کی تیزی۔ فَوْرَةٌ مِنَ الْحَرِّ۔ گرمی کی تیزی۔ فَارَتْ (ن) فَوْرًا۔ اَلْقِدْرُ جوش ملنا۔ اُبلنا ۔ [5] لَوَاعٍ۔ لام تاکید کے لئے ہے اور اصل کلمہ واع ہے۔ اسم فاعل۔ نگاہ رکھنے والا۔ والی۔ نگہبان وَعَىٰ (ض) وَعْيًا۔ الشَّيْئَ جمع کرنا۔ اَلْكَلَامَ یاد کرنا۔ حفاظت کرنا ۔ [6] مَوَدَّةٌ۔ خواہش، محبت و دوستی وَدَّ (س) وَدًّا وَمَوَدَّةً۔ محبت کرنا۔ خواہش کرنا ۔ [7] ذَنْبٌ۔ گناہ۔ جمع ذُنُوبٌ اور جمع الجمع ذُنُوبَاتٌ آتی ہے۔ اَذْنَبَ الرَّجُلُ۔ گنہگار ہونا ۔ [8] اِصْفَحْ۔ فعل امر۔ صَفَحَ (ف) صَفْحًا۔ عَنْهُ۔ اعراض کرنا سوگردانی کرنا۔ درگذر کرنا۔ معاف کرنا ۔ [9] هَبْ۔ فعل امر۔ وَهَبَ۔ يَهَبُ۔ هِبَةً۔ فُلَانًا۔ ہبہ کرنا۔ مراد معاف کرنا ۔

وَاطْرَحْ مَؤُنَةَ الْغَضَبِ وَالْاِنْتِقَامِ لِلْوُدِّ الَّذِیْ بَیْنَکُمَا فِیْ سَالِفِ الْاَیَّامِ وَ

اور ڈالدے غصے اور انتقام کی مشقت کو اس محبت کیوجہ سے جو تم دونوں میں رہی ہے۔ پچھلے دنوں میں اور شاید کہ تم

وَلَعَلَّكَ لَاتَنَالُ مَا اَمَّلْتَ فَتَطُوْلُ مُصَاحَبَةُ الْغَضَبِ وَيَؤُلُ اَمْرُكَ اِلٰى مَا تَكْرَهُ

نہ پاؤ اس چیز کو جو امید باندھی ہے تم نے پس طویل ہو جائیگا غصہ کا ساتھ رہنا زمانہ اور لوٹیگا تمہارا معاملہ اس چیز کیطرف جو تمہیں ناپسند ہے

۲۰۔ حِكَايَةٌ اَخْبَرَ اَبُوْبَكْرِ بْنِ الْخَاضِبَةِ اَنَّهُ كَانَ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِىْ

خبر دی ابوبکر بن خاضبہ نے تحقیق کہ وہ (خود) ایک رات بیٹھے ہوئے لکھ رہے تھے کچھ حصہ

قَاعِدًا يَنْسَخُ شَيْئًا مِّنَ الْحَدِيْثِ بَعْدَ اَنْ مَضٰى وَهْنٌ مِّنَ اللَّيْلِ قَالَ وَكُنْتُ

حدیث کا بعد اس کے کہ گذر چکا تھا رات کا آدھا حصہ۔ کہا انہوں نے کہ میں تنگ دست تھا۔ پس نکلا

ضَيِّقَ الْيَدِ فَخَرَجَتْ فَارَةٌ كَبِيْرَةٌ وَجَعَلَتْ تَعْدُوْ فِى الْبَيْتِ وَاِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ

ایک بڑا چوہا اور دوڑنے لگا گھر میں اور اچانک تھوڑی دیر کے بعد

۱؎ اِطْرَحْ فعل امر طَرَحَ (ف) طَرْحًا الشَّیْءَ پھینکنا، دور کرنا ۲؎ مَؤُنَةٌ سختی، بوجھ مشقت۔ جمع مُؤَنٌ آتی ہے۔ مَاَنَ (ف) مَاْنًا اَلْقَوْمَ، نان ونفقہ برداشت کرنا۔ یہ اجوف واوی بمعنی مَانَ (ن) مُوْنًا بھی آتا ہے ۳؎ سَالِفٌ گذشتہ، پہلے گذرا ہوا۔ بولا جاتا ہے كَانَ ذٰلِكَ فِىْ سَالِفِ الْاَيَّامِ وہ گذشتہ زمانہ میں تھا جمع سَلَفٌ اور سُلَّافٌ آتی ہے۔ سَلَفَ (ن) سَلَفًا۔ آگے ہونا، گذرنا ۴؎ لَاتَنَالُ مضارع منفی، نَالَ (ض، س) نَيْلًا۔ اَلْمَطْلُوْبَ حاصل کرنا پانا ۵؎ اَمَّلْتَ۔ اَمَّلَهٗ، تَاْمِيْلًا امید کرنا اور اَمَلَهٗ (ن) اَمَلًا بھی اسی معنی میں آتا ہے، اَلْاَمَلُ امید کو کہتے ہیں جمع اٰمَالٌ آتی ہے ۶؎ يَؤُلُ۔ اٰلَ (ن) اَوْلًا وَمَالَ اِلَيْهِ لوٹنا ۷؎ نَسَخَ (ف) نَسْخًا۔ اَلْكِتَابَ، نقل کرنا، لکھنا ۸؎ وَهْنٌ۔ مِنَ اللَّيْلِ، آدھی رات، آدھی رات کے بعد کا حصہ۔ وَهَنَ (س ح ض ك) وَهْنًا کمزور ہونا، سست ہونا ۹؎ ضَيِّقٌ، صیغہ صفت ہے، بمعنی تنگ، اسی معنی میں ضِيْقٌ اور ضَائِقٌ بھی آتا ہے، ضَيِّقُ الْيَدِ تنگدست کو کہتے ہیں، ضَاقَ (ض)، ضِيْقًا، ضَيْقًا۔ تنگدست ہونا ۱۰؎ فَارَةٌ، چوہیا، چوہا، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ جمع فِيْرَانٌ آتی ہے ۱۱؎ عَدَا (ن)، عَدْوًا دوڑنا

خَرَجَتْ اُخْرٰى وَجَعَلَتَا تَلْعَبَانِ[1] بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَقَافَزَانِ[2] اِلٰى اَنْ دَنَتَا[3] مِنْ

نکلا دوسرا (چوہا) اور دونوں کھیلنے لگے میرے سامنے اور باہم اچھلنے کودنے لگے یہاں تک کہ قریب آگئے دونوں

ضَوْءِ[4] السِّرَاجِ[5] وَتَقَدَّمَتْ اِحْدٰهُمَا وَكَانَتْ بَيْنَ يَدَيَّ طَاسَةٌ[6] فَاَكْبَبْتُهَا[7]

چراغ کی روشنی کے، اور آگے بڑھا ان دونوں میں سے ایک، اور میرے سامنے ایک طشت تھا، پس میں نے اوندھا

عَلَيْهَا فَجَاءَتْ صَاحِبَتُهَا[8] وَشَمَّتِ[9] الطَّاسَةَ وَجَعَلَتْ تَدُوْرُ حَوَالَى[10] الطَّاسَةِ وَ

کر دیا اس کو چوہے پر، پس آیا اسکا ساتھی اور سونگھا طشت کو اور گھومنے لگا طشت کے ارد گرد، اور مارنے لگا

تَضْرِبُ بِنَفْسِهَا عَلَيْهَا وَاَنَا سَاكِتٌ اَنْظُرُ مُشْتَغِلٌ بِالنَّسْخِ فَدَخَلَتْ سَرَبَهَا[11] وَاِذَا بِهَا

اپنے آپ کو اس پر اور میں چپ چاپ دیکھ رہا ہوں اور مشغول ہوں لکھنے میں، پھر چلا گیا وہ چوہا اپنی بل میں اور اچانک

---

[1] تَلْعَبَانِ، مضارع، تثنیہ کا صیغہ، لَعِبَ (س)، لَعْبًا وَتِلْعَابًا، کھیل کرنا، تفریح کے طور پر کوئی کام

[2] تَتَقَافَزَانِ، صیغہ تثنیہ فعل مضارع۔ مِنَ التَّقَافُزِ۔ تَقَافَزَ الْقَوْمُ، آپس میں کودنا، باہم اچھلنا کودنا۔ قَفَزَ (ض)، قَفْزًا۔ اَلْغَزَالُ، ہرن کا چھلانگ مارنا، کودنا، اچھلنا ۱۲ [3] دَنَتَا۔ فعل ماضی، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔ دَنَا (ن)، دُنُوًّا۔ لَهٗ، مِنْهُ، اِلَيْهِ، قریب ہونا ۱۲ [4] ضَوْءٌ بفتح الاول وضمہ، روشنی، جمع اَضْوَاءٌ آتی ہے، ضَاءَ (ن)، ضَوْءًا روشن ہونا ۱۲۔ [5] اَلسِّرَاجُ۔ بالکسر، چراغ۔ جمع سُرُجٌ آتی ہے،

[6] طَاسَةٌ۔ پانی پینے کا پیالہ، جمع طَاسَاتٌ آتی ہے ۲۔ [7] اَكْبَبْتُ۔ واحد متکلم مِنَ الْاِكْبَابِ، اَكَبَّ عَلَيْهِ، اوندھا کرنا۔ كَبَّ (ن)، كَبًّا۔ اَلْاِنَاءَ، برتن کو اوندھا کرنا ۱۲ [8] صَاحِبَةٌ، یہ صَاحِبٌ کا مؤنث ہے۔ بمعنی سہیلی، ساتھی، دوست، جمع صَاحِبَاتٌ اور صَوَاحِبُ آتی ہے۔ صَحِبَ (س)، صُحْبَةً، ساتھی

[9] شَمَّتْ، فعل ماضی صیغہ واحد مؤنث غائب۔ شَمَّ (س ن)، شَمًّا۔ سونگھنا ۱۲ [10] حَوَالَى، گرد، گرد، اس کے معنی میں حَوْلٌ، حَوْلَى اور حَوَالٌ بھی آتا ہے۔ بولا جاتا ہے قَعَدَ حَوْلَهٗ وَحَوْلَيْهِ وَحَوَالَهٗ وَحَوَالَيْهِ اسکے گرد اگرد بیٹھا ۱۲ [11] سَرَبٌ۔ بل، سوراخ، راستہ، نالی، تہ خانہ۔ جمع اَسْرَابٌ آتی ہے۔ سَرَبَ (ن)، سُرُوْبًا۔ اَلْمَاءُ۔ جاری ہونا۔ اَلرَّجُلُ گھسنا۔ وَسَرِبَ (س)، سَرَبًا۔ اَلْاِنَاءُ برتن کا ٹپکنا

[12] سَاعَةٌ، تھوڑی دیر، گھنٹہ، جمع سَاعَاتٌ آتی ہے ۱۲

سَاعَةً[1] خَرَجَتْ وَفِي[2] فِيهَا دِينَارٌ صَحِيحٌ وَتَرَكَتْهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا وَسَكَتُّ

تھوڑی دیر کے بعد نکلا اس حال میں کہ اسکے منہ میں ایک کھری اشرفی ہے اور چھوڑ گیا اس اشرفی کو میرے سامنے، پس دیکھا میں نے

وَشَغَلْتُ بِالنَّسْخِ وَقَعَدَتْ سَاعَةً بَيْنَ يَدَيَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ فَرَجَعَتْ وَجَاءَتْ بِدِينَارٍ آخَرَ

اسکی طرف اور خاموش رہا اور مشغول رہا لکھنے میں اور وہ چوہا بیٹھا رہا تھوڑی دیر میرے سامنے، دیکھ رہا تھا میری طرف، پھر واپس گیا اور

وَقَعَدَتْ سَاعَةً أُخْرَى وَأَنَا سَاكِتٌ أَنْظُرُ وَأَنْسَخُ وَكَانَتْ تَمْضِي وَتَجِيءُ إِلَى أَنْ جَاءَتْ

لایا دوسری اشرفی اور بیٹھا رہا تھوڑی دیر اور میں چپ چاپ دیکھ رہا ہوں اور لکھ رہا ہوں اور وہ چوہا جاتا تھا اور آتا تھا یہاں تک کہ

بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ أَوْ خَمْسَةٍ، اَلشَّكُّ مِنِّي، وَقَعَدَتْ زَمَانًا طَوِيلًا أَطْوَلَ مِنْ كُلِّ

لایا چار یا پانچ اشرفیاں (چار یا پانچ میں شک میری طرف سے ہے) اور بیٹھا رہا بہت دیر تک، ہر مرتبہ سے زیادہ

نَوْبَةٍ[3] وَرَجَعَتْ وَدَخَلَتْ سَرَبَهَا وَخَرَجَتْ وَإِذَا فِي فِيهَا جُلَيْدَةٌ[4] كَانَتْ فِيهَا الدَّنَانِيرُ

اور پھر لوٹا اور داخل ہوا اپنے بل میں، اور نکلا اس حال میں کہ اچانک اسکے منہ میں ایک چھوٹی تھیلی تھی جس

وَتَرَكَتْهَا فَوْقَ الدَّنَانِيرِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ مَا بَقِيَ مَعَهَا شَيْءٌ فَرَفَعْتُ[5] الطَّاسَةَ فَقَفَزَتَا

میں اشرفیاں تھیں اور ڈالدیا اسکو اشرفیوں کے اوپر، پس یقین کرلیا میں نے کہ نہیں باقی رہا اسکے پاس کچھ، پس اٹھایا

وَدَخَلَتَا الْبَيْتَ وَأَخَذْتُ الدَّنَانِيرَ وَأَنْفَقْتُهَا فِي مُهِمٍّ[6] لِي۔

میں نے طشت کو، پس دونوں کودے اور گھس گئے اپنی بل میں اور لے لیا میں نے اشرفیوں کو اور خرچ کیا میں نے انکو اپنی ضرورت میں

۲۸ حِكَايَةٌ۔ اِسْتَأْجَرَ[7] رَجُلٌ حَمَّالًا[8] لِيَحْمِلَ لَهُ قَفَصًا[9] فِيهِ قَوَارِيرُ[10] عَلَى

اُجرت پر لیا ایک شخص نے مزدور تاکہ اٹھائے اسکے لئے صندوق کو جس میں شیشیاں اور بوتلیں تھیں

[1] سَاعَةٌ، تھوڑی دیر جمع سَاعَاتٌ آتی ہے۔ [2] فِي مُنہ، اصل لفظ فُوْ ہے جو اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، حالت جر میں چونکہ اسکا اعراب یا کیساتھ آتا ہے اسلئے یہاں فِي آیا ہے جیسے بولا جاتا ہے سَقَطَ لِفِيهِ، وہ اپنے منہ کے بل گر پڑا۔ [3] نَوْبَةٌ باری بولا جاتا ہے جَاءَتْ نَوْبَتُكَ، تمہاری باری آئی جمع نُوَبٌ آتی ہے، تَنَاوَبَ الْأَمْرَ، باری باری کرنا۔ [4] جُلَيْدَةٌ تصغیر ہے جِلْدَةٌ کی، کھال کا ٹکڑا۔ مراد تھیلے کی چمڑی۔ [5] رَفَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم، رَفَعَ (ف) رَفْعًا۔ اٹھانا [6]۔ مہمّ، ضرورت، سخت معاملہ جمع مَهَامُّ آتی ہے اور مؤنث کیلئے مُهِمَّةٌ آتا ہے اسکی جمع مُهِمَّاتٌ آتی ہے۔ [7] اِسْتَأْجَرَ، کرایہ پر لینا، اُجرت پر لینا۔ مزدور رکھنا۔ آجَرَ، مُؤَاجَرَةً، الرَّجُلَ، مزدور بنانا، اَجَرَ (ن ض)، مزدوری دینا، بدلہ دینا۔ [8] حَمَّالٌ، بوجھ اٹھانیوالا مزدور، قلی حَمَلَ (ض) حَمْلًا، اَلشَّيْءَ عَلَى ظَهْرِهِ، اٹھانا۔ [9] قَفَصٌ، پنجرا، غلہ رکھنے کا برتن، صندوق، جمع أَقْفَاصٌ آتی ہے۔ [10] قَوَارِيرُ جمع ہے قَارُورَةٌ کی، اصل معنی شراب کا برتن اور زیادہ تر بوتل اور شیشی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اَنْ يُعَلِّمَهُ ثَلٰثَ خِصَالٍ يَنْتَفِعُ بِهَا فَلَمَّا بَلَغَ ثُلُثَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الْخَصْلَةَ

اس شرط پر کہ سکھائیگا اسکو تین باتیں جن سے وہ نفع اٹھائیگا پس جب وہ مزدور پہونچا تہائی راستہ پر تو کہا لاؤ پہلی

الْاُوْلٰى فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ الْجُوْعَ خَيْرٌ مِّنَ الشِّبَعِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ

بات پس کہا جو شخص کہے کہ بھوک بہتر ہے آسودگی سے پس مت تصدیق کرنا اس کی، مزدور بولا بہت

فَلَمَّا بَلَغَ نِصْفَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ الْمَشْيَ خَيْرٌ مِّنَ

اچھا۔ پس جب پہونچا آدھے راستہ پر تو کہا لاؤ دوسری بات، پس کہا جو شخص کہے تم سے کہ پیدل چلنا بہتر ہے

الرُّكُوْبِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى بَابِ الدَّارِ قَالَ هَاتِ الثَّالِثَةَ

سواری سے، پس نہ تصدیق کرنا اسکی، کہا بہت اچھا۔ پس جب پہونچا گھر کے دروازے کے پاس تو کہا لاؤ تیسری بات

فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّهٗ وَجَدَ حَمَّالًا اَجْهَلَ مِنْكَ فَلَا تُصَدِّقْهُ فَرَمَى الْحَمَّالُ بِالْقَفَصِ

کہا جو شخص کہے تم سے کہ اس نے پایا تم سے زیادہ جاہل مزدور پس مت تصدیق کرنا۔ پس پھینکا مزدور نے صندوق

فَكَسَرَ جَمِيْعَ الْقَوَارِيْرِ وَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّهٗ بِالْقَفَصِ قَارُوْرَةٌ فَلَا تُصَدِّقْهُ اَبَدًا

پس ٹوٹ گئیں تمام بوتلیں اور بولا جو شخص کہے تم سے کہ باقی رہ گئی ہے صندوق میں ایک بوتل، پس تم مت تصدیق کرنا کبھی۔

۲۹۔ **حکایۃ** ۔ سَأَلَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ وَزِيْرَهٗ اَلْاَدَبُ يَغْلِبُ الطَّبْعَ، اَمِ الطَّبْعُ

پوچھا ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہ ادب غالب ہوتا ہے طبیعت پر، یا طبیعت

يَغْلِبُ الْاَدَبَ. فَقَالَ الطَّبْعُ اَغْلَبُ لِاَنَّهٗ اَصْلٌ وَّالْاَدَبُ فَرْعٌ وَّكُلُّ فَرْعٍ يَرْجِعُ

غالب ہوتی ہے ادب پر تو وزیر نے کہا طبیعت بہت زیادہ غالب ہوتی ہے اسلئے کہ وہ اصل ہے اور ادب فرع و تابع ہے اور ہر

لہ خِصَالٌ جمع خَصْلَةٌ کی، عادت، اچھی، بری ہر قسم کی عادت کیلئے مستعمل ہے ۲ الْجُوْعُ، بھوک، جَاعَ (ن)، جُوْعًا و مَجَاعًا، بھوکا ہونا ۳ الشِّبَعُ، جُوْعٌ کی ضد ہے، آسودگی، شکم سیری، شَبِعَ (س) شِبَعًا مِنَ الطَّعَامِ شکم سیر ہونا ۴ اَجْهَلُ، اسم تفضیل مِنَ الْجَهَالَةِ۔ جَهِلَ (س)، جَهْلًا، بیوقوف ہونا، ان پڑھ ہونا، صفت کے لئے جَاهِلٌ آتا ہے جو مشہور و معروف ہے جمع اسکی جُهَّلٌ، جُهَّالٌ، جُهَلَاءُ، جُهُلٌ، جُهْلٌ اور جَهَلَةٌ آتی ہے ۵ رَمٰى (ض)، رَمْيًا۔ بِالشَّيْءِ، پھینکنا۔ بولا جاتا ہے۔ رَمَى السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ، تیر کمان سے پھینکا ۶ الْمُلُوْكُ، بالضم جمع ہے مَلِكٌ کی، بادشاہ، صاحب اقتدار، مَلَكَ (ض)، مِلْكًا، مالک ہونا ۷ وَزِيْرٌ، بادشاہ کا مددگار جمع وُزَرَاءُ، اور اَوْزَارٌ آتی ہے، وَزَرَ (ض) وِزَارَةً لِلْمَلِكِ، وزیر بننا ۸ غَلَبَ (ض)، غَلْبًا وَغَلَبَةً غالب ہونا ۹ الطَّبْعُ، طبیعت، عادت، الَّتِيْ [illegible]

إلى أصله ثم إن الملك استدعى بالشراب وأحضر سنانير بأيديها الشماع

رجا لوتی ہے اپنی اصل کیطرف، پھر مانگی بادشاہ نے شراب اور حاضر کیا بلیوں کو جن کے ہاتھوں میں شمعیں تھیں،

فوقفت حولها فقال للوزير أنظر خطأ في قولك "الطبع أغلب" فقال الوزير

پس وہ کھڑی ہوگئیں بادشاہ کے ارد گرد، پس کہا وزیر سے دیکھ تو غلطی کو اپنی بات میں کہ طبیعت زیادہ غالب ہوتی ہے پس کہا

أمهلني الليلة فقال قد أمهلتك فلما كانت الليلة الثانية أخذ الوزير في

وزیر نے کہ مہلت دیجئے مجھکو رات بھر کی، بادشاہ نے کہا تحقیق کہ مہلت دی میں نے پس جبکہ آئی دوسری رات لیا وزیر نے اپنی

كمه فارة وربط في رجلها خيطا ومضى إلى الملك فلما أقبلت السنانير في

آستین میں ایک چوہا۔ اور باندھا اسکے پاؤں میں تاگا اور گیا بادشاہ کی طرف۔ پس جبکہ آئیں بلیاں جن کے ہاتھوں

أيديها الشماع أخرج الفارة من كمه فلما رأتها السنانير رمت بالشماع و

میں شمعیں تھیں، نکالا چوہے کو اپنی آستین سے پس جبکہ دیکھا اسکو بلیوں نے، پھینک دیا شمع کو اور

تبعت الفارة فكاد البيت أن يحترق فقال الوزير أنظر أيها الملك كيف غلب

پیچھے دوڑیں چوہے کو پس قریب تھا کہ گھر جل جائے، پس وزیر بولا دیکھو اے بادشاہ کیسے غالب ہوتی ہے

الطبع الأدب ورجع الفرع إلى أصله قال صدقت لله درك

طبیعت ادب پر اور لوٹتی ہے فرع اپنی اصل کی طرف، بادشاہ بولا سچ کہا تونے۔ اللہ کے لئے تیری خوبی ہے

۱ اِسْتَدْعَى، فعل ماضی من باب الاستفعال۔ اِسْتَدْعَى الشيءَ۔ طلب کرنا ۲ سَنَانِيرُ جمع ہے سِنَّوْرٌ کی، بلی۔ اسکے لئے سِنَّارٌ بھی آتا ہے ۳ الشِّمَاعُ، موم، موم بتی، کبھی چراغ اور لالٹین کو بھی کہتے ہیں، یہ لفظ شِمَاعٌ مجھے لغت میں کہیں نہیں ملا۔ کیونکہ شَمْعٌ کی جمع شُمُوعٌ اور شَمْعَةٌ کی جمع شَمْعَاتٌ آتی ہے، لفظ شِمَاعٌ کے ساتھ کوئی جمع میری نظر سے نہیں گذری ۴ أَمْهِلْنِي، فعل امر ہے إِمْهَالٌ سے۔ مہلت دو مجھکو، أَمْهَلَهُ وَمَهَّلَهُ الدَّيْنَ۔ مہلت دینا ۵ كُمٌّ، بالضم۔ آستین جمع أَكْمَامٌ اور كِمَمَةٌ آتی ہے ۶ فَارَةٌ۔ ملاحظہ ہو ملٹہ ہندسٹہ ۷ رَبَطَ (ن ض) رَبْطًا۔ باندھنا ۸ رِجْلٌ بالکسر، پاؤں، جمع أَرْجُلٌ آتی ہے۔ یہ کلمہ مؤنث ہے، انسان کے اعضاء میں سے جو عضو کرر ہے وہ سب مؤنث استعمال ہوتا ہے ۹ خَيْطًا، بالفتح تاگا۔ جمع خُيُوطٌ، أَخْيَاطٌ اور خُيُوطَةٌ آتی ہے ۱۰ تَبِعَتْ، فعل ماضی صیغہ واحد مؤنث غائب۔ تَبِعَ (س) تَبَعًا وتَبَاعًا، پیچھے چلنا۔ ساتھ چلنا۔ مطیع ہونا ۱۱ يَحْتَرِقُ، مضارع از احتراق اِحْتَرَقَ وتَحَرَّقَ جلنا ۱۲ دَرٌّ، بالفتح دودھ اور خون تو اصل معنی آتے ہیں، لیکن خوبی اور خوشحالی کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے، چنانچہ یہاں خوبی کے معنی میں ہے

٢٠. **حِكَايَةٌ** . اَتَى مَكْفُوْفٌ[1] نَخَّاسًا[2] فَقَالَ لَهٗ اُطْلُبْ لِيْ حِمَارًا لَيْسَ

آیا ایک اندھا (جانور بیچنے) ایک تاجر کے پاس اور کہا تاجر سے تلاش کردو میرے لئے ایک گدھا

بِالصَّغِيْرِ الْمُحْتَقَرِ[3] وَلَا بِالْكَبِيْرِ الْمُشْتَهِرِ اِنْ خَلَى[4] الطَّرِيْقَ تَدَفَّقَ[5] وَاِنْ كَثُرَ الزِّحَامُ[6]

جو نہ چھوٹا (اور) حقیر ہو اور نہ بہت ہی بڑا، اگر خالی پائے راستہ تو تیز دوڑے اور اگر زیادہ ہو بھیڑ تو آہستہ

تَرَفَّقَ[7] لَا يُصَادِمُ[8] فِي السَّوَارِيْ[9] وَلَا يُدْخِلُنِيْ تَحْتَ الْبَوَارِيْ[10] اِنْ اَقْلَلْتُ[11] عَلَفَهٗ[12]

چلے۔ نہ ٹکرائے کھمبوں سے اور نہ داخل کرے مجھکو ہلاکتوں میں، اگر کم کردوں میں اس کا چارہ

صَبَرَ وَاِنْ كَثَّرْتُهٗ شَكَرَ، وَاِنْ رَكِبْتُهٗ هَامَ[13]، وَاِنْ تَرَكْتُهٗ نَامَ، فَقَالَ

تو صبر کرے اور اگر زیادہ کردوں تو شکر کرے اور اگر سوار ہو جاؤں تو سیدھا چلے، اور اگر چھوڑ دوں اسکو تو سو جائے پس کہا

[1] مَكْفُوْفٌ، اندھا۔ نابینا اسکے لئے كَفِيْفٌ بھی آتا ہے، جمع مَكَافِيْفُ آتی ہے، كَفَّ (ن) كَفًّا وَكُفَّ بَصَرُهٗ نابینا ہونا، اندھا ہونا ۱۲ [2] نَخَّاسًا، جانوروں کی تجارت کرنیوالا، دَلَّال ۱۲ [3] اَلْمُحْتَقَرُ، اسم مفعول، لائق حقارت اِحْتَقَرَهٗ، چھوٹا سمجھنا، ذلیل سمجھنا، مجرد میں بھی (ض سے) اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ [4] خَلَّى تَخْلِيَةً، چھوڑنا، آزاد کرنا۔ خَلَى (ن) خُلُوًّا خالی ہونا اور خَلَا (ن) خَلْوَةً وَخَلَاءً، اکیلا ہونا، تنہائی میں ملنا ۱۲ [5] تَدَفَّقَ الدَّابَّةُ، جانور کا تیز دوڑنا ۱۲ [6] اَلزِّحَامُ، بھیڑ، تنگی، قیامت کے دن کو يَوْمُ الزِّحَامِ کہتے ہیں، کیونکہ اس دن تمام امتیں اکٹھا ہونگی اور بھیڑ ہوگی۔ زَحَمَهٗ (ف) زَحْمًا وَزِحَامًا، بھیڑ کرنا، تنگ کرنا ۱۲ [7] تَرَفَّقَ بِهٖ، نرمی اور مہربانی کا برتاؤ کرنا، مراد یہاں آہستہ چلنا ہے ۱۲ [8] لَا يُصَادِمُ فعل مضارع منفی، صَادَمَهٗ مُصَادَمَةً، مارنا، ٹکرانا۔ صَدَمَهٗ (ض)، صَدْمًا، ہٹانا۔ آپڑنا ۱۲ [9] اَلسَّوَارِيْ جمع ہے سَارِيَةٌ کی ستون، کھمبا۔ مادہ (س، ر، ی) ہے۔ سَرِيَ (ض)، سِرَايَةً، عِرْقُ الشَّجَرَةِ، درخت کی جڑ کا زمین کے نیچے چلا جانا ۱۲ [10] اَلْبَوَارِيْ، ہلاکت، دَارُ الْبَوَارِ، ہلاکت کا گھر، یعنی دوزخ کو کہتے ہیں۔ بَارَ (ن)، بَوْرًا وَبَوَارًا، ہلاک ہونا ۱۲ [11] اَقْلَلْتُ فعل ماضی صیغہ واحد متکلم از اِقْلَالٌ۔ اَقَلَّ الشَّيْءَ کم کرنا۔ قَلَّ (ض)، قِلًّا وَقِلَّةً، کم ہونا، قلیل ہونا ۱۲ [12] عَلَفٌ بفتحتین، چارہ، جمع اَعْلَافٌ، عِلَافٌ اور عُلُوْفَةٌ آتی ہے۔ عَلَفَ (ض)، عَلْفًا وَاَعْلَفَ الدَّابَّةَ، جانور کو چارہ ڈالنا۔ عَلُوْفَةٌ اس جانور کو کہتے ہیں جو صرف چارہ ہی کھاتا ہو ۱۲ [13] هَامَ (ض)، هَيْمًا وَهُيُوْمًا، عَلٰى وَجْهِهٖ آوارہ پھرنا۔ یہاں مراد سیدھا چلنا ہے ۱۲

لَہٗ اِصبِرْ اِنْ مَسَخَ اللّٰہُ القَاضِیَ حِمَارًا قَضَیْتُ حَاجَتَكَ

اس سے تاجر نے صبر کرو تم، اگر اللہ تعالیٰ قاضی کو گدھا بنا دے تو پوری کر دونگا میں تمہاری ضرورت کو

۳۱. **حکایۃ** قِیلَ اِنَّ الھُدھُدَ قَالَ لِسُلَیْمَانَ اِنِّی اُرِیْدُ اَنْ تَکُوْنَ فِیْ

کہا گیا ہے کہ ہُدہُد نے کہا حضرت سلیمان علیہ السلام سے تحقیق کہ میں چاہتا ہوں کہ شریک

ضِیَافَتِی فَقَالَ لَہٗ سُلَیْمَانُ اَنَا وَحْدِی قَالَ لَا بَلْ اَنْتَ وَالعَسْکَرُ فِیْ

رہیں آپ میری مہمانی میں پس پوچھا اس سے حضرت سلیمانؑ نے کہا، میں تنہا؟ ہدہد بولا۔ نہیں بلکہ آپ اور تمام لشکر

جَزِیْرَۃِ کَذَا فِیْ یَوْمِ کَذَا فَمَضیٰ سُلَیْمَانُ وَجُنُوْدُہٗ اِلیٰ ھُنَاكَ وَصَعِدَ

فلاں جزیرہ میں فلاں دن پس گئے حضرت سلیمان اور ان کے لشکر وہاں، اور اڑا ہُدہُد

الھُدھُدُ اِلَی الجَوِّ وَصَادَ جَرَادَۃً وَکَسَرَھَا وَرَمیٰ بِھَا فِی البَحْرِ وَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ کُلُوْا

فضا میں اور شکار کیا ایک ٹڈی اور توڑا اس کو اور پھینکا اس کو سمندر میں اور کہا اے اللہ کے نبی کھائیے

لہ مَسَخ (ف) مَسْخًا۔ مسخ کرنا، بری صورت میں بدل دینا۔ بولا جاتا ہے۔ مَسَخَہُ اللّٰہُ قِرْدًا۔ خدا نے اس کو بندر کی صورت میں تبدیل کر دیا ۱۲ ٢ہ قَضَیْتُ، ماضی صیغہ واحد متکلم، قَضیٰ (ض)، قَضَاءً حَاجَتَہٗ، ضرورت پوری کرنا۔ فارغ ہونا ۱۲ ۳ہ الھُدْھُدَ، مشہور پرندہ ہے، بہت کُوکُو کرنیوالا۔ کبوتر کو بھی کہدیتے ہیں جمع ھَدَاھِدُ اور ھَدَاھِیْدُ آتی ہے ۱۲ ۴ہ ضَافَ (ض)، ضِیَافَۃً مہمان ہونا ۵ہ اَلعَسْکَرُ۔ لشکر، فوج، جماعت، جمع عَسَاکِرُ آتی ہے ۱۲ ۶ہ جَزِیْرَۃٌ، جزیرہ وہ زمین جس کے چاروں طرف پانی ہو جمع جَزَائِرُ۔ جُزُرٌ اور جُزْرٌ آتی ہے ۱۲ ۷ہ جُنُوْدٌ جمع ہے جُنْدٌ کی۔ لشکر، جمع اَجْنَادٌ بھی آتی ہے واحد کے لئے جُنْدِیٌّ آتا ہے۔ جَنَّدَ الجُنُوْدَ فوج کو جمع کرنا، بولا جاتا ہے جُنُوْدٌ مُجَنَّدَۃٌ جمع کیا ہوا لشکر ۱۲ ۸ہ ھُنَاكَ، اصل لفظ ھُنَا ہے جو اسم اشارہ ہے اور قریب کے لئے آتا ہے اسی میں کاف خطاب بڑھا دیا تو ھُنَاكَ ہو گیا۔ یعنی یہاں ۱۲ ۹ہ صَعِدَ (س) صُعُوْدًا۔ فِی السُّلَّمِ زینہ پر چڑھنا ۱۲ ١٠ہ اَلجَوَّ۔ بالفتح۔ فضا، آسمان و زمین کا درمیانی حصہ جمع جِوَاءٌ اور اَجْوَاءٌ آتی ہے۔ ١١ہ ملاحظہ ہو صفحہ ۳۲ ہندسہ ۵ ۱۲ ١٢ہ جَرَادَۃٌ ملاحظہ ہو صفحہ ۳۷ ہندسہ ۱۳ ۱۲

فَمَنْ فَاتَهُ اللَّحْمُ لَمْ تَفُتْهُ الْمَرَقَةُ فَضَحِكَ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهُ وَاَخَذَهُ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ فَقَالَ ؎

آپ سب لوگ پس وہ شخص کہ جس سے فوت ہو جائے بوٹی نہیں فوت ہوگا اس سے شوربا پس ہنسے حضرت سلیمان اور انکا لشکر اور لیا اسکو ایک شاعر نے پس کہا۔

وَكُنْ قَنُوْعًا فَقَدْ جَرٰى مَثَلٌ ٭ اِنْ فَاتَكَ اللَّحْمُ فَاشْرَبِ الْمَرَقَةَ

اور ہو جاؤ تم قناعت کرنیوالے پس تحقیق کہ جاری ہے مثال۔ اگر نہ ملے تمکو بوٹی تو پی لو شوربے کو۔

۳۲۔ **حکایة** قِيْلَ اِنَّ بَهْرَامَ الْمَلِكَ خَرَجَ يَوْمًا لِلصَّيْدِ فَانْفَرَدَ وَرَاٰى صَيْدًا فَتَبِعَهُ طَامِعًا فِيْ لِحَاقِهِ حَتّٰى بَعُدَ عَنْ اَصْحَابِهِ فَنَظَرَ اِلٰى رَاعٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَنَزَلَ عَنْ فَرَسِهِ لِيَبُوْلَ وَقَالَ لِلرَّاعِيْ اِحْفَظْ عَلَيَّ فَرَسِيْ حَتّٰى اَبُوْلَ

کہا گیا ہے کہ بہرام بادشاہ نکلا ایک دن شکار کے لئے پس تنہا ہو گیا اور دیکھا ایک شکار پس پیچھا کیا اس کا لالچ کرتے ہوئے اسکے پالینے میں یہاں تک کہ دور نکل گیا اپنے ساتھیوں سے پس دیکھا ایک چرواہے کو ایک درخت کے نیچے تو اترا اپنے گھوڑے سے پیشاب کرنے کیلئے اور کہا چرواہے سے حفاظت کرو تم میری طرف سے میرے گھوڑے کی تاکہ میں پیشاب کرلوں

۱؎ اَللَّحْمُ. بالفتح گوشت. جمع لِحَامٌ، لُحُوْمٌ، لِحْمَانٌ اور لُحْمَانٌ آتی ہے ۱۲ ۲؎ لَمْ تَفُتْهُ فعل مضارع نفی جحد بلم دفَاتَ (ن) فَوْتًا. گذرنا، ختم ہونا ۱۲ ۳؎ اَلْمَرَقَةُ بفتحتین. اَلْمَرَقُ. شوربا، گوشت کا پکایا ہوا پانی، مَرَقَ (ن ض) مَرْقًا: اَلْقِدْرُ. شوربا زیادہ کرنا ۱۲ ۴؎ قَنُوْعًا. صیغہ مبالغہ، تھوڑے پر راضی ہونیوالا. قناعت کرنیوالا. جمع قُنُعٌ آتی ہے. قَنَعَهٗ راضی کرنا ۱۲ ۵؎ مَثَلٌ بفتحتین، نظیر، مشابہ، یہ دراصل مِثْلٌ بالکسر کے ہم معنی ہے جمع اَمْثَالٌ آتی ہے. مَثَلَ (ن)، مُثُوْلًا. فُلَانًا. مانند ہونا ۱۲ ۶؎ بَهْرَامُ. فارس کا ایک بادشاہ گذرا ہے جس نے ۱۲ برس حکومت کی، چونکہ یہ شکار کا بہت شوقین تھا اس لئے اس کو بہرام کہا جاتا ہے ۱۲ ۷؎ اِنْفَرَدَ، اکیلا ہونا تنہا ہونا. فَرَدَ (ن، س، ك) فُرُوْدًا. وَانْفَرَدَ اکیلا ہونا. علیحدہ ہونا ۱۲ ۸؎ طَامِعًا. صیغہ صفت ہے لالچی. طَمِعَ (س) طَمَعًا، لالچ کرنا، حرص کرنا ۱۲ ۹؎ لِحَاقٌ. بالفتح مصدر ہے، پالینا، آپہونچنا، لَحِقَ (س) لَحَاقًا وَلَحْقًا ۱۲ ۱۰؎ رَاعٍ، اسم فاعل، چرواہا. جمع رُعَاةٌ، رُعْيَانٌ، رُعَاءٌ اور رِعَاءٌ آتی ہے ۱۲ ۱۱؎ يَبُوْلُ، مضارع، بَالَ (ن) بَوْلًا، موتنا، پیشاب کرنا ۱۲

فَعَمَدَ الرَّاعِيْ اِلَى الْعِنَانِ[1] وَكَانَ مُلَبَّسًا[2] ذَهَبًا كَثِيْرًا فَاسْتَغْفَلَ[3] بَهْرَامُ وَاَخَذَ

پس ارادہ کیا چرواہے نے لگام کی طرف اور لگام مزین تھی بہت زیادہ سونے سے، پس غافل پایا چرواہے نے بہرام کو

سِكِّيْنًا[4] وَقَطَعَ طَرَفَ اللِّجَامِ[5] فَرَفَعَ بَهْرَامُ طَرْفَهٗ[6] اِلَيْهِ فَاسْتَحْيٰى[7] وَاَطْرَقَ[8] بِبَصَرِهٖ

اور لی چھری اور کاٹ لیا لگام کا ایک کنارہ پس اٹھائی بہرام نے اپنی نگاہ اسکی طرف، پس شرمایا بہرام اور سر جھکا کر دیکھ

اِلَى الْاَرْضِ وَاَطَالَ الْجُلُوْسَ حَتّٰى اَخَذَ الرَّجُلُ حَاجَتَهٗ فَقَامَ بَهْرَامُ وَجَعَلَ

رہا تھا زمین کی طرف اور لمبا کیا بیٹھے کو، یہاں تک کہ آدمی (چرواہے) نے اپنی ضرورت پوری کر لی، پس اٹھا بہرام اور

يَدَهٗ عَلٰى عَيْنَيْهِ وَقَالَ لِلرَّاعِيْ قَدِّمْ[9] اِلَيَّ فَرَسِيْ فَاِنَّهٗ دَخَلَ فِيْ عَيْنِيْ تُرَابٌ[10]

بنایا رکھا اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں پر اور کہا چرواہے سے آگے بڑھا دو میرے گھوڑے کو اسلئے کہ تحقیق کہ داخل ہوگئی میری آنکھ

مِنْ سَافِي[11] الرِّيْحِ فَمَا اَقْدِرُ عَلٰى فَتْحِهَا فَقَدَّمَهٗ اِلَيْهِ فَرَكِبَ وَسَارَ اِلٰى اَنْ

میں مٹی ہوا کے خاک اڑانے سے پس نہیں قدرت رکھتا اسکے کھولنے پر پس آگے بڑھا دیا گھوڑے کو بہرام کی طرف پس سوار ہوا

وَصَلَ اِلٰى عَسْكَرِهٖ فَقَالَ لِصَاحِبِ مَرَاكِبِهٖ[12] طَرَفُ اللِّجَامِ وَهَبْتُهٗ[13]

اور چلا یہاں تک کہ پہونچ گیا اپنے لشکر کی طرف پس کہا اپنی سواریوں کے نگراں سے کہ لگام کے ایک کنارے کو ہبہ کر دیا میں نے

---

[1] اَلْعِنَانُ، بالکسر، لگام کی رسی۔ جمع اَعِنَّةٌ اور عُنُنٌ آتی ہے ۔ [2] مُلَبَّسًا، اسم مفعول مِنَ التَّلْبِيْسِ، مخلوط مزین اور آراستہ۔ لَبَّسَ عَلَيْهِ الْاَمْرَ غلط ملط کرنا ۔ [3] اِسْتَغْفَلَ، فعل ماضی از باب استفعال، غافل سمجھنا غفلت کے وقت کا انتظار کرنا۔ غَفَلَ (ن) غُفُوْلًا وَغَفْلَةً عَنْهُ، غافل ہونا ۔ [4] سِكِّيْنًا، بکسر الاول و تشدید الثانی، چھری۔ جمع سَكَاكِيْنُ آتی ہے ۔ [5] اَللِّجَامُ، بالکسر، لگام۔ جمع لُجُمٌ، لُجْمٌ اور اَلْجِمَةٌ آتی ہے ۔ [6] طَرْفٌ، بالفتح، کنارہ، ایک حصہ۔ جمع اَطْرَافٌ آتی ہے ۔ [7] اِسْتَحْيٰى، فعل ماضی از باب استفعال بمعنی شرم کرنا، اسی سے حَيَاءٌ بمعنی شرم وحیا کے آتا ہے۔ حَيِيَ (س) حَيَاةً، زندہ رہنا ۔ [8] اَطْرَقَ، نگاہ جھکا کر زمین کی طرف دیکھنا۔ بولا جاتا ہے اَطْرَقَ رَاْسَهٗ، اس نے اپنا سر جھکا لیا ۔ [9] قَدِّمْ، فعل امر حاضر ہے باب تفعیل سے۔ آگے کر دو، سامنے لاؤ ۔ [10] تُرَابٌ، بالفتح، مٹی۔ جمع اَتْرِبَةٌ اور تِرْبَانٌ آتی ہے۔ تُرْبٌ اور تُرُبٌ بھی آتا ہے ۔ [11] سَافِيْ، صیغہ صفت ہے، خاک اڑانے والی۔ سَفٰى (س) سَفْيًا اَلتُّرَابَ، غبار اڑانا ۔ [12] مَرَاكِبُ، جمع ہے مَرْكَبٌ کی بمعنی سواری۔ یہاں صاحب مراکب سے مراد سواریوں کا نگراں اور داروغہ ہے ۔ [13] وَهَبْتُهٗ، فعل ماضی، واحد متکلم۔ وَهَبَ يَهَبُ (ف) وَهْبًا وَهِبَةً، ہبہ کرنا

فَلَا تَتَّهِمْ بِہٖ اَحَدًا

پس نہ تہمت لگانا اس کے ساتھ کسی کو

۲۳. **حکایۃ.** قَالَ الْجَاحِظُ مَا اَخْجَلَنِیْ اَحَدٌ قَطُّ اِلَّا عَجُوْزَۃٌ عَارَضَتْنِیْ

کہا جاحظ نے نہیں شرمندہ کیا مجھ کو کسی نے کبھی مگر ایک بڑھیا نے جو سامنے آگئی میرے

فِی الطَّرِیْقِ وَقَالَتْ لِیْ فِیْکَ حَاجَۃٌ فَسِرْتُ فِیْ اِثْرِہَا وَمَرَّتْ بِیْ اِلٰی صَائِغٍ

راستہ میں اور بولی مجھ سے تم سے ایک کام ہے، پس چلا میں اسکے پیچھے اور لے گئی مجھ کو ایک سنار کے پاس

وَقَالَتْ مِثْلَ ھٰذَا وَمَضَتْ فَبَقِیْتُ مَبْہُوْتًا وَسَاَلْتُ الصَّائِغَ فَقَالَ ھٰذِہٖ

اور بولی اسکے مانند ہے" اور یہ کہہ کر چل گئی پس میں کھڑا رہا حیران ہو کر اور پوچھا میں نے سنار سے۔ تو سنار نے

عَجُوْزَۃٌ اَرَادَتْ اَنْ اَعْمَلَ لَہَا صُوْرَۃَ شَیْطَانٍ فَقُلْتُ مَا اَدْرِیْ کَیْفَ

کہا یہ ایک بڑھیا ہے اس نے ارادہ کیا کہ میں بنا دوں اسکے لئے شیطان کی ایک تصویر (مجسمہ)، تو میں نے کہا میں نہیں جانتا

صُوْرَتُہٗ فَجَاءَتْ بِکَ وَقَالَتْ مِثْلَ ھٰذَا فَخَجِلْتُ

ہوں کہ کیسی ہوتی ہے شیطان کی صورت، پس وہ لے آئی تمکو اور بولی "اسکے مانند" تو تب بہت شرمندہ ہوا

۲۴. **حکایۃ.** دَخَلَ اَبُوْ دُلَامَۃَ الشَّاعِرُ عَلَی الْمَہْدِیْ یَوْمًا فَسَلَّمَ

داخل ہوا ابودلامہ شاعر مہدی کے پاس، ایک دن پس سلام کیا۔

---

۱ فَلَا تَتَّہِمْ. فعل نہی از باب اِتِّہَام، اِتَّہَمَہٗ بِکَذَا. تہمت لگانا. بدگمانی کرنا. اِتَّہَمَ الرَّجُلُ. متہم ہونا بدنام ہونا. وَہَمَ یَہِمُ (ض) وَہْمًا. وہم کرنا، خیال کرنا. تصور کرنا. اسی سے تُہْمَۃٌ آتا ہے. اس کا اصل مادہ (و.ہ.م) ہے۔ ۲ اَخْجَلَنِیْ. اَخْجَلَہٗ. خَجَّلَہٗ. شرمندہ کرنا. خَجِلَ (س) خَجَلًا. شرمندہ ہونا شرم سے بیخود ہونا۔ ۳ قَطُّ. یہ ظرف زمان ہے، ماضی کے استغراق کے لئے استعمال ہوتا ہے. لیکن صرف نفی کے ساتھ مخصوص ہے جیسے بولا جاتا ہے. مَا فَعَلْتُ ھٰذَا قَطُّ. میں نے اسے کبھی نہیں کیا۔ ۴ عَارَضَتْنِیْ. عَارَضَہٗ مُعَارَضَۃً فِی الْمَسِیْرِ. چلنے میں برابری کرنا، مقابلہ کرنا۔ ۵ اِثْرِہَا. بالکسر پیچھے. بعد. بولا جاتا ہے خَرَجَ فِیْ اِثْرِہٖ، یعنی وہ اسکے بعد نکلا۔ ۶ صَائِغٌ. صیغہ صفت، سنار، زرگر. جمع صَاغَۃٌ. صُیَّاغٌ اور صُوَّاغٌ آتی ہے. صَاغَ (ن) صِیَاغَۃً الشَّیْئَ. پگھلانا. ڈھالنا۔ ۷ مَبْہُوْتٌ. متحیر. ہکا بکا۔ بُہِتَ (س ك) بَہْتًا وَبُہْتًا. حیرت میں پڑ کر خاموش رہنا. ہکا بکا رہنا۔ ۸ اَبُوْ دُلَامَۃَ. ایک مشہور شاعر گذرا ہے۔ ۹ اَلْمَہْدِیْ. ابوعبداللہ محمد بن منصور بنو عباسیہ کا تیسرا خلیفہ ہے ۱۲۷ھ میں پیدا ہوا اور ۱۶۹ھ میں وفات پائی

عَلَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَاَرْخٰى[1] عُيُوْنَهٗ بِالْبُكَاءِ فَقَالَ لَهٗ مَالَكَ قَالَ مَاتَتْ اُمُّ دُلَامَةَ

اس پر پھر وہ بیٹھ گیا اور جھکا یا اپنی آنکھوں کو رونے کے ساتھ پس پوچھا مہدی نے اس سے کیا ہوا ہے تمہیں، بولا مرگئی ام دلامہ

فَقَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَدَخَلَتْ لَهٗ رِقَّةٌ[2] لِمَا رَاٰى مِنْ جَزَعِهٖ[3] فَقَالَ

میری بیوی، پس کہا مہدی نے انا للہ وانا الیہ راجعون اور داخل ہوئی (یعنی پیدا ہوئی) مہدی کو رقت بوجہ اسکے کہ دیکھا اس نے

لَهٗ عَظَّمَ[4] اللّٰهُ اَجْرَكَ يَا اَبَا دُلَامَةَ وَاَمَرَ لَهٗ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ وَقَالَ لَهٗ اسْتَعِنْ بِهَا

اسکی گھبراہٹ کو پس کہا مہدی نے اس سے اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو بڑا کرے اے ابو دلامہ! اور حکم دیا اسکے لئے ایکہزار درہم کا،

فِيْ مُصِيْبَتِكَ فَاَخَذَهَا وَدَعَا لَهٗ وَانْصَرَفَ[5] فَلَمَّا دَخَلَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فَقَالَ

اور کہا اس سے کہ مدد حاصل کر اس سے اپنی مصیبت میں پس لیا اسکو اور دعا دی اور چلا گیا پس جب داخل ہوا اپنے گھر میں تو کہا

لِاُمِّ دُلَامَةَ اِذْهَبِيْ فَاسْتَاْذِنِيْ عَلَى الْخَيْزُرَانِ[6] جَارِيَةِ الْمَهْدِيِّ فَاِذَا دَخَلْتِ

ام دلامہ (بیوی) سے جا تو پس اجازت حاصل کرنا خیزران، یعنی مہدی کی لونڈی کے پاس جانیکی، پس جب تم داخل ہونا

عَلَيْهَا فَتَبَاكِيْ[7] وَقُوْلِيْ مَاتَ اَبُوْ دُلَامَةَ فَمَضَتْ[8] وَاسْتَاْذَنَتْ[9] عَلَى الْخَيْزُرَانِ فَاَذِنَتْ لَهَا

اس پر پس رونیکی صورت بنانا اور کہنا کہ مرگیا ابو دلامہ (میرا شوہر) پس گئی اور اجازت حاصل کی خیزران پر تو اس نے اجازت دیدی

[1] اَرْخٰى. اِرْخَاءٌ نرم کرنا، ڈھیلا کرنا، چھوڑ دینا، لٹکانا ۱۲ [2] رِقَّةٌ. مہربانی، رحمت، رَقَّ (ض) رِقَّةً پتلا ہونا، رحم کرنا ۱۲ [3] جَزِعَ (س) جَزَعًا وجُزُوْعًا، گھبرانا، بے صبری کرنا، غمگین ہونا، ڈرنا ۱۲ [4] عَظَّمَ، مراد زیادہ کرنا، بڑا کرنا، اگر یہ باب افعال سے یعنی اَعْظَمَ ہوتا تو زیادہ اچھا ہوتا، کیونکہ عَظَّمَ کا استعمال تعظیم و توقیر کرنیکے معنی میں ہوتا ہے، عَظَّمَهٗ، تعظیم کرنا اور اَعْظَمَهٗ بڑا کرنا۔ عَظُمَ (ك) عِظَمًا وعَظَامَةً بڑا ہونا، صفت کے لئے عَظِيْمٌ آتا ہے جسکی جمع عُظَمَاءُ، عِظَامٌ اور عُظُمٌ آتی ہے ۱۲ [5] اِنْصَرَفَ. اِنْصِرَافًا، لوٹ جانا، واپس ہونا، باز رہنا اور نحویوں کی اصطلاح میں منصرف کے معنی میں آتا ہے۔ بولتے ہیں اِنْصَرَفَتِ الْكَلِمَةُ، کلمہ منصرف ہوگیا ۱۲ [6] اَلْخَيْزُرَان، خلیفہ مہدی کی لونڈی کا نام ہے ۱۲ [7] فَتَبَاكِيْ، فعل امر حاضر، صیغہ واحد مؤنث حاضر، تَبَاكٰى بتکلف رونا، رونیکی صورت بنانا، بَكٰى (ض) بُكَاءً وبُكًى، رونا، صفت کے لئے بَاكٍ آتا ہے اسکی جمع بُكَاةٌ آتی ہے اور مؤنث کے لئے بَاكِيَةٌ آتا ہے، اسکی جمع بَاكِيَاتٌ اور بَوَاكٍ آتی ہے ۱۲ [8] مَضَتْ، فعل ماضی صیغہ واحد مؤنث غائب مَضٰى (ض)، مُضِيًّا، وَمَضٰى (ن)، مُضُوًّا، اَلشَّيْءُ، گذرنا ۱۲ [9] اِسْتَاْذَنَتْ، ماضی واحد مؤنث غائب، اِسْتَاْذَنَ، اجازت مانگنا، بصلہ علی، اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرنا ۱۲

فَلَمَّا اطْمَأَنَّتْ أَرْسَلَتْ عَيْنَيْهَا بِالْبُكَاءِ، قَالَتْ لَهَا: مَا لَكِ؟ قَالَتْ: مَاتَ أَبُو دُلَامَةَ

پس جب مطمئن ہوئی تو چھوڑ دیں یعنی بہا دیا اپنی آنکھوں کو رونے کے ساتھ، خیزران نے اس سے پوچھا کیا ہوا تمھیں، بولی مرگیا ابودلامہ

فَقَالَتْ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، عَظَّمَ اللّٰهُ أَجْرَكِ، وَتَوَجَّعَتْ لَهَا، ثُمَّ أَمَرَتْ

تو خیزران نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھی اور کہا، اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو زیادہ کرے اور تعزیت کی اسکی، پھر حکم دیا اسکے

لَهَا بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ، فَدَعَتْ لَهَا وَانْصَرَفَتْ، فَلَمْ يَلْبَثِ الْمَهْدِيُّ أَنْ دَخَلَ عَلَى الْخَيْزُرَانِ

لیے دو ہزار درہم کا، پس دعا دی ام دلامہ نے اور چلی گئی، پس نہیں ٹھہرا مہدی یہاں تک کہ داخل ہوا خیزران کے پاس

فَقَالَتْ: يَا سَيِّدِي، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَبَا دُلَامَةَ مَاتَ؟ قَالَ: لَا يَا حُبَيِّبَتِي، إِنَّمَا هِيَ امْرَأَتُهُ

پس کہا خیزران نے اے میرے آقا کیا تمھیں علم ہوا کہ ابودلامہ مرگیا، مہدی نے کہا نہیں اے میری محبوبہ! جز ایں نیست کہ اسکی

أُمُّ دُلَامَةَ، قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ إِلَّا أَبُو دُلَامَةَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، خَرَجَ مِنْ عِنْدِي

بیوی ام دلامہ مری ہے، خیزران بولی نہیں خدا کی قسم بلکہ ابودلامہ مرا ہے، مہدی نے سبحان اللہ کہا (اور بولا) ابودلامہ تو ابھی

السَّاعَةَ، فَقَالَتْ: وَخَرَجَتْ مِنْ عِنْدِي السَّاعَةَ، وَأَخْبَرَتْهُ بِخَبَرِهَا وَ

میرے پاس سے گیا ہے، خیزران نے کہا۔ اور ام دلامہ بھی ابھی میرے پاس سے گئی ہے اور بتلایا مہدی کو اسکا اور اسکے

بُكَائِهَا، فَضَحِكَ وَتَعَجَّبَ مِنْ حِيَلِهَا۔

رونے کا حال، پس مہدی ہنسا اور تعجب کیا اسکی تدبیر پر۔

۱؎ اِطْمَأَنَّتْ: آرام لینا، قرار پکڑنا، سکون میں ہونا، مطمئن ہونا۔ اِطْمَأَنَّ، اِطْمِئْنَانًا وَطُمَأْنِينَةً مطمئن ہونا، سکون [illegible] طمن سے ہے۔ طَمْأَنَ، طَمْأَنَةً ظَهْرَهُ، جھکانا، طَمْأَنَ الشَّيْءَ، ساکن کرنا، اور بعض نے ط م ن بتلایا ہے۔ ۲؎ أَرْسَلَتْ چھوڑ دینا، أَرْسَلَهُ، بھیجنا، چھوڑ دینا۔ رَسِلَ (س) رَسَلًا وَرَسَالَةً۔ الشَّعْرُ بالوں کا سیاہ لٹکا ہوا ہونا۔ ۳؎ تَوَجَّعَتْ، اظہار غم کرنا، دردمند ہونا، بصلہ لام دردمند ہونے کے معنی میں آتا ہے۔ مجرد میں وَجِعَ (س)، وَجَعًا دردمند ہونا، مریض ہونا۔ ۴؎ لَمْ يَلْبَثْ۔ لَبِثَ (س) لَبْثًا وَلُبْثًا بالمکان، ٹھہرنا، اقامت کرنا۔ بولتے ہیں مَا لَبِثَ أَنْ فَعَلَ كَذَا، یعنی اس نے [illegible] تاخیر کی۔ یہی مفہوم یہاں مراد بھی ہے۔ ۵؎ يَا حُبَيِّبَتِي یہ مؤنث ہے حَبِيبٌ کا، بمعنی محبوب، معشوق، دوست۔ حَبَّهُ (ض) حُبًّا محبت کرنا اور حَبَّ (س)، وَحَبُبَ (ك) إِلَيْهِ، محبوب ہونا۔ ۶؎ السَّاعَةَ۔ [illegible] ۷؎ حِيَلِهَا۔ حِيَلٌ جمع ہے حِيلَةٌ کی، تدبیر، ہوشیاری وغیرہ۔

۳۵۔ **حِکَایَۃٌ**۔ قِیْلَ اِنَّ اَبَادُلَامَةَ الشَّاعِرَ کَانَ وَاقِفًا بَیْنَ یَدَیِ السَّفَّاحِ[1]

بیان کیا گیا ہے کہ ابودلامہ شاعر کھڑا تھا ایک دن سفاح کے سامنے۔ پس کہا سفاح

فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ لَهٗ سَلْنِیْ[2] حَاجَتَكَ فَقَالَ اَبُوْدُلَامَةَ اُرِیْدُ کَلْبَ صَیْدٍ

نے اس سے مانگو تم مجھ سے اپنی حاجت کو، پس کہا اس سے ابودلامہ نے، میں چاہتا ہوں ایک شکاری کتا،

فَقَالَ اَعْطُوْهُ[3] اِیَّاهُ فَقَالَ وَاُرِیْدُ دَابَّةً[4] اَتَصَیَّدُ[5] عَلَیْهَا قَالَ اَعْطُوْهُ اِیَّاهَا

پس حکم دیا سفاح نے دیدو اسکو کتا۔ پھر کہا اور چاہتا ہوں میں ایک سواری کہ شکار کروں اسپر سوار ہوکر، حکم دیا دیدو اسکو سواری

قَالَ وَغُلَامًا یَقُوْدُ[6] الْکَلْبَ وَیَصِیْدُ بِهٖ قَالَ وَاَعْطُوْهُ غُلَامًا قَالَ وَجَارِیَةً[7]

پھر کہا اور ایک غلام بھی چاہتا ہوں جو لے چلے کتے کو اور شکار کرے اس سے، کہا دیدو اسکو ایک غلام، ابودلامہ نے کہا اور ایک لونڈی

تُصْلِحُ الصَّیْدَ وَتُطْعِمُنَا[8] مِنْهُ قَالَ اَعْطُوْهُ جَارِیَةً قَالَ هٰؤُلَاءِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

بھی چاہتا ہوں جو بنائے اسکو اور کھلائے ہمکو اس شکار سے۔ حکم دیا دیدو اسکو ایک لونڈی بھی، کہا ابودلامہ نے اے امیرالمومنین

لَابُدَّ لَهُمْ مِنْ دَارٍ یَسْکُنُوْنَهَا فَقَالَ اَعْطُوْهُ دَارًا تَجْمَعُهُمْ[9] قَالَ وَاِنْ

ضروری ہے انکے لئے ایک گھر جسمیں رہیں یہ لوگ پس حکم دیا دے دو اس کو گھر جو کافی ہو ان سب کو، کہا ابودلامہ نے اگر

---

[1] اَلسَّفَّاحُ۔ یہ بنو عباسیہ کا سب سے پہلا خلیفہ ہے یہ چونکہ بہت ظالم تھا اسلئے اس کو سَفَّاح کہا جاتا ہے۔ سَفَحَ (ف) سَفْحًا وَسُفُوْحًا۔ اَلدَّمَ خون بہانا اور سَفَّاحٌ بہت خون بہانیوالے کو کہتے ہیں۔ [2] سَلْنِیْ، فعل امر حاضر ہے اس میں مفعول کی ضمیر لگی ہوئی ہے۔ سَاَلَ (ف) سُؤَالًا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ [3] اَعْطُوْهُ، فعل امر حاضر جمع مذکر کا صیغہ ہے۔ اَعْطٰی یُعْطِیْ، اِعْطَاءً۔ دینا۔ [4] دَابَّةٌ۔ اصل میں ہر رینگنے والے جانور کو کہتے ہیں، لیکن اسکا استعمال سواری کے جانور اور چوپائے کے لئے ہوتا ہے، یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ دَبَّ (ض) دَبًّا۔ رینگنا۔ [5] اَتَصَیَّدُ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم، تَصَیَّدَ واصْطَادَ۔ وَصَادَ (ض) صَیْدًا، ہر ایک کے معنی شکار کرنے کے آتے ہیں۔ [6] قَادَ (ن) قَوْدًا۔ اَلدَّابَّةَ، جانور کو آگے سے کھینچنا۔ کھینچنا۔ لے جانا۔ [7] جَارِیَةٌ، لونڈی، باندی۔ جمع جَارِیَاتٌ اور جَوَارٍ آتی ہے۔ [8] تُطْعِمُنَا۔ مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر، اَطْعَمَهٗ کھانا کھلانا۔ [9] تَجْمَعُهُمْ۔ جَمَعَ (ف) جَمْعًا۔ اَلْمُتَفَرِّقَ، اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔

لَمْ تَكُنْ لَهُمْ ضَيْعَةٌ[1] فَمِنْ أَيْنَ يَعِيشُوْنَ[2] قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ[3] عَشْرَ ضِيَاعٍ

نہیں ہوگی اسکے لیے جائداد، پس کہاں سے زندگی گذاریں گے، کہا میں نے تجھ کو دس زمینیں دیں

عَامِرَةٍ[4] وَعَشْرَ ضِيَاعٍ غَامِرَةٍ[5] قَالَ وَمَا الْغَامِرَةُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ

زرخیز قسم کی اور دس زمینیں بنجر، کہا ابودلامہ نے کیا ہے بنجر زمین اے امیرالمومنین۔ کہا سفاح نے

مَا لَا نَبَاتَ[6] فِيْهَا قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِائَةَ ضَيْعَةٍ غَامِرَةٍ

وہ زمین جس میں پودے نہ اگیں۔ کہا ابودلامہ نے تحقیق دیں میں نے آپ کو اے امیرالمومنین سو بنجر زمینیں

مِنْ فَيَافِيْ[7] بَنِيْ أَسَدٍ[8] فَضَحِكَ مِنْهُ وَقَالَ اِجْعَلُوْهَا كُلَّهَا عَامِرَةً۔

بنواسد کے جنگلوں کی، پس ہنسا سفاح اس بات سے اور کہا دیدو اس کو کل زرخیز زمینیں۔

تمت بالخیر

---

[1] ضَيْعَةٌ، زمین، جائداد، جمع ضِيَاعٌ، ضِيَعٌ اور ضَيْعَاتٌ آتی ہے۔ ضَاعَ (ض) ضَيْعًا وضَيَاعًا ضائع ہونا، بیکار رہنا، تلف ہونا ۱۲ [2] يَعِيْشُوْنَ۔ عَاشَ (ض) عَيْشًا وعِيْشَةً، زندہ رہنا، زندگی گذارنا [3] أَقْطَعْتُكَ۔ أَقْطَعَ الْأَمِيْرُ الْجُنْدَ الْبَلَدَ، جاگیر دینا مجرد میں قَطَعَ (ف) قَطْعًا، کاٹنا، جدائی اختیار کرنا، قَطَعَ لَهُ قِطْعَةً مِنَ الْمَالِ، مال کا ایک حصہ اسکے لیے جدا کیا۔ [4] عَامِرَةٌ، آباد، قابل زراعت زمین جمع عَوَامِرُ آتی ہے ۱۲ [5] غَامِرَةٌ، بالغین المعجمۃ، اجاڑ زمین جو کھیتی کے لائق نہ ہو، بنجر، خراب زمین، [6] نَبَاتٌ گھاس، پودا، بیل، زمین سے جو کچھ اُگے سب کو نَبَاتٌ کہتے ہیں، واحد نَبَاتَةٌ آتا ہے اور جمع نَبَاتَاتٌ آتی ہے۔ نَبَتَ (ن) نَبْتًا ونَبَاتًا، الْبَقْلُ، سبزی کا اُگنا، الْمَكَانُ، سبزہ زار ہونا ۱۲ [7] فَيَافِيْ جمع ہے فَيْفٍ کی، ایسا جنگل جس میں پانی نہ ہو فَيْفَى کے ہم معنیٰ فَيْفَاءُ اور فَيْفَاةٌ بھی آتا ہے۔ اور فَيْفٌ بھی اسی معنی میں آتا ہے لیکن اسکی جمع أَفْيَافٌ اور فُيُوْفٌ آتی ہے ۱۲ [8] بَنِيْ أَسَدٍ عرب کا ایک قبیلہ ہے ۱۲

هٰذَا اٰخِرُ مَا كَتَبْتُ بِعَوْنِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

* آج بتاریخ ۸ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ جمعہ کی مبارک شب میں شرح کا یہ کام خیر و خوبی کے ساتھ اختتام کو پہونچا۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ اور اس کو نافع بنائے۔ آمین ثم آمین

بندہ۔ حبیب الرحمن بن مولانا نذیر احمد خیرآبادی عفا اللہ عنہما

"مُفیدُ الطّالبین" کے صرف باب اوّل کے جملوں کی نحوی ترکیب نہایت سہل انداز اور سلیس زبان میں کی گئی ہے، جو ابتدائی طلبہ کو ہر قسم کے جملوں کی ترکیب کرنے کی استعداد پیدا کرتی ہے۔

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّبَعْد فَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ الْمُسَمَّاةُ بِمُفِيدِ الطَّالِبِيْنَ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى الْبَابَيْنِ. اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِی الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ وَالْبَابُ الثَّانِیْ فِی الْحِکَایَاتِ وَالنَّقْلِیَاتِ

حلِ ترکیب: ۔ ۱؎ بآ حرف جار. اسم مضاف اللہ موصوف. الرحمٰن صفت اوّل. الرحیم. صفت ثانی. موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل مقدر اَشْرَعُ یا اَقْرَأُ کے. اَشْرَعُ یا اَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم. ضمیر اسمیں اَنَا اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ابتدائیہ ہوا. ۲؎ حَامِدًا اصل میں اَحْمَدُہٗ حَامِدًا ہے. اسی طرح مُصَلِّیًا کی تقدیر اُصَلِّیْ مُصَلِّیًا ہے. اَحْمَدُ فعل، اَنَا ضمیر اس میں فاعل کی ذوالحال ۂ مفعول بہ حَامِدًا حال. ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا اَحْمَدُ کا. فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا. واوٴ حرف عطف اُصَلِّیْ فعل اور ضمیر فاعل کی ذوالحال، مصلیًا. حال. ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا فعل اُصَلِّیْ کا. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا. ۳؎ واوٴ قائم مقام اَمَّا کے. اَمَّا حرف شرط، بَعْدُ، اَلْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ ہے. بَعْدُ مضاف، الحمد معطوف علیہ، واوٴ حرف عطف، الصّلوٰۃ معطوف. معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائم مقام شرط کے ہوا. فاء جزائیہ. ہٰذِہٖ اسم اشارہ. اَلرِّسَالَۃُ موصوف، المسماۃ. اسم مفعول کا صیغہ. با حرف جار. مفید مضاف. طالبین مضاف الیہ. مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مسماۃ کے. مسماۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی. موصوف اپنی صفت سے مل کر مشار الیہ ہوا، اسم اشارہ اپنے مشارٌ سے مل کر مبتدا. مُشْتَمِلَۃٌ اسم فاعل کا صیغہ. علیٰ حرف جار بابین مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مشتملۃ کے. مشتملۃ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۴؎ اَلْبَابُ موصوف، الاوّل صفت. موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا، فی حرف جار الامثال معطوف علیہ، واوٴ حرف عطف، المواعظ معطوف. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتٌ محذوف کے. ثابتٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا. واوٴ حرف عطف. اَلْبَابُ موصوف، اَلثَّانِیْ صفت. موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا. فِیْ حرف جار اَلْحِکَایَاتِ معطوف علیہ، واوٴ حرف عطف النقلیاتِ معطوف. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابتٌ مقدر کے ثابتٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا. معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

اَللّٰهُمَّ لِلْمُبْتَدِئِیْنَ مِنْ طَلَبَاءِ الْعَرَبِیَّةِ فَالْمَسْئُوْلُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ یَّنْفَعَهُمْ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِی الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ

اَوَّلُ النَّاسِ اَوَّلُ نَاسٍ ۔ اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ ۔ اَلْجَهْلُ مَوْتُ الْاَحْیَاءِ ۔ النَّاسُ اَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوْا

حلِ ترکیب ۔ ۱ اَلَّفْتُ فعل بافاعل ، ضمیر ہا مفعول بہ لام حرف جار مبتدئین اسم فاعل کا صیغہ ، من حرف جار طلباء مضاف ۔ العربیۃ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مبتدئین اسم فاعل کے ۔ مبتدئین اپنے متعلق سے مل کر مجرور ہوا جار کا ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل اَلَّفْتُ کے الفت اپنے فاعل ومفعول بہ ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ ۲ فاء تعقیبیہ اَلْمَسْئُوْلُ اسم مفعول کا صیغہ ۔ من حرف جار ، لفظ اللّٰہ مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَسْئُوْلُ کے ۔ مسئول اپنے متعلق سے مل کر مبتدا ۔ اَنْ ناصبہ ینفع فعل ضمیر اس میں ھُوَ فاعل ۔ ھم مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۳ واؤ استینافیہ ھُوَ مبتدا حَسْبُ مضاف ۔ یاء متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ۔ واؤ حرف عطف ۔ نعم فعل مدح ضمیر اس میں ھُوَ فاعل ۔ اَلْوَکِیْلُ مخصوص بالمدح ۔ فعل اپنے فاعل ومخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔ ۴ الباب موصوف الاول صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ۔ فی حرف جار اَلْاَمْثَال معطوف علیہ واؤ حرف عطف ۔ المواعظ معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ یا ثَابِتٌ محذوف کے ۔ کائن یا ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۵ اَوَّلُ مضاف ۔ الناس مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ اول مضاف ناس صیغہ اسم فاعل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۶ آفۃ ۔ مضاف العلم مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ النسیان خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۷ الجہل مبتدا موت مضاف ۔ الاحیاء مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۸ اَلنَّاسُ مبتدا ۔ اعداءٌ صفت کا صیغہ ۔ لام حرف جار ما موصولہ جَہِلُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب ضمیر اس میں ھُم فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا ۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَعْدَاءٌ کے ۔ اعداءٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

اَلْعَاقِلُ تَكْفِيهِ الْإِشَارَةُ. اَلْعُجْبُ آفَةُ اللُّبِّ. إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ. اَلْأَدَبُ جُنَّةٌ لِلنَّاسِ. اَلْحِرْصُ مِفْتَاحُ الذُّلِّ. اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ. اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ. اَلنَّقْدُ خَيْرٌ مِنَ النَّسِيئَةِ. اَلْجَاهِلُ يَرْضَىٰ عَنْ نَفْسِهِ. اَلسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ. اَلنَّاسُ عَلَىٰ دِينِ مُلُوكِهِمْ

حلِ ترکیب ۱ اَلْعَاقِلُ صفت کا صیغہ مبتدا. تَكْفِي فعل ہ مفعول بہ. الاشارۃ فاعل. فعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۲ اَلْعُجْبُ مبتدا. آفَةُ مضاف. اللب مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۳ إِذَا حرف شرط. تَمَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب. العقل اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط. نقص فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب. اَلْكَلَامُ. اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء. شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا. ۴ اَلْأَدَبُ مبتدا. جُنَّةٌ. صفت کا صیغہ. لام حرف جار. اَلنَّاسِ مجرور. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا جُنَّةٌ کے. جُنَّةٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۵ اَلْحِرْصُ. مبتدا. مفتاح. مضاف. اَلذُّلِّ مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۶ و ۷ ان دونوں جملوں کی ترکیب ۵ کے مثل ہے ۸ اَلنَّقْدُ. مبتدا. خَيْرٌ صفت کا صیغہ. مِن حرف جار. اَلنَّسِيئَةِ مجرور. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خَيْرٌ کے. خَيْرٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۹ اَلْجَاهِلُ مبتدا. يَرْضَىٰ فعل مضارع صیغہ واحد مذکر غائب. ضمیر اس میں ہُوَ فاعل. عَنْ حرف جار. نفس مضاف ہ مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل يَرْضَىٰ کے. فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۰ اَلسَّعِيدُ. مبتدا. مَنْ موصول. وُعِظَ فعل ماضی مجہول. صیغہ واحد مذکر غائب. ضمیر اس میں ہُوَ نائب فاعل. با حرف جار غیر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل وُعِظَ کے. وُعِظَ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۱ الناس مبتدا با حرف جار اَللِّبَاسِ مجرور. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا يُعْرَفُونَ فعل محذوف کے. يُعْرَفُونَ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ الناس مبتدا. عَلَىٰ حرف جار. دِينِ مضاف. ملوک. مضاف الیہ مضاف ہم مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دِينِ مضاف کا. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا قَائِمُونَ فعل محذوف کے. قائمون اپنے متعلق سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَلقَرضُ مِقرَاضُ المَحَبَّۃِ۔ اَلاَمَانِی تُعمِی عُیُونَ البَصَائِرِ۔ اَلحِلمُ سَجِیَّۃٌ فَاضِلَۃٌ۔ اَلحَمِیَّۃُ رَاسُ کُلِّ دَوَاءٍ۔ اَلمَرءُ یَقِیسُ عَلٰی نَفسِہٖ۔ اَلجِنسُ یَمِیلُ اِلَی الجِنسِ۔ اَلکَرِیمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰی۔ اَلحِکمَۃُ تَزِیدُ الشَّرِیفَ شَرَفًا۔ اَلدُّنیَا بِالوَسَائِلِ لَا بِالفَضَائِلِ

حلِ ترکیب ۱۔ اَلقَرضُ مبتدا، مِقرَاضُ مضاف اَلمَحَبَّۃِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۲۔ اَلاَمَانِی مبتدا۔ تُعمِی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب۔ ضمیر اس میں ہِیَ فاعل۔ عُیُون۔ مضاف۔ اَلبَصَائِرِ۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۳ۃ اَلحِلمُ۔ مبتدا، سَجِیَّۃٌ موصوف۔ فَاضِلَۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۴ۃ اَلحَمِیَّۃُ۔ مبتدا، رَاسُ مضاف، کُلّ مضاف الیہ مضاف دَوَاءٍ مضاف الیہ۔ کُلّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا رَاسُ مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۱۲ ۵ۃ اَلمَرءُ۔ مبتدا۔ یَقِیسُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ضمیر اس میں ھُوَ فاعل۔ عَلٰی حرف جار، نَفسِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا یَقِیسُ فعل کے۔ یَقِیسُ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۶ۃ اَلجِنسُ۔ مبتدا، یَمِیلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ، فاعل۔ اِلٰی حرف جار، اَلجِنسِ، مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یَمِیلُ کے۔ یَمِیلُ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۷ۃ اَلکَرِیمُ، مبتدا، اِذَا حرف شرط، وَعَدَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، وَفٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر اس میں ھُوَ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۸ۃ اَلحِکمَۃُ، مبتدا، تَزِیدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ضمیر اس میں ہِیَ فاعل، اَلشَّرِیفَ ممیز۔ شَرَفًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل تَزِیدُ کا۔ تَزِیدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۹ۃ اَلدُّنیَا مبتدا۔ با حرف جار اَلوَسَائِلِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل محذوف تَحصُلُ کے۔ لَا حرف عطف، با حرف جار، اَلفَضَائِلِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل تَحصُلُ کے۔ تَحصُلُ اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔

اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ۔ اَلْاِنْسَانُ حَرِیْصٌ فِیْمَا مُنِعَ۔ اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ الْاِحْسَانِ
اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُھْلِکُ۔ اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ۔ اِذَا فَاتَکَ الْاَدَبُ
فَالْزَمِ الصَّمْتَ۔ اِذَا فَاتَکَ الْحَیَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

حلِ ترکیب ۱۔ ۱ اَلدُّنْیَا۔ مبتدا، مَزْرَعَةُ مضاف۔ اَلْاٰخِرَةِ۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۲ اَلْاِنْسَانُ مبتدا، حَرِیْصٌ، صفت کا صیغہ، فِیْ حرف جار، مَا موصولہ، مُنِعَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ نائب فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوئی مَا موصولہ کی، موصول اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا حَرِیْصٌ کے۔ حَرِیْصٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ۳ اَلْاِنْسَانُ، مبتدا، عَبْدُ، مضاف، اَلْاِحْسَانِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۴ اَلصِّدْقُ، مبتدا، یُنْجِیْ، فعل مضارع معروف (از باب افعال)، صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر اس میں ھُوَ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف، اَلْکِذْبُ مبتدا، یُھْلِکُ فعل مضارع معروف (از باب افعال) صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔ ۵ اَحْسِنْ، فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ضمیر اس میں اَنْتَ، فاعل، کاف، حرف جار، مَا موصولہ، اَحْسَنَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَللّٰہُ اس کا فاعل اِلٰی، حرف جار، کَ، ضمیر خطاب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل اَحْسَنَ کے۔ اَحْسَنَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا مَا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل امر اَحْسِنْ کے۔ اَحْسِنْ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ۶ اِذَا حرف شرط، فَاتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، کَ، ضمیر خطاب مفعول بہ۔ اَلْاَدَبُ، اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فَا، جزائیہ، اَلْزِمْ، فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر (از باب افعال)، ضمیر اس میں اَنْتَ فاعل اَلصَّمْتَ۔ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی شرط کی۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۔ ۷ اِذَا حرف شرط، فَاتَ، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، کَ، ضمیر خطاب مفعول بہ، اَلْحَیَاءُ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فَا، جزائیہ، اِفْعَلْ، فعل امر حاضر معروف، ضمیر، اس میں اَنْتَ فاعل۔ مَا موصولہ، شِئْتَ، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، ضمیر اسمیں اَنْتَ فاعل۔ فعل، اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل اِفْعَلْ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۔

اَلْحَیٰوۃُ کَظِلِّ الْجُدْرَانِ وَالنَّبَاتِ. اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ خَیْرٌ مِّنَ الْجَاهِلِ الْمَرْزُوْقِ. اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ. اِنَّ الْبَلَاءَ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ. اَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَّظَرَ اِلٰی عُیُوْبِهٖ. اَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ وَّاٰخِرُهٗ نَدَمٌ.

حلِ ترکیب :- ۱ اَلْحَیٰوۃُ، مبتدا. کاف، حرف جار، ظِلِّ مضاف، اَلْجُدْرَانِ، معطوف علیہ، وَاوْ حرف عطف اَلنَّبَاتِ، معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنَۃٌ محذوف کے. کَائِنَۃٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۲ اَلْعَاقِلُ، موصوف، المحروم، اس کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا خَیْرٌ صفت کا صیغہ. مِنْ. حرف جار، اَلْجَاهِلِ موصوف، اَلْمَرْزُوْقِ اسکی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خَیْرٌ کے. خیر اپنے متعلق سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۳ اَلنَّحْوُ ذوالحال، کَائِنًا اسم فاعل کا صیغہ محذوف، فِیْ حرف جار، اَلْکَلَامِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے متعلق ہوا کَائِنًا کے، کَائِنًا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال کا. ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا. کاف حرف جار، اَلْمِلْحِ، ذوالحال. کَائِنًا اسم فاعل کا صیغہ محذوف، فِیْ، حرف جار، اَلطَّعَامِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنًا کے، کَائِنًا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا ذوالحال کا، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ محذوف کے، کَائِنٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۴ اِنَّ. حروف مشبہ بالفعل، اَلْبَلَاءَ اس کا اسم، مُوَکَّلٌ، اسم مفعول کا صیغہ، بَاء حرف جار، اَلْمَنْطِقِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مُوَکَّلٌ کے، مُوَکَّلٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی اِنَّ کی. اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۵ اَبْصَرُ مضاف، اَلنَّاسِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا. مَنْ موصولہ. نَظَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں هُوَ فاعل اِلٰی حرف جار، عُیُوْبِ مضاف، ہٖ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل نَظَرَ کے، نَظَرَ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ ہوا موصول کا. موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۶ اَوَّلُ مضاف، اَلْغَضَبِ مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا. جُنُوْنٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا، وَاو حرف عطف اٰخِرُ مضاف، ہٗ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَدَمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا. ۱۲

إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيقُه ۔ إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ أَنْفَعُ مِنْ كَثْرَةِ الْجُنُودِ۔ الْجَاهِلُ عَدُوٌّ لِنَفْسِه فَكَيْفَ يَكُونُ صَدِيقًا لِغَيْرِه ۔ الْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ ۔ إِذَا تَكَرَّرَ الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِي الْقَلْبِ ۔

حل ترکیب ۱ إِذَا حرف شرط، قَلَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، مَالُ مضاف، الْمَرْءِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا فعل قَلَّ کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، قَلَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، صَدِيقُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا فعل قَلَّ کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۲ ۲ إِصْلَاحُ مضاف، الرَّعِيَّةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، أَنْفَعُ اسم تفضیل کا صیغہ، مِنْ حرف جار كَثْرَةِ مضاف، الْجُنُودِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا أَنْفَعُ کے، أَنْفَعُ اپنے متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۳ الْجَاهِلُ مبتدا، عَدُوٌّ صفت کا صیغہ، لام حرف جار، نَفْس مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا عَدُوٌّ کے، عَدُوٌّ اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فا تفریعیہ كَيْفَ حرف استفہام، يَكُونُ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں هُوَ اس کا اسم، صَدِيقًا صفت کا صیغہ لام حرف جار، غَيْرِ مضاف، ہٖ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صَدِيقًا کے، صَدِيقًا اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی يَكُونُ کی، يكون اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۱۲ ۴ الْجَاهِلُ مبتدا، يَطْلُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر اس میں هُوَ فاعل، الْمَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واؤ حرف عطف۔ الْعَاقِلُ مبتدا، يَطْلُبُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر اس میں هُوَ اس کا فاعل، الْكَمَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۱۲ ۵ إِذَا حرف شرط، تَكَرَّرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، الْكَلَامُ اس کا فاعل، عَلَى حرف جار، السَّمْعِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل تَكَرَّرَ کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، تَقَرَّرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں هُوَ اس کا فاعل (جو کلام کی طرف لوٹتی ہے)، فِي حرف جار، الْقَلْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تَقَرَّرَ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۲

اَلْحَسَدُ کَصَدَاءِ الْحَدِیْدِ لَایَزَالُ بِهٖ حَتّٰی یَاکُلَهٗ ۔ اَلْقَلِیْلُ مَعَ التَّدْبِیْرِ خَیْرٌ مِنَ الْکَثِیْرِ مَعَ التَّبْذِیْرِ۔ اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِیْقَ قَبْلَ الطَّرِیْقِ۔ اَلْوَضِیْعُ اِذَا ارْتَفَعَ تَکَبَّرَ وَاِذَا حَکَمَ تَجَبَّرَ۔

حلِ ترکیب :۔ ا۔ اَلْحَسَدُ، مبتدا۔ کاف۔ حرف جار، صَدَاءِ، مضاف، اَلْحَدِیْدِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہوا۔ لَایَزَالُ، فعل مضارع منفی صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اس کا اسم، بَا حرف جار، ہٖ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا لَایَزَالُ کے۔ حَتّٰی حرف جار، یَاکُلُ، فعل مضارع معروف منصوب بِاَنْ، مصدریہ محذوف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اس کا فاعل، ہٗ، ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا لَایَزَالُ کے، لَایَزَال فعل اپنے فاعل سے اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوا موصوف کا، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ کے، کَائِنٌ، صفت کا صیغہ، اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی، مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔ ۲۔ اَلْقَلِیْلُ، صفت کا صیغہ، موصوف، مَعَ، مضاف، اَلتَّدْبِیْرِ، مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، ظرف یا مفعول فیہ ہوا کَائِنٌ کا، کَائِنٌ اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ خَیْرٌ، اسم تفضیل کا صیغہ، مِنْ، حرف جار، اَلْکَثِیْرِ، موصوف، مَعَ، مضاف، اَلتَّبْذِیْرِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ہوا، کَائِنٌ محذوف کے، کَائِنٌ، اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، خَیْرٌ کے، خَیْرٌ اپنے متعلقوں سے مل کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔ ۳۔ اُطْلُبْ، فعل امر حاضر معروف، ضمیر اسمیں اَنْتَ، اس کا فاعل، اَلْجَارَ مفعول بہ، قَبْلَ، مضاف، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا، واؤ، حرف عطف، اَلرَّفِیْقَ، مفعول بہ فعل مقدر اُطْلُبْ کا، قَبْلَ، مضاف، اَلطَّرِیْقِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اُطْلُبْ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے جملہ جملہ معطوفہ ہوا ۱۲۔ ۴۔ اَلْوَضِیْعُ، مبتدا، اِذَا، حرف شرط، اِرْتَفَعَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ، اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، تَکَبَّرَ، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ، اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا، واؤ، حرف عطف، اِذَا، حرف شرط، حَکَمَ، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، تَجَبَّرَ، فعل ماضی معروف، از باب تَفَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ، اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۱۲۔

۱: اَلفَرَاغ مِنْ شَانِ الاَمْوَاتِ وَالاِشْتِغَالُ مِنْ شَانِ الاَحْيَاءِ ۲: اَلصَّدِيْقُ الصَّدُوْق مَن يَنصَحكَ فِيْ غَيْبِكَ وَاٰثَرَكَ عَلٰى نَفسِهٖ ۳: اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بعيبه بصيرًا وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا

حلِ ترکیب :۔ اَلفَرَاغ مبتدا، مِنْ، حرف جار، شَانِ، مضاف، اَلاَمْوَاتِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ محذوف کے، کَائِنٌ، صفت کا صیغہ، ضمیر اسمیں ھُوَ اس کا اسم کَائِنٌ، اپنے اسم اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اَلاِشْتِغَالُ مبتدا، مِنْ حرف جار، شَانِ، مضاف، اَلاَحْیَاءِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ محذوف کے، کَائِنٌ، صفت کا صیغہ، ضمیر اسمیں ھُوَ، اس کا اسم، کَائِنٌ اپنے اسم اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ ۲: اَلصَّدِیْقُ، موصوف، اَلصَّدُوْق، صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مَنْ، موصول، یَنْصَحُ، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ھُوَ اس کا فاعل، كَ، ضمیر خطاب مفعول بہ۔ فِیْ، حرف جار، غَیْبِ، مضاف، كَ، ضمیر خطاب، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یَنْصَحُ کے، یَنْصَحُ فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، معطوف علیہ۔ وَاوَ، حرف عطف، آثَرَ، فعل ماضی معروف، از باب افعال، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ، اس کا فاعل۔ كَ، ضمیر خطاب مفعول بہ، عَلٰی، حرف جار، نَفْسِ، مضاف، ہٖ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل آثَرَ کے، فعل آثَرَ اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ۳: اَفْضَلُ، مضاف، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَنْ، اسم موصول، كَانَ، فعل ناقص، ضمیر اسمیں ھُوَ اسکا اسم، بَاء، حرف جار، عَیْبِ، مضاف، ہٖ، ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر، متعلق ہوا، بَصِیْرًا، کے، جو رتبۃً مقدم ہے، بَصِیْرًا، صفت کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر، كَانَ، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، عَنْ، حرف جار، عَیْبِ مضاف، غَیْرِ، مضاف الیہ مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ، غَیْرُ، مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا، عَیْب، مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، ضَرِیْرًا، کے، جو رتبۃً مقدم ہے، ضَرِیْرًا صفت کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی، كَانَ، محذوف کی، كَانَ، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ ہوا، موصول کا، موصول، اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱ اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ مَعَ التَّوَاضُعِ خَيْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ مَعَ الْكِبْرِ ۲ اَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَّمْنَعُ الْبِرَّ وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ الْخَيْرَ ۳ اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ ۴ اَلْقَلَمُ شَجَرَةٌ ثَمَرُهَا الْمَعَانِيْ ۵ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ

حلِ ترکیب: ۱ اَلْبُخْلُ معطوف علیہ، واوٗ حرفِ عطف، اَلْجَہْلُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال مَعَ مضاف، التَّوَاضُعِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ہوا کَائِنَیْنِ کے، کَائِنَیْنِ اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، خَیْرٌ صفت کا صیغہ، مِنْ حرفِ جار، اَلْعِلْمِ معطوف علیہ، واوٗ حرفِ عطف، السَّخَاءِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال، مَعَ مضاف، اَلْکِبْرِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ہوا کَائِنَیْنِ کے کَائِنَیْنِ اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خَیْرٌ کے، خَیْرٌ صفت کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۲ اَجْہَلُ مضاف، النَّاسِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَنْ موصولہ، یَمْنَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اس کا فاعل، اَلْبِرَّ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واوٗ حرفِ عطف، یَطْلُبُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ہُوَ اس کا فاعل، اَلشُّکْرَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف اوّل، اسی طرح وَیَفْعَلُ الشَّرَّ اور وَیَتَوَقَّعُ الْخَیْرَ، دونوں جملوں میں فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ثانی اور ثالث ہوا، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲

۳ اَلدَّالُّ اسم فاعل کا صیغہ، عَلٰی حرفِ جار، اَلْخَیْرِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، اَلدَّالُّ کے، اَلدَّالُّ اسم فاعل کا صیغہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مبتدا، کافْ حرفِ جار، فَاعِلِ مضاف، ہٖ ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ محذوف کے، کَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۴ اَلْقَلَمُ مبتدا، شَجَرَۃٌ موصوف، ثَمَرُ مضاف ہا ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اَلْمَعَانِیْ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۵ کَ حرفِ جار، مَا موصولہ، تَدِیْنُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، ضمیر اسمیں اَنْتَ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تُدَانُ کے جو لفظاً بعد میں اور رتبۃً پہلے ہے۔ تُدَانُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر حاضر ضمیر اسمیں اَنْتَ اس کا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ۱۲

(۱) مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ (۲) مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ (۳) مَنْ جَدَّ وَجَدَ (۴) ثَمَرَةُ العَجَلَةِ النَّدَامَةُ (۵) سَيِّدُ القَوْمِ خَادِمُهُمْ (۶) خَيْرُ الأُمُورِ أَوْسَاطُهَا (۷) كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ (۸) قَصَصُ الأَوَّلِيْنَ مَوَاعِظُ الآخِرِيْنَ (۹) رَأْسُ الحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ (۱۰) زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا (۱۱) لَيْسَ الخَبَرُ كَالمُعَايَنَةِ (۱۲) عِنْدَ الرِّهَانِ تُعْرَفُ السَّوَابِقُ

حَلِّ ترکیب: (۱) مَنْ موصول، صَبَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ھُوَ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر شرط، ظَفِرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ھُوَ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ (۲) و (۳) ان دونوں جملوں کی ترکیب (۱) کے مانند ہے ۱۲ (۴) ثَمَرَةُ، مضاف، العَجَلَةِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، النَّدَامَةُ، خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ (۵) سَيِّدُ، مضاف، القوم، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، خَادِمُ، مضاف، ھُمْ، ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ (۶) اسکی ترکیب (۵) کے مثل ہے، ۱۲ (۷) كُلُّ، مضاف، جَدِيدٍ اسکا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، لَذِيذٌ، خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ (۸) و (۹) ان دونوں جملوں کی ترکیب (۵) کے مثل ہے ۱۲ (۱۰) زُرْ فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، ضمیر اس میں أَنْتَ، مُمَيَّز، غِبًّا، تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل ہوا فعل امر کا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر امر، تَزْدَدْ، فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر، از باب افتعال (اصل میں تَزْدَادُ تھا، جواب امر کی وجہ سے مجزوم ہوگیا) ضمیر اس میں أَنْتَ ممیز حُبًّا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر، فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جواب امر، اَمر اپنے جواب امر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۱۲ (۱۱) لَيْسَ، فعل ناقص، الخَبَرُ اس کا اسم، كَ، حرف جار، المُعَايَنَةِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا كَائِنًا محذوف کے جو خبر ہے لَيْسَ کی، لَيْسَ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ (۱۲) عِنْدَ مضاف، الرِّهَانِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف (یعنی مفعول فیہ) ہوا فعل، تُعْرَفُ کا، جو اس کے بعد میں ہے، تُعْرَفُ، فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، السَّوَابِقُ، اس کا نائب فاعل، فعل اپنے فاعل، اور ظرف (یعنی مفعول فیہ) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۱۲

۱ حُبُّ الشَّیْءِ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ ۲ جَزَاءُ مَنْ یَکْذِبُ اَنْ لَا یُصَدَّقَ ۳ خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ ۴ مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ ۵ مَنْ لَمْ یَقْنَعْ لَمْ یَشْبَعْ ۶ مَنْ اَکْثَرَ الرُّقَادَ حُرِمَ الْمُرَادَ ، ۷ حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ ۸ طُوْلُ التَّجَارِبِ زِیَادَةٌ فِی الْعَقْلِ ۹ بِالْعَمَلِ یُحْصَلُ الثَّوَابُ لَا بِالْکَسَلِ

حلِ ترکیب ۔ حُبُّ مضاف، اَلشَّیْءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یُعْمِیْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف. یُصِمُّ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اسکا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۲ جَزَاءُ مضاف، مَنْ موصولہ، یَکْذِبُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا. اَنْ ناصبہ، لَا یُصَدَّقَ فعل مضارع منفی مجہول، ضمیر اسمیں ہُوَ پوشیدہ اسکا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۳ خَیْرُ مضاف، النَّاسِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا. مَنْ، موصولہ. یَنْفَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ہُوَ، ضمیر اسمیں ہُوَ اسکا فاعل، اَلنَّاسَ، مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۴ مَنْ موصولہ، لَا یَرْحَمُ، فعل مضارع منفی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ، اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر شرط. لَا یُرْحَمُ، فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہو کر جزار شرط اپنی جزار سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۲ ۵ و ۶ دونوں کی ترکیب مثل ۴ کے ہوگی ۱۲ ۷ و ۸ دونوں کی ترکیب مبتدا خبر کی بالکل ظاہر ہے ۱۲ ۹ . بَا، حرف جار، الْعَمَلِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، یُحْصَلُ کے، یُحْصَلُ فعل، الثَّوَابُ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، لَا، حرف نفی، بَا، حرف جار، اَلْکَسَلِ، مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل محذوف یُحْصَلُ کے، یحصل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۱۲

١ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ ٢ كُلُّ إِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ ٣ مَنْ قَلَّ صِدْقُهُ قَلَّ صَدِيْقُهُ ٤ مَنْ كثر لغطه كثر غلطه ٥ مَنْ كثر مزاحه زَالَتْ هَيْبَتُهُ ٦ فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِنْهُ بِأَصْلِكَ ٧ مَنْ مَنَّ بِمعروفه أَفْسَدَهُ ٨ مَنْ قَلَّ حَيَاءُهُ كثر ذنبه ٩ مَنْ حَسُنَ خلقه كثرت اخوانه ١٠ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مرادهُ ١١ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا اكثر ذكرهُ ١٢ من وَقَّرَ اباه طَالَتْ ايَامهُ ١٣ مَنْ طَالَ عمرهُ فَقَدَ أحبته ١٤ تَعَاشَرُوا كالاخوانِ وَتَعَامَلُوا كَالْأَجَانِبِ ١٥ خيرالمَالِ مَا وُقِيَ بِه العرض ١٦ جَرْحُ الْكَلَامِ اَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ ١٧ وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السَّوْءِ ١٨ شَرُّ النَّاسِ الْعَالِمُ لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهِ.

حلِ ترکیب ۱:۔ اس جملہ کی ترکیب اس سے پہلے صفحہ کے جملہ ۲ کے مثل ہے ۱۲ ۲ کلّ مضاف، اِنَاءٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یَنْضَحُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ھُوَ پوشیدہ اس کا فاعل، بَا حرف جار، مَا موصولہ، فِی حرف جار، ہ، ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا وَقَعَ یا اِسْتَقَرَّ محذوف کے، وَقَعَ اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۳ و ۴ کی ترکیب اس سے پہلے صفحہ کے جملہ ۲ کے مثل ہے ۱۲ ۵ فخرُ مضاف، ک، ضمیر مخاطب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، بَا، حرف جار، فَضْلِ مضاف، کَ، ضمیر مخاطب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائنٌ، محذوف کے، کائنٌ صفت کا صیغہ اپنے اسم اور متعلق سے مل کر صفت ہوئی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل مِنْ، حرف جار، ہ، ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا خَیْرٌ کے، خَیْرٌ اپنے متعلق سے مل کر موصوف، بَا حرف جار، اَصْلِ، مضاف، کَ ضمیر خطاب، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائنٌ، محذوف کے، کائنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر صفت ہوئی، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۶ سے ۱۲ تک تمام جملوں کی ترکیب پچھلے صفحے کے جملہ ۲ کے مثل ہوگی ۱۲ ۱۳ تَعَاشَرُوا فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر ضمیر اسمیں اَنْتُمْ، پوشیدہ، اس کا فاعل، کاف، حرف جار، اَلْاِخْوَانِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا تَعَاشَرُوا، کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، تَعَامَلُوا فعل امر حاضر معروف، ضمیر اسمیں اَنْتُمْ پوشیدہ اس کا فاعل، کاف، حرف جار، اَلْاَجَانِبِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، تَعَامَلُوا کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل جملہ معطوفہ ہوا ۱۲ ۱۵ اور ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ کی ترکیب مبتدا خبر کی بالکل واضح ہے ۱۲

شَخْصٌ بِلَا اَدَبٍ كَجَسَدٍ بِلَا رُوْحٍ ۲؎ يَصبِرُ عَلٰى نَقْلِ الجِبَالِ لِاَجْلِ المَالِ ۳؎ عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحَمْلٍ عَلٰى جَمَلٍ ۴؎ سَلِ المُجَرِّبَ وَلَا تَسْأَلِ الحَكِيْمَ ۵؎ لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الكِرَامِ سُرْعَةُ الانْتِقَامِ ۶؎ مَنْ طَمِعَ فِي الكُلِّ فَاتَهُ الكُلُّ ۷؎ تَاجُ المَلِكِ عَفَافُهُ وَحِصْنُهُ اِنْصَافُهُ ۸؎ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ ۹؎ وَمَنْ نَقَلَ اِلَيْكَ فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ ۱۰؎ خُذْهُ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يَرْضٰى بِالحُمّٰى ۱۱؎ لَا يُلْدَغُ المَرْءُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ ۱۲

حلِ ترکیب۱؎، شَخْصٌ موصوف، با، حرف جار لَا اَدَبٍ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائِنٌ محذوف کے، کائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، کاف حرف جار، جَسَدٍ موصوف، با حرف جار، لا روحٍ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائِنٌ محذوف کے، کائِنٌ، اپنے متعلق سے مل کر صفت ہوئی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائِنٌ محذوف کے، کائِنٌ اپنے اسم اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲۔ ف شَخْصٌ بِلَا اَدَبٍ، میں حال ذوالحال کی ترکیب بھی درست ہے ۱۲ ۲؎ اسکی ترکیب بھی ظاہر ہے، یعنی یَصْبِرُ اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو جائیگا ۱۲ ۳؎ اسکی ترکیب ۱؎ کے مثل ہوگی، ۴؎ اسکی ترکیب بھی علیحدہ علیحدہ اور ایک ساتھ دونوں صورتیں ظاہر ہیں ۱۲ ۵؎ لَيْسَ فعل ناقص، مِنْ، حرف جار، عَادَةِ، مضاف اَلْكِرَامِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائِنًا محذوف کے، کائِنًا اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، سُرْعَةُ، مضاف، اَلْاِنْتِقَامِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مؤخر ہوا لَيْسَ کا، لَيْسَ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۶؎ کی ترکیب پچھلے صفحے کے جملہ ۱۲؎ کے مثل ہوگی ۱۲ ۷؎ اس کی ترکیب مبتدا خبر کی بالکل واضح ہے ۱۲ ۸؎ اسکی ترکیب ۱؎ کے مثل ہوگی ۱۲ ۹؎ مَنْ شرطیہ نَقَلَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں هُوَ اس کا فاعل، اِلٰی حرف جار، کَ، ضمیر خطاب مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل نَقَلَ کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا، جزائیہ قَدْ، حرف تحقیق، نَقَلَ فعل، هُوَ ضمیر فاعل، عَنْ حرف جار، کَ، ضمیر خطاب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل نَقَلَ کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۰؎ خُذْ، فعل امر حاضر معروف، ضمیر اسمیں اَنْتَ اس کا فاعل، هُ، ضمیر مفعول بہ، با حرف جار اَلْمَوْتِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، خُذْ کے، حَتّٰی حرف جار، يَرْضٰی فعل با فاعل، با، حرف جار اَلْحُمّٰی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا يَرْضٰی فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد، مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل خُذْ کے، فعل خُذْ اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۱۲ ۱۱؎ لَا يُلْدَغُ الخ اس جملہ کی ترکیب بھی ظاہر ہے ۱۲

۱ مَنْ كتم سرّه كان الخيار في يده ۲ مَنْ تواضع وقّر ومَنْ تعاظم حُقِّرَ ۳ مَنْ سكت سلم ومَنْ سلم نجا ۴ من حفر بيرًا لاخيه فقد وقع فيه ۵ يكفيك من الحاسد انه يغتمّ وقت سرورك ۶ غاية المروّة ان يستحي الانسان من نفسه ۷ من سالم الناس ربح السلامة ومَنْ تعدّى عليهم اكتسب الندامة ۸ ثلثة قليلها كثير المرض والنار والعداوة ۔

حلِّ ترکیب :۔ از ۱ تا ۳ انکی ترکیب پچھلے صفحہ کے جملہ ۱۲ کے مثل ہوگی ۱۲ ۴ مَنْ، شرطیہ، حَفَرَ فعل بافاعل بِیْرًا، مفعول بہ، لام، حرف جار، اَخِیْ، مضاف، ہٖ ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط فاء جزائیہ، قد، حرف تحقیق، وَقَعَ، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ اس کا فاعل، فِیْ، حرف جار، ہٖ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا وَقَعَ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۲ ۵ یکفی، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب. کَ، ضمیر خطاب مفعول بہ مِنْ حرف جار، الحَاسِدِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یَکْفِیْ کے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل. ہٗ ضمیر منصوب اس کا اسم، یغتمّ، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہُوَ، پوشیدہ (جو لوٹ رہی ہے حاسد کی طرف) اسکا فاعل وَقْتَ، مضاف، سُرُوْرِ، مضاف الیہ مضاف کَ، ضمیر خطاب، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا، وقت مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ کی، اَنَّ، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر فاعل ہوا یَکْفِیْ فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۶ غَایَۃُ، مضاف، المروّۃِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَنْ، حرف ناصب، یَسْتَحْیِیْ، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اَلْاِنْسَانُ، اس کا فاعل، مِنْ، حرف جار، نَفْسِ، مضاف، ہٖ، ضمیر مجرور، مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یَسْتَحْیِیْ کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۷ و ۸ کی ترکیب مثل ۱ کے ہوگی ۱۲ ۹ ثلثۃٌ، مبتدا، قَلِیْلُ، مضاف، ہا، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، کثیرٌ، اس کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر پھر خبر ہوئی پہلے مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَرَضُ خبر ہے مبتدا محذوف اَحَدُہَا کی، اور مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، اسی طرح اَلنَّارُ، خبر ہے ثانیہا محذوف کی، اور اَلْعَدَاوَۃُ خبر ہے ثالثہا محذوف کی، (اور ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ. مبتدا اور خبر کی ترکیب کیجائیگی) ایک دوسری صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اَلْمَرَضُ. اَلنَّارُ. اَلْعَدَاوَۃُ. ان تینوں کو مفعول بہ بنایا جائے. فعل محذوف اَعْنِیْ کا، اور اَعْنِیْ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو جائے گا ۱۲

۱ مَنْ قلَّ طعامهُ صحَّ بطنه وصفا قلبهُ ۲ لا تقلْ بغير فكرٍ ولا تعملْ بغير تدبيرٍ ۳ مبرك على الاكتساب خيرٌ من حاجتك الى الاصحاب ۴ لا تعدُّ نفسك من النَّاس ما دام الغضبُ غالبًا ۵ قلبُ الاحمق في فيهِ ولسان العاقل في قلبهِ ۶ خير النَّاس من يسلم النَّاس من يدهٖ ولسانهٖ ۷ لسان الجاهل مالك له ولسان العاقل مملوك لهٗ ۸ خيرُ الكلام ما قلَّ ودلَّ ولم يطل فيملَّ ۹ من قال ما لا ينبغي سمع ما لا يشتهي ۱۰ صحَّة الجسم في قلّة الطعام وصحَّة الروح في اجتناب الآثام ۱۱ خير المعروف ما لم يتقدمهُ مَطلٌ ولم يتبعه منٌّ ۱۲ لا تكنْ ممن يلعن ابليس في العلانية ويواليه في السرّ ۱۳ مَنْ تزيّا بغير ما هو فيه فضحه الامتحان ما يدّعيه

حلِّ ترکیب: ۔ ۱ اسکی ترکیب پچھلے صفحہ کے جملہ نمبر ۳ کے مثل ہوگی ۱۲ ۔ ۲ اسکی ترکیب جملہ فعلیہ انشائیہ کی بالکل ظاہر ہے ۱۲ ۔ ۳ اسکی ترکیب کیلئے دیکھو صفحہ ۸۶ جملہ ۵ ۱۲ ۔ ۴ لَا تَعُدَّ، فعل نہی حاضر معروف، ضمیر اسمیں اَنْتَ اس کا فاعل نَفْسَ، مضاف، كَ، ضمیر خطاب مفعول بہ، مِنْ، حرف جار، اَلنَّاسِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل لَا تَعُدَّ کے، مادام، فعل ناقص، اَلْغَضَبُ، اس کا اسم، غَالِبًا، اسکی خبر، مَادَامَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول فیہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۱۲ ۔ ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹، ان سب جملوں کی ترکیب بالکل ظاہر ہے ۱۲ ۔ ۱۰ اسکی ترکیب بھی مبتدا، خبر کی بالکل ظاہر ہے ۱۲ ۔ ۱۱ خَيْرُ، مضاف، اَلْمَعْرُوْفِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، ما موصولہ، لَمْ يَتَقَدَّمْ، فعل مضارع نفی جحد بلم معروف، ہٗ، ضمیر مفعول بہ، مَطْلٌ، اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واو، حرف عطف، لَمْ يَتْبَعْ، فعل مضارع معروف نفی جحد بلم، ہٗ، ضمیر مفعول بہ، مَنٌّ، اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۔ ۱۲ اسکی ترکیب بھی جملہ فعلیہ انشائیہ کی ظاہر ہے ۱۲ ۔ ۱۳ مَنْ، موصولہ، تَزَيَّا، فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے، ضمیر اسمیں ہُوَ، پوشیدہ اس کا فاعل، با، حرف جار، غَيْرِ، مضاف، ما، موصولہ، هُوَ، ضمیر منفصل، فِيْ، حرف جار، ہٖ، ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا، کائنٌ، محذوف کے، کائنٌ، صفت کا صیغہ اپنے اسم ومتعلق سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل تَزَيَّا کے، تَزَيَّا، اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، فَضَحَ، فعل ماضی معروف اَلْاِمْتِحَانُ، اسکا فاعل، ما موصولہ، بمعنی اَلَّذِيْ يَدَّعِيْ، فعل با فاعل، ہٖ، ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا فَضَحَ کا، فَضَحَ اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۱۲

۱۔ جُبِلَت القلوب علی حبّ من اَحْسَنَ الیھا وَبُغْض مَنْ اَسَاءَ الیھا ۲۔ ثلٰثۃ لَا یَنتفعُونَ مِنْ ثلٰثۃ شریفٌ من دَنِیّ وبَارٌّ مِنْ فَاجِرٍ وحَکِیمٌ مِن جَاھِلٍ ۳۔ مِن حزم الانسان اَنْ لَا یعَادِیَ اَحَدًا وَمن کمَالِ عَقْلِہٖ اَنْ لَا یعَادِ عَلٰے اَحَدٍ۔

حلِّ ترکیب:۔ ۱۔ جُبِلَتْ، فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، القُلُوْبُ، اس کا نائب فاعل، عَلٰی، حرف جار، حُبّ، مضاف، مَنْ، موصولہ، اَحْسَنَ، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ، پوشیدہ اسکا فاعل اِلٰی، حرف جار، ہا، ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَحسَنَ کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا، واؤ، حرف عطف، بُغْض، مضاف، مَنْ، موصولہ، اَسَاءَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُوَ پوشیدہ اس کا فاعل، اِلٰی، حرف جار، ہا، ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل اَسَاءَ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل جُبِلَتْ کے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔ ۲۔ ثلٰثۃٌ، مبتدا۔ لَا یَنْتَفِعُوْنَ، فعل مضارع منفی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، ضمیر اس میں ھُمْ پوشیدہ، اسکا فاعل، مِنْ، حرف جار، ثلٰثۃٍ۔ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، شَرِیفٌ، مبتدا، مِنْ حرف جار، دَنِیٍّ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا۔ لَا یَنْتَفِعُ محذوف کے، لَا یَنْتَفِعُ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف اَحَدُہُم کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، اسی طرح، بَارٌّ مِنْ فَاجِرٍ اور حَکِیمٌ مِنْ جَاھِلٍ کی ترکیب ہوگی۔ پہلے میں ثَانِیہم اور دوسرے میں ثَالِثُہم، مبتدا محذوف نکالا جائیگا ۔۔ ۳۔ مِنْ، حرف جار، حَزْم، مضاف، اَلْاِنْسَانِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائِنٌ محذوف کے، کائِنٌ، صفت کا صیغہ اپنے اسم اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، اَنْ، حرف ناصب، لَا یُعَادِیَ، فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ھُوَ اسکا فاعل، احدًا مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، اسکے بعد کی ترکیب بالکل اسی طرح کر کے معطوف بناؤ، پھر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوجائے گا۔

۱؎ قَالَ لقمان لابنہٖ یَا بُنَیَّ إنّ القلوبَ مَزارِعُ فَازرَعْ فِیهَا طیبَ الکلامِ فَانْ لَمْ یَنْبُت کلہ ینبت بعضہ ۲؎ لَا تطلب سُرْعَۃَ العَمَلِ وَاطلُبْ تَجوِیدہٗ فانّ الناسَ لَا یَسْأَلُونَ فِی کَمْ فَرَغ وَاِنّما ینظرون إلیٰ اتقانِہٖ وَجَوْدَۃِ صنعتہٖ۔

حلِ ترکیب۱؎: قال فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، لقمان اسکا فاعل، لام، حرف جار، ابن، مضاف، ہ ضمیر مجرور، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا قال کے، قال، اپنے فاعل اور اپنے متعلق سے مل کر قول ، یا، حرف ندا، قائم مقام اَدْعُو کے، ادعوا، فعل با فاعل، بُنَیَّ، مضاف، یاء، متکلم، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل اَدْعُوا کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، ندا اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اَلقلوبَ، اسکا اسم، مَزارِعُ، اسکی خبر، انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفسَّر، فاء تفسیریہ، اِزرَعْ، فعل امر حاضر معروف، ضمیر اسمیں اَنْتَ اسکا فاعل، فِی، حرف جار، ہا ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل اِزرع کے، طِیبَ مضاف، اَلکلامِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول بہ سے ملکر مفسِّر ہوئی تفسیر یہ، اِنْ، حرف شرط، لم ینبت، فعل مضارع معروف بلَمْ، کلُّ، مضاف، ہٗ، ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط ، ینبتُ، فعل مضارع معروف، بَعْضُ، مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے ملکر جزاء، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر تفسیر ہوئی مفسَّر کی، مفسَّر اپنی تفسیر سے ملکر پھر تفسیر ہوئی پہلے مفسَّر کی، مفسَّر اپنی تفسیر سے مل کر منادیٰ، ندا اپنے منادیٰ سے ملکر مقولہ ہوا قول کا، قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۲؎ لَا تَطْلُبْ، فعل نہی حاضر معروف ضمیر اسمیں اَنْتَ اسکا فاعل، سُرْعَۃَ، مضاف، اَلعَمَلِ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف، اُطْلُبْ، فعل امر حاضر معروف، ضمیر اسمیں اَنْتَ اسکا فاعل، تجوید مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر معلَّل، فاء، تعلیلیہ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، النّاس، اسکا اسم، لَا یَسْأَلُونَ، فعل مضارع منفی معروف، ضمیر اسمیں ہُمْ اسکا فاعل، فی، حرف جار، کم ممیز، مُدَّۃٍ، محذوف موصوف، فرغ، فعل با فاعل، جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر تمیز ہوئی ممیز کی، ممیز اپنی تمیز سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا لَا یَسْأَلُونَ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ما، کافہ، ینظرون، فعل با فاعل، اِلیٰ، حرف جار اتقانِ، مضاف، ہٖ، ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ، واؤ، حرف عطف، جَوْدَۃِ مضاف، صَنْعَۃِ، مضاف الیہ مضاف، ہٖ، مضاف الیہ، مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ پہلے مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تعلیل، معلَّل اپنی تعلیل سے مل کر جملہ تعلیلیہ ہوا ۱۲۔

لَاتَدْفَعَنَّ عَمَلاً عَنْ وَقْتِهٖ فَاِنَّ لِلْوَقْتِ الَّذِیْ تَدْفَعُهٗ اِلَیْهِ عَمَلاً آخَرَ ۔۲ وَلَسْتَ تُطِیْقُ اِزْدِحَامَ الْاَعْمَالِ لِاَنَّهَا اِذَا ازْدَحَمَتْ دَخَلَهَا الْخَلَلُ ۔۳ سِتَّةٌ لَاتُفَارِقُهُمُ الْکَآبَةُ اَلْحَقُوْدُ وَالْحَسُوْدُ وَفَقِیْرٌ قَرِیْبُ الْعَهْدِ بِالْغِنٰی وَغَنِیٌّ یَّخْشَی الْفَقْرَ وَطَالِبُ رُتْبَةٍ یَّقْصُرُ عَنْهَا قَدْرُهٗ وَجَلِیْسُ اَهْلِ الْاَدَبِ وَلَیْسَ مِنْهُمْ ۔

حلِ ترکیب ۱ ، لَاتَدْفَعَنَّ ، فعل نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ ، ضمیر اسمیں اَنْتَ اسکا فاعل ، عَمَلاً ، مفعول بہ ، عَنْ حرف جار وَقْتِ ، مضاف ، ہٖ ، ضمیر مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ، جار اپنے مجرور سے متعلق ہوا فعل کے ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معلل ، فَا تعلیلیہ ، اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، لام حرف جار ، وَقْتِ ، موصوف ، اَلَّذِیْ ، اسم موصول ، تَدْفَعُ فعل بافاعل ، ہٗ ضمیر مفعول بہ ، اِلٰی ، حرف جار ، ہٖ ، ضمیر مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے ، فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ہوئی موصوف کی ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار کا ، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائنٌ محذوف کے ، کائنٌ صفت کا صیغہ اپنے اسم و متعلق سے مل کر خبر مقدم ، عَمَلاً ، موصوف ، آخَرَ ، صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم مؤخر ہوا اِنَّ کا اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تعلیل ، معلل اپنی تعلیل سے مل کر جملہ تعلیلیہ ہوا ۱۲ ۔ ۲ واؤ استینافیہ ، لَسْتَ ، فعل ضمیر اس میں اَنْتَ ، اس کا اسم ، تُطِیْقُ ، فعل مضارع ، ضمیر اسمیں اَنْتَ ، فاعل ، لام حرف جار ، اِزْدِحَامِ ، مضاف ، اَلْاَعْمَالِ مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا ، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معلل ، لام تعلیلیہ ، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ، ہَا ضمیر اس کا اسم ، اِذَا ، حرف شرط ، اِزْدَحَمَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ، ضمیر اس میں ہِیَ ، اس کا فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط ، دَخَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہَا ضمیر مفعول فیہ ، اَلْخَلَلُ اس کا فاعل ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی ، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تعلیل ، معلل اپنی تعلیل سے مل کر جملہ تعلیلیہ ہو کر خبر ہوئی لَسْتَ کی ، لَسْتَ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۱۲ ۔
۳ سِتَّةٌ ، مبتدا ، لَاتُفَارِقُهُمُ الْکَآبَةُ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہو جائیگی ، اسکے بعد اَلْحَقُوْدُ خبر مبتدا محذوف احدہم کی اور اَلْحَسُوْدُ ، خبر ہوگی ، مبتدا محذوف ثانیہم کی ، اسی طرح آخر تک ترکیب کیجئے اور سب سے آخر میں جَلِیْسُ اَہْلِ الْاَدَبِ ، مضاف مضاف الیہ سے ملانیکے بعد ذوالحال اور اسکے بعد والا حال ، ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر ہوگی مبتدا محذوف سادسہم ، پھر مبتدا ، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو جائیگا ۔

۱ حسن الخلق یوجب المودۃ وسوء الخلق یوجب المباعدۃ وَالانبساط یوجب المؤانسۃ وَ
الانقباض یوجب الوَحْشۃ وَالکبر یوجبُ المقت وَالجُود یُوجِبُ الحَمْدُ وَالبخل یُوجب المذمۃ
۲ قَالَ حَکِیْم الاِحْسَان قَبْلَ الاِحْسَان فَضْلٌ وَبَعْدَ الاِحْسَان مکافاۃ وَبَعْدَ الاِسَاءۃ جودٌ،
وَالاِسَاءۃ قبل الاِسَاءۃِ ظُلْمٌ وَبَعْدَ الاِسَاءۃِ مجازاۃ وَبَعْدَ الاِحْسَانِ لوْمٌ ۳ ثلٰثۃ لایعرفون
اِلّا فِی ثلٰثۃ مواضع ۴ لایعرف الشجاع اِلّا عند الحَرْب ۵ وَلَایُعْرَف الحَلِیْم الّا عِند الغضب
۶ وَلَایُعْرَف الصَّدِیق اِلّا عِنْدَ الحَاجَۃ ۷ لَاتَقُلْ اِلّا بِمَا یطیب عَنْکَ نشرہ ۸ وَلَاتفعل
اِلّا مَا یَسْطرلک اَجرہٗ ۹ لَاتنصح لمن لایثق بِکَ وَلَاتشر عَلٰی مَنْ لایقبل مِنکَ ۱۰ لاتثق
بِالدَّولۃ فَاِنّھا ظِلٌّ زائلٌ وَلاتعتمد عَلَی النعمۃ فانھا ضیف راحل ۱۱ کل اَمْرٍ مَرْھُوْن بِاَوْقَاتِہٖ.

حَل ترکیب ۱، اسکی ترکیب مبتدا خبر کی بالکل ظاہر ہے اور وَالبخل یوجبُ المذمۃ تک یکساں ترکیب ہوگی ۲ قَالَ، فعل ماضی معروف، حَکِیْمٌ اس کا فاعل، اسکے بعد ہر جملہ میں مبتدا خبر کی ترکیب ہوگی، پہلا جملہ بالکل واضح ہے، دوسرے اور تیسرے جملہ میں اَلاِحسان محذوف ماننا پڑے گا. پھر چوتھا جملہ واضح ہے اور پانچویں اور چھٹے جملہ میں اَلاِسَاءَۃ مبتدا محذوف ماننا ہوگا، پھر ہرایک معطوف علیہ معطوف ہوکر قَالَ کا مقولہ ہوگا اور فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگا.
۳ ثلٰثۃ، مبتدا، لَایُعْرَفُوْن، فعل مضارع مجہول، ضمیر اسمیں ہُمْ اس کا نائب فاعل، اِلّا حرف استثنا لغو، فِی حرف جار، ثلٰثۃِ مضاف، مَوَاضِعَ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل لَایُعْرَفُوْن کے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا.
۴ لَایُعْرَفُ الشجاع سے لے کر تینوں بلکہ پانچوں جملوں کی ترکیب علیحدہ علیحدہ مثل نمبر ۳ کے ہوگی ۸ ۹ لَاتنصح فعل نہی حاضر معروف، لام حرف جار، مَنْ موصولہ، لَایثق فعل مضارع منفی معروف، ضمیر اس میں ھُوَ اس کا فاعل، بار حرف جار کَ ضمیر خطاب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل لَایثق کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل لَاتنصح کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۱۰ ۱۰ اسکی ترکیب مثل نمبر ۹ کے ہوگی ۱۱ ۱۱ اس کی ترکیب مبتدا خبر کی بالکل واضح ہے.

۱ مَن قَالَ لَا اَدْرِیْ وَھُوَ یَتَعَلَّمُ فَھُوَ اَفْضَلُ مِمَّنْ یَدْرِیْ وَھُوَ یَتَعَظَّمُ ۲ فِعْلُ الْحَکِیْمِ لَا یَخْلُوْ عَنِ الْحِکْمَۃِ ۳ لَا عَقْلَ کَالتَّدْبِیْرِ ۴ وَلَا وَرَعَ کَالْکَفِّ عَنِ الْحَرَامِ ۵ وَلَا حَسَنَ کَحُسْنِ الْخُلُقِ ۶ تَحْتَاجُ الْقُلُوْبُ اِلٰی اَقْوَاتِھَا مِنَ الْحِکْمَۃِ کَمَا تَحْتَاجُ الْاَجْسَامُ اِلٰی اَقْوَاتِھَا مِنَ الطَّعَامِ

حلِ ترکیب: ۱۔ مَنْ موصولہ متضمن بمعنی شرط، قَالَ فعل ماضی معروف، ضمیر اسمیں ھُوَ ذوالحال، لَا اَدْرِیْ فعل مضارع منفی معروف ضمیر اس میں اَنَا اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر مقولہ، واو حالیہ، ھُوَ مبتدا، یَتَعَلَّمُ فعل مضارع معروف ضمیر اس میں ھو اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا قَالَ کا، قال اپنے فاعل اور مقولہ سے مل جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا رجزائیہ، ھُوَ مبتدا، افضل اسم تفضیل، مِن حرف جار، مَنْ موصولہ، یَدْرِیْ فعل مضارع معروف ضمیر اسمیں ھُوَ ذوالحال، واوَ حالیہ، ھُوَ مبتدا، یتعظم فعل مضارع معروف، باب تفعل سے صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر اسمیں ھُوَ پوشیدہ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی مبتدا اپنی خبر سے مل کر حال ہوا ذوالحال کا، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا یَدْرِیْ کا، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ ہوا. موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا. جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَفْضَلُ اسم تفضیل کے، اَفْضَلُ اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۱۲

۲ اسکی ترکیب مبتدا خبر کی بالکل ظاہر ہے ۱۲ ۳ لَا حرف نفی جنس، عقل، اسکا اسم کاف حرف جار، اَلتَّدْبِیْرِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کَائِنٌ محذوف کے. کَائِنٌ صفت کا صیغہ اپنے اسم و متعلق سے مل کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا. ۴ و ۵ دونوں جملوں کی ترکیب مثل نمبر ۳ کے ہوگی ۱۲ ۶ تَحْتَاجُ. فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، اَلْقُلُوْبُ اسکا فاعل، اِلٰی حرف جار، اَقْوَاتِ، مضاف. ہا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے، مِنْ حرف جار، اَلْحِکْمَۃِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، کاف حرف تشبیہ، مَا موصولہ، تَحْتَاجُ. فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، اَلْاَجْسَامُ، فاعل، اِلٰی حرف جار، اَقْوَاتِ مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے. مِنْ، حرف جار، اَلطَّعَامِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل محذوف تَحْتَاجُ کے، تحتاج فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۱۲

ثلثة تمنع المرء عن طلب المعالی، قصر الهمة وقلة الحیلة وضعف الرای ۲ الظالم میت ولوکان فی منازل الاحیاء ۳ والمحسن حیٌّ ولو انتقل الی منازل الموتیٰ ۴ مثل الاغنیاء البخلاء کمثل البغال والحمیر تحمل الذهب والفضة وتعتلف بالتبن والشعیر ۵ ستة لاثبات لها ظل الغمام وخلة الاشرار والمال الحرام وعشق النساء والسلطان الجائر والثناء الکاذب ۶ حرکة الاقبال بطیئة وحرکة الادبار سریعة لانّ المقبل کالصاعد مرقاةً ۷ والمدبر کالمقذوف من موضع عالٍ ۸ من مدحك بما لیس فیك من الجمیل وهو راضٍ عنك ذمّك بما لیس فیك من القبح وهو ساخطٌ علیك ۔

حلِ ترکیب: ۔۔ اسکی ترکیب مثل نمبر ۲ کے ہوگی ۲ الظالم مبتدا میت، خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا مقدم، واو وصلیہ، لو حرف شرط، کان فعل ناقص، ضمیر اسمیں ہو پوشیدہ اسکا اسم، فی حرف جار، منازل مضاف، الاحیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر کائناً محذوف کے متعلق ہوکر خبر، کان اپنے اسم وخبر سے مل کر شرط مؤخر، شرط اپنی جزاء مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۱۲ ۳ اسکی ترکیب بھی مثل نمبر ۲ کے ہوگی۔ ۴ اس جملہ کی ترکیب بھی مبتدا اور خبر کی بالکل ظاہر ہے ۵ مبتدا اور خبر کی ترکیب ہوگی جیساکہ بارہا اسطرح کے جملے گذر چکے ہیں۔ ۶ حرکۃ الاقبال الخ کی ترکیب بھی مبتدا خبر کی بالکل ظاہر ہے، دونوں جملے مبتدا وخبر کی ترکیب کے بعد معطوف علیہ معطوف ہوکر جملہ معلل ہوگا، لام تعلیلیہ انّ حرف مشبہ بالفعل، المقبل اسکا اسم کاف حرف جار، الصاعد ممیز، مرقاةً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائنٌ محذوف کے، کائنٌ صفت کا صیغہ اپنے اسم و متعلق سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر تعلیل، معلل، اپنی تعلیل سے مل کر جملہ تعلیلیہ ہوا۔ ۷ والمدبر الخ کی ترکیب بھی مبتدا خبر کی بالکل واضح ہے ۸ مَن شرطیہ، مَدَحَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہو ذوالحال، کَ ضمیر خطاب اسکا مفعول، با حرف جار، ما موصولہ، لیسَ فعل ضمیر اسمیں ہو اسکا اسم، فی حرف جار، کَ مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائناً محذوف کے، مِن حرف جار الجمیل مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائناً کے، کائناً اپنے اسم اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی لیسَ کی، لیس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مدح کے، واؤ حالیہ ہو مبتدا، راضٍ صفت کا صیغہ، عن حرف جار، کَ ضمیر خطاب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا راضٍ کے، راضٍ صفت کا صیغہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ہوا ذوالحال کا، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا فعل مَدَحَ کا، مدح فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، ذمّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اسمیں ہو ذوالحال، با حرف جار، ما موصولہ، لیسَ فعل، ضمیر اسمیں ہو اسکا اسم، فی حرف جار، کَ ضمیر خطاب مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائناً محذوف کے، مِن حرف جار، القبح مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائناً کے، کائناً اپنے اسم اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر، لیسَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل ذمّ کے، واؤ حالیہ ہو، مبتدا، ساخطٌ، صفت کا صیغہ، علیٰ حرف جار، کَ ضمیر خطاب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ساخطٌ کے، ساخطٌ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا فعل ذمّ کا، فعل ذمّ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا ۱۲

ومن قوي لسانه زان عقله ومن ستر ذلك كان صفا ما أبان فضله ومن منّ بمعروفه سقط شكره ومن أعجب بعمله حبط أجره ومن حسنه في مقاله البلاغة في جماله. قال بعض الملوك لوزيره ما خير ما يرزق به العبد قال عقل يعيش به قال فإن عدمه قال فمال يستره قال فإن عدمه قال فصاعقة تحرقه وتريح البلاد والعباد منه. ثمانية إذا أهينوا فلا يلوموا إلا أنفسهم الآتي مائدة لم يدع إليها والمتأمر على صاحب البيت في بيته والداخل بين اثنين في حديث لم يدخلاه فيه والمستخف بالسلطان والجالس في مجلس ليس له بأهل والمقبل بحديثه على من لا يسمعه وطالب الخير من أعدائه وراجي الفضل من عند اللئام۔

حل ترکیب: من قوی سے لیکر من مدّ فی مقاله تک تمام جملوں کی ترکیب شرط وجزاء کی ہوگی، جیسا کہ مشق پر اس طرح کے بکثرت جملے آچکے ہیں۔ قال فعل ماضی معروف، بعض مضاف، الملوک مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا قال کا۔ لام حرف جار، وزیر مضاف، ہ ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا قال کے، ما استفہامیہ، خیر مضاف، ما موصولہ، یرزق فعل مضارع مجہول، با حرف جار، ہ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل مضارع یرزق کے، العبد نائب فاعل، فعل اپنے متعلق اور نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جملہ استفہامیہ ہو کر مقولہ، قال اپنے فاعل اور متعلق اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قال فعل ماضی معروف، ضمیر اس میں ھو پوشیدہ اس کا فاعل، عقلٌ موصوف، یعیش فعل مضارع معروف، ضمیر اس میں ھو پوشیدہ اس کا فاعل، با حرف جار، ہ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل یعیش کے، یعیش اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف ضمیر ھو کی، جو لوٹتی ہے خیر ما یرزق بہ العبد کی طرف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا۔ قال اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ قال فعل، ضمیر اس میں ھو فاعل، فا تفریعیہ، اِنْ حرف شرط، عدم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر اس میں ھو اس کا فاعل، ہ ضمیر منصوب مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی، جزاء محذوف فما خیر ما یرزق بہ العبد، کی فا جزائیہ، ما استفہامیہ اور اس کے بعد میں مل ملا کر جملہ استفہامیہ ہو کر جزاء ہو جائے گی، پھر شرط اپنی جزاء سے مل کر مقولہ، قال اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ پھر قال سے لیکر یہ ایک سوال و جواب کی والعباد منہ تک اسی طرح ترکیب ہوگی، ثمانیةٌ مبتدا، اذا حرف شرط، اُھِینُوا فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، ضمیر اس میں ھم پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، لا یلوموا فعل نہی غائب معروف، ضمیر اس میں ھم پوشیدہ اس کا فاعل، الا حرف استثناء، انفس مضاف، ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ اس کے بعد الآتی سے لے کر آخر تک آٹھوں جملوں کی ترکیب مبتدا خبر کی ہوگی۔ اور ہر ایک کی ترکیب بالکل ظاہر ہے۔ سب جملوں میں مبتدا محذوف، اَحدھم، ثانیھم سے ثامنھم تک محذوف ماننا پڑے گا۔ فقط۔ باب اول کی ترکیب حسب دلخواہ کے ساتھ اللہ کے فضل و کرم سے تمام ہوئی۔ اللہ تعالیٰ طلبائے کرام کے حق میں اسے مفید بنائے۔ اور میرے لئے آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

بندہ حبیب الرحمٰن بن مولانا نذیر احمد خیرآبادی عفا اللہ عنہما

۲ صفر ۱۴۰۵ھ یوم شنبہ